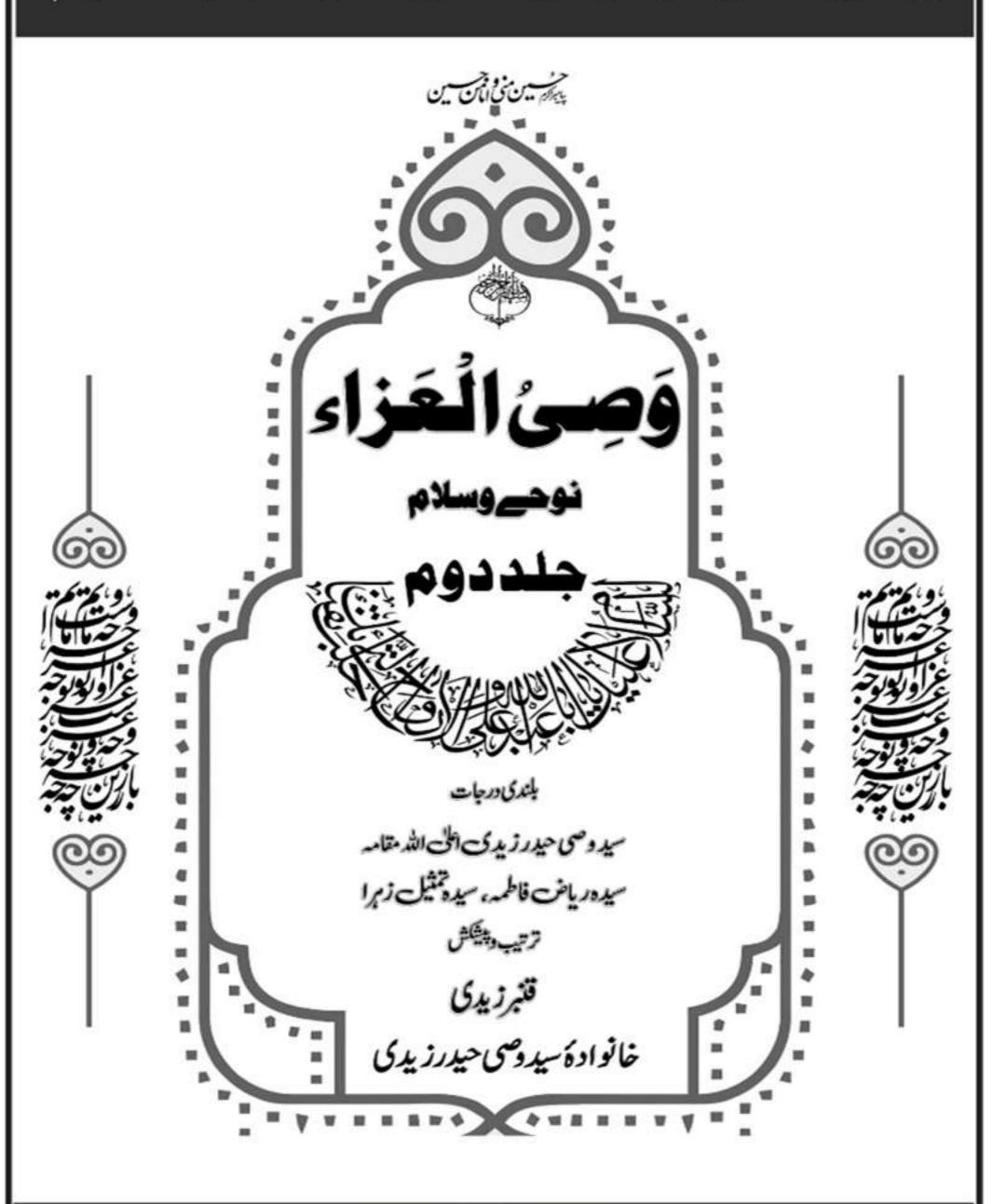
## وصىالعزاء (مجموعه نوحه جات) جلد دوم





#### جمله حقوق بحق ناشرمحفوظ ہیں

وَعِيُ الْعَزَاءُ	نام كتاب
سلسلەنو جەجات، جلىددوم	وحه جات
رجب علی خال منورعلی خال ( نومی )	ېروف ريڙنگ
قنبرزیدی	رتیب
سیک ویژنریز	کمپوزنگ
اول، اپریل <u>2019</u> - دوم، جون <u>2022</u>	طبع
ایک ہزار	نعدا داشاعت
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هُكَبَّدٍ وَّٱلِ هُكَبَّدٍ	بريه
شیعیان علی ڈاٹ کام	
خانواد ؤسیدوصی حیدرزیدی	بيئاش
₽ 5% <b>_  *</b>	C 1 8 2

سلسلہ نوحہ جات کا بیرکتا بچہ جاری کرنے کا مقصد صرف اور صرف ترویج عزا داری ہے، لہذا کسی قشم کے کاروباری دنیاوی مفادیا چندہ جمع کرنے کے لئے ہر گزنہیں ہے۔ ہمارے علم میں بہ بات آئی ہے کہ کچھلوگ ہمارا نام استعمال کر کے مومنین سے چندہ طلب کررہے ہیں ہم سختی سے ان لوگوں سے اعلان برائت کرتے ہیں۔





اس شماره میں تمام نوحه جات کی سٹو ڈیو ولائیورآڈیوریکارڈ نگ شیعیان علی ڈاٹ کام کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں





#### بِسهِ اللهِ الرَّحْيِن الرَّحِيمِ

الحَمْدُ بِللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا هُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

# انتشاب

اميرالمؤمنين، يعموب الدين والمسلمين، مبير الشرك والمشركين، قاتل الناكثين والقاسطين والمارقين، مولى المؤمنين، شبيه بارون، حيدر، مرتضى، نفس الرسول، أخوالرسول، زوج البتول، سيف الله المسلول، امير البررة، قاتل الفجرة، قيم الجنة والنار، صاحب اللواء، سيد العرب، كثاف الكرب، الصدّين الأكبر، ذوالقرنين، الهادى، الفاروق، الداعى، الشابد، باب المدينة، والى، وحيّ، قاضى دين رسول الله، منجزوعده، النبأ العظيم، الصراط المستقليم والأنزع البطين، صاحب نادعيً

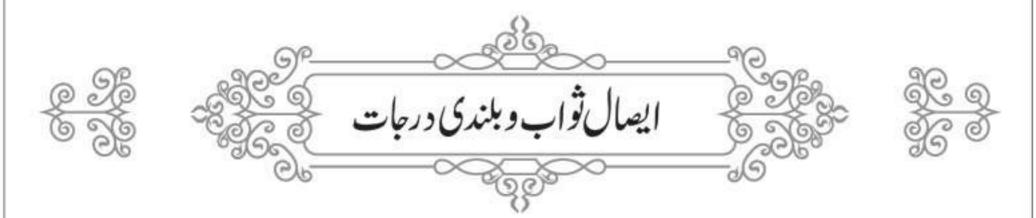
يدالله، عين الله، وجه الله السان الله

على ابن الى طالب عليسًا

کےنام

کہ جن کے طفیل ہمار ہے والدین نے رزق حلال سے پرورش کے ساتھ، شفقت وتر بیت دی، تعلیمات اللہ بیت علیمات و تحفظ عزاداری کا درس دیا جولا شریک ہمار ہے وتر بیت دی، تعلیمات المل بیت علیمات کے منہیں کے کہائی سے کم نہیں





سيروضي حيدرزيدي سيره رياض فاطمه سيدحسين احمرزيدي ضميرفاطمه سيرطاهرعباس زيدي جميله خاتون سيرمحم على حسنين زيدي سير طفيل احمدزيدي وجملهمومنين ومومنات شہدائے ملت جعفریہ

اللَّهُمَّدَ صَلِّعَلَى هُحَتَّدٍ وَّآلِ هُحَتَّدٍ وَّعَجِّلُ فَرَجَهُمْ اللَّهُمَّدَ صَلِّعَ عَبِّلُ فَرَجَهُمْ

کچھا پنی زباں میں

#### شهزادهعلىاصغرالية

#### شهزادهقاسم لليا

13	ال مهندی لا آجا قاسمٌ مهندی لا ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ
14	ىہندياں والےنوں
15	اں قاسمٌ نوں وچ قبرتے سہرالا یا
16	ے مہندی اے تیرے چن دی
17	أخمه قاسم بجهرامهندى لا
18	سدہ وے میں مراداں منگیاں

# بى بى صغرى سلام الله عليها

19	تا نگاں لگیاں نے تیرے آؤن دیاں
20	جیویں باباراضی اوویں صغریٰ راضی
21	ہائے چین نہآ وے سنجے ویلے وہڑیاں چوں
22	ا کبرٌتیرے وچھوڑے ہائے مینوں مارم کا یااے
23	کھتے اکبڑموڑ مہاراں
24	صغریٰ نوں اُڈیکاں نے چن ویر تیریاں ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
25	تکیا نئی صغرًانے فیرراہ
26	نا آیاخط ناپایاا کبرٌویرمیرا
27	ہنٹرآ جاویرنا تیری یا دستاوے صغری بیارنوں
28	ویرن گھرآ جاوے تیراخالی جھولا میں جھلاواں
29	نا ناہائے اےسو چال رئندیاں نیں
30	اِک جنج داحال ا <u>ہے <b>۱۵۰۰ ما ۸۱۱</b> S HIANE</u>
31	آ جاا کبرآ جا
32	تا نگاں رہندیاں ہائے اصغرتیریاں ہرویلے
33	را ہواں چوآ اُٹھاو ہےصغریٰ بیارنوں
34	مگياں نا اُڈِيكاںمگياں نا اُڈِيكاں
35	مُك گئياں آساں ويرناميرياں
36 ———	مس لہندے تیری چم کے آویر سجاواں سہرا
37	اکبرّ دی آس تے کیویں جیوندی رئی صغرًا

38—	کیں ویکھیااے وچمقتل دے
39—	تیرے پیراں دے نشاں اکبڑ (وجھوڑا)
40—	ہائے میں جانڑنی آں
41	كربل وسان واليا
42	اے چاندمحرم کے توبد لی میں چلا جا ۔۔۔۔۔۔۔۔
	بىبىسكينهسلاماللهعليها
43	عجیب وقت پڑا ہے یتم بکی پر
44	با با تیرے بغیر بھلا کیسے جیؤں گ
45	تھے بین سکینۂ کے میں مرجاؤں گی بابا
46	زنجير بندھے ہاتھوں سے إک لاشه أٹھاہے
47	العين اتناسكينة په بن قهرتونهيں
48	باپ کے سرسے کہانی بی نے آؤبا با
49	سکیبنڈمرگئی اے <del>SHIANE ALL.COM</del>
50	مرجائے نہسکینڈزنداں میں تنہاہے
51	مینوں شام نئی بھلدی ماں
52—	یتیموں پہنچی لوگوستم ڈھایا نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔
53—	غاک پ <sub>ی</sub> زنیندیزا ئے معصومہ گھبرائے
54—	آجا چاچاغاز ئ
55—	ویروے بالی سکینٹا تارے قیدی وچ
56-	عياسٌ نو ں صداواں ديندي رئي سکينةٌ

57 –	اُمت نے مارڈ الا زہرا کے دل کا چین
58-	باپ کے میں سکینہ "
59 –	أَدِّ يكال سن سكينة تول
ليها	بىبىپاكىفاطمەالزھراءسلاماللەء
60—	رونے والوں شہرمدینے میں
61—	تاریخ دیےوچ مشہورہن
62—	يەبىن كرتى تھيں زہراحسين ہائے حسين
63-	فاطمه معصومةً مخدومه سيّرة المحمد المعصومة مخدومه سيّرة
64—	بھرے در بار میں روتی رہی کھڑی زہڑا
	امام على ابن ابي طالب السلام
65—	بے در دمسلمان تو خوشیاں منارہے ہیں
	بى بى باك زينب سلام الله عليها S H I'A N E A L F. U O M
66-	بہن بیغازیؑ کی رورو کے بین کرتی ہے
67—	ہائے زینبؓ ویردی موت دیاں
68—	بی بی زینبٌ روندی ره گئی
69—	مٹاکے رکھ دیاباطل کا نام زینبؓ نے
70—	ہائے ناغریب سڈاویں میراشبیر گنی
71—	اماں ایہو بازاراہے
72—	كيويں شام جاواں لے كەمظلوم قافلە

73	میں لٹ گئی نا نا
74	جيوين زينبَّ تيراغازيَّ اےعلماں والا
75	اگرزینبٌ نه ہوتی
76	خيبرشكن دى دِهى آل
77	قبرسرورٌ پہکہازینبؓ نے روکرالوداع
78	ا کھیاں وی جھکا ؤپر دہ وی بناؤ
79	جھک گئی کمرحسینؑ دی زینبؑ نے اے کہی <mark>ا</mark> ۔۔۔۔۔
80	ىيەدىشت كربلامىن زىنب كى تقى دُمانى
81	اینوں قیدی نہ کر
82	جاتی ہوں لےسلام بہن کا میر ہے حسین <u> </u>
83	چادرال دارا کھا
84	نا ناروتکنی چن و بردیاں راواں
85	SHIANE ALL. GOM سجاڈنوں پوچھیازینب نے
86	جنگ نئی کرنی مختار بھرا
87	ڈُ ھونڈ تی پھرتی ہےزینبؑ لاشوں میں عباس کو
8888	ان جکڑ ہے ہوئے ہاتھوں کی قشم
89	کیا تھاماں سے جو وعدہ
	کرکے منہ لاشاں دےول
91	كربلاكربلاكربلا

92—	غازیؓ تیرے بغیر میں ہےآ سرا رُلی آ ں
93—	میری ہوگئی شام تیاری
94 —	اکبر کو فجر شاہ کو عصر روتی ہے
95—	جب خيمے جلے اسباب لٹازينبُّ كومدينه يادآيا۔۔۔۔۔
96—	ہائے شام غریباں
97—	دوہی وجہ سے باطل حق ناحچھپا سکا
98—	باباميرا بهرا
99 —	رِداواں لہدگئیاں غازی
100-	زينبٌ دِيال راوال چول
101-	آ ہوش میں سجا ڈگھر جل گئے سارے
102-	اُجِوْے ویلے آئے چیڑیں
103-	علیٰ کے شہر کوفہ میں
104-	SHIANE ALL. GOM زینب ہے سفر میں ہائے خاک ہے سرمیں
	بىبىفضەلسلام
105-	فضہ نے کہامولاً کیااییاسفر ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔
106-	ميرانال فضةً لوگو
	اسيرانِ اهل حرم عليهم السلام
107-	چھانے گگی شام غریباں (نوحہ شام غریباں)
109-	قىدىگەن آ ۇ

110	کلمه گوه به توبتا هم تیری کیابات کریں
111	آ گئیشام غریباں کہاں جائے زینب ؓ
112	جدوں اک سو وِی مستوراں
113	ہوگئیاں ویرناں شام تیاریاں
114 ———	رات توخیر کسی طور گذرجائے گی
115 ———	منزلاں روندیاں نیں
116	ہرسمت اُ داسی ہے اُجڑا ہوا سال
117 ———	شام جانب چلاہے ہائے کٹ کر کارواں
118	شام د ہے سفران نوں
119	پوچھلو بازار سے در بار سے زندان سے
120 ———	آ گئی شام غریبال گھرجلانے کے لئے
121 ———	عجیب قیدی ہن سرقر آن پڑھدیے ھن SHIANE ALL COM
122	مستوراں نال نئی جنگ ہوندی
123 ———	راہوں میںسار باں کو چھاؤں ملی نہسایا
124	کیسی پیشام آئی اولا دِستیدهٔ پر
125 ———	ہوگی نہانتہا کوئی اس انتہا کے بعد
126	آ وَ بِتَاوٌ ں تَم کو کہتی ہے کر بلا
127	کر بلامیں کیا بتائیں ہم نے کیا کیا دیکھا
128	تقصیر تے نئی کوئی سیڈ دی

#### امامزينالعابدينالتيا

129—	سجاڈلئ اےمشکل اےشام داسفراے
130 —	سجادًاً تھو پیاسی سکینه کوستنجالو
131—	سجاڈ نے روفر مایااے
132—	وہ خون رو کے بیے کہتار ہاز مانے سے
133 —	کیسی بیشام آئی اولا دِستیرهٔ پر
134 —	زنجير بندھے ہاتھوں سے اِک لاشہاُ ٹھا ہے۔۔۔۔۔
135—	شام دےلوکاں کُٹ لیہا قافلہ
136—	ایک چھوٹی سی لحد دیکھو بنا کرعابہ 🚽
137—	بیارمهاری نوں ول شام نوں جانزاں پئے گیا
138—	سجادً كيسے بھولے غربت كاوہ زمانہ
100000000000000000000000000000000000000	غازىعباسعلمدارالتية SHIANE ALL COM

وفاشناس ہیں ربِّ وفاہے عباس۔ 139-

عباسٌ اجازت منگد ااے \_\_\_ 140

دریااوعلم آیاعلمدارٌنه آیا\_\_\_ 141---

#### امام حسين السلام

شبيرٌ ہیں سفر میں اور ساتھ زہراً ثانی ۔ 142 -

حسین کیاہے۔ 143-

الوداع ،الوداع\_ 144 -----

145	کر بلا کے دشت میں اک لا مکاں آباد ہے
146	خنجر دی دهار تخطے مان انبیاءً دا۔۔۔۔۔۔۔
147 ———	نہیں تھا کچھ بھی حسین تب ہے۔۔۔۔۔۔
148 ———	حسین کیا ہے خدا ہی جانے
149 ———	چل گیاخنجر گلے تے ہو گیاسجدہ ادا
150 ———	چل پڑے شبیر کربل ہو گیاویراں مدینہ
151 ———	ہرسانس ماتمی کی شبیر تیرے نام
152	اصغر کی لاش خود ہی اُٹھائی حین نے
153	الوداع،الوداع،رن کوجاتے ہوئے
154	خالق اپنے پیغمبرردا
156	رن کوجاتے ہوئے سرجھ کاتے ہوئے
	S PI I I I I I I I I I I I I I I I I I I

## امام موسى كاظم السلام

#### 多多多多

باندی ٔ در جات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی ، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی و جمله مومنین و مومنات شهدائے ملت جعفریه

#### 786/92/110

# مستجھا پنی زبان میں

الحمد للد! وصی العزاء حصد دوم کا دوسراایڈیشن نوحہ خوال و ماتمی عزاداران کے پُرزوراصرار پر حاضر خدمت ہے بے شک ذکرِ مظلومٌ کا قائم رہنا سنت الہید میں داخل ہے۔ زمانہ جس تذکر ہے کورو کنا چاہتا ہے، پروردگا رِ عالم اُسی تذکر ہے کو عام کرتا چلا جاتا ہے۔ لائق تعظیم واحترام ہیں وہ لوگ جواس روایت کے سلسل میں اپنا کردار نجعاتے جاتے ہیں۔ علماء ،خطیب ، ذاکر ، شاعر ، اہل قلم سب اپنی منزل میں اپنی حیثیت سے ایک عظیم تہذیب عزاداری کی امانت داراور قابل اخترام نقیب ہیں۔ ہمارے عہد خصوصاً پچھلی تین دہائیوں میں جن لوگوں نے وزاداری کی امانت داراور قابل اخترام نقیب ہیں۔ ہمارے عہد خصوصاً پچھلی تین دہائیوں میں جن لوگوں نے ذکر مظلومٌ کی روایت کو وسعت دی وہ عقیدہ اور عقیدت ہنروری کے معیاروں کو برتی ہوئی نمود کرتی ہے اور سُنے والا اُن نفوسِ قدسیہ کی محبتوں میں سرشار ہوجاتا ہے۔

کیچ شعراء کا ذکریهاں پرکرنا چاہوں گا کہ جن کی ساری زندگی مدح اہل بیت میہالا اور جملہ اصناف وصنائع پر عربی، اردو، پنجابی، سرائیکی میں خامہ فرسائی کی ہے گو کہ پڑھنے اور سننے والاخود مظلوم کر بلا کے ثم کود کیھو ومحسوس کر رہا ہے۔ بابا شار حیدرگ، اختر چنیوٹی، تنویر حسین، نوشا دشاہ ، سجاد، یوسف سر دار، لعل حیدری، نعیم بچیاری، اختیار حسین، تو قیر کمالوی، مظہر انجم، گوہر حسین، میوہ خال، سبط جعفر، اور دور حاضر کے ناصر، احمد نوید، آصف جو ہر، محب فاضلی، حسین اکبر، تقلین اکبر، سلامت فیروز، نور علی نور، سائیں رفاقت مداح، رانا عمران، سعید عاقل، عاصم رضوی، سخاوت مولائی محسن شاہ صاحب کوخراج محسین پیش کرتا ہوں۔

اللہ پاک محمرٌ وآل محمرٌ کے درِ دولت سے وابستہ رہنے والوں کے درجات بلند کرےا ورتو فیق ارزانی فرمائے کہ وہ اپنی بساط بھراُن کی محبت کاحق ادا کرسکیں۔

قارئین کرام! سے درخواست ہے کے اگر بارِ خاطر نہ ہوتو حقیر کے والدین کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھ کرانہیں ایصالِ ثواب فرمائیں۔

وماتوضيقي الابالله عليه توكلت واليه انيب

قنبرزيدي

## ﴿ بِي بِي رُبّابِ سِلَّاللَّهُ لِيبَهِا ﴾

#### یے شیرمیرے آجا تجھے لوری سناؤں گی

حیران تصور میں تجھے دیتے تھے لوری مقتل میں تجھے خالی حجولے کو مجھلاؤں گی

جاتے ہوئے خیم سے جو اُوں نے کیئے بیٹا أن تيرے اثاروں كو ميں بھول نہ ياؤل گى

آنا ہو اگر مشکل آواز دو مادر کو مقتل سے تمہیں لینے میں خود چلی آؤں گی

کہتے ہوئے گوہر نشکر سے وہ مادر میں تیرے با اصغر واپس نہیں جاؤل گی بے شیر میرے آ جا تجھے لوری ساؤل گی اینے علی اصغر کو گودی میں سلاؤل گی

ملنے کے لئے مال سے کچھ دیر کو آ جاؤ مجھ دُکھیا یہ کیا گذری سب حال سُناوَل گی

کل فوج سم آئی اور چین کی میری چادر اس دشت بیال بال میں میں کس کو بلاؤل گی

گودی میں تجھے لے کر میں سوچا یہ کرتی تھی کس شیر کو میں اپنے عباس بناؤل گی

بے شیر میرے آ جا تجھے لوری ساؤل گی اینے علی اصغر کو گودی میں سلاؤل گی

بندی ٔ درجات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنین و مومنات شهدائے ملت جعفریہ



## ﴿ نُوحِه بِي فِي أَمِ رُبّابِ عَالِيْكُم ﴾

#### کس کو دُوں میں لوری

کس کو دول میں لوری، کس کو دول میں لوری اصغر میرا رہ گیا رن میں مال یہ رو کر بولی

نوحة خوال: ناصراصغر پارٹی ،انجمن شاب المونین کراچی – 03 شام عزیبال چھا گئی بن میں میرا دل گھبرائے گھر نہیں آیا اصغر میرا پھیل گئی تاریکی

تم نہیں آئے تم نہیں آئے کتنا پکارا میں نے مال سے خفا کیا اے شہزادے یوں ہوتا ہے کوئی

آ جا میرے اصغر آ جا روٹھ گیا کیوں بیٹا اُجڑے بن میں نوحہ گنال ہے مال پھلائے جبولی

تجھ کو کہاں میں ڈھونڈنے جاؤں تجھ کو کہاں سے لاؤل میری گودی چھوڑ کے تو نے بہتی دور با لی میری گودی چھوڑ کے تو نے بہتی دور با لی

تجھ کو کہاں میں ڈھونڈنے جاؤں تجھ کو کہاں سے لاؤل میری گودی چھوڑ کے تو نے بہتی دور بہا کی

> تیرے بنا اس دُکھیا مال کو کیسے بجلا چین آئے SHIANE LICOM تیرا حجولا بھی سُونا ہے کرب و بلا کے بن میں

ا پنے وطن سے دُور بہال پر کرب و بلا کے بن میں کھو گیا میرا لال کہیں پر رہ گئی جبولی خالی کھو گیا میرا لال کہیں پر رہ گئی جبولی خالی

گوہر بین کہتے کہتے مر گئی مال اصغر کی گود میں اپنی کس کو سُلا وَل کس کو دول میں لوری

🖍 شاعر:گوہرجار چوی



بلندی ٔ در جات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی



نهرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِه بِي بِي أَمِ رُبّابِ عللتِلام ﴾

ہائے اصغرتیریاں ہرویلے تانگال رہیندیاں

ہائے اصغر تیریاں ہر ویلے تانگاں رہیدیاں روئے نہ دور اصغر میرا اے رو رو کہندیاں

نہ آئے ول کے میرے ویر نانا کدول آئ میرے اصغر تے اکبڑ میں راہوال ویندیال

> لگی اگ خیمیاں نول خواب تکیا میرے اصغر دا حجولا جل گیا اے تے پھپھیاں روندیاں

کئی شامال نے ڈھلیاں تو تئیں آیا تیری مال کس نول بچھڑا لوری دیوے نال تیرا لیندیال

> مینول خوابال چه ڈسدے سُرخ چولے حقیقت کیا ہے ڈسدا نانا میرا من منتال کر دی آل

سحر ہوئی ہے عاشورے دی تحن وکھائیاں سُرخ مٹیاں نانی مینوں اے خاکاں پیندیاں

SHIANE ALL COM

م شاعر: محن شاه (سکم) موز: جو هرشاه (سکم)



#### ﴿ نوحه بی بی أم رُبّاب علاتیلم ﴾ به به به

آ اصغر میرے آ اصغر

آ اصغر میرے آ اصغر آ اصغر میرے آ اصغر لیٹی ہوئی حجولے سے یہ کہتی رہی مادر

دن ڈھل گیا ہے آ جا علی اصغر ہے اتنا اندھیر کہ نظر کچھ نہیں آتا اے چاند میرے نورِ نظر لوٹ کے آ جا

> جل جائے میرے ہاتھ کہ جل جاؤں میں خود بھی اے لال تیرے حجولے کو میں جلنے نہیں دول گی

پین آئے گا کس طرح تجھے جلتی زمیں پر آ جا تجھے بہلاؤں میں سینے سے لگا کر

> حسرت بھری نظرول سے تیرا دیکھنا مال کو جاتے ہوئے کچھ اور بھی تڑیا گیا مال کو

جینے تو آئیں دیتی یہ خیے کی اُداسی زندہ ہوں کہ آنے کی تیری آس ہے باقی

ہاتھوں میں رن ہے میرے اور خاک ہے سر پر SHIANE ALL GOM تو آ کہ ذرا دیکھ تو غربت کا پیامنظر

مقتل میں ہر اِک سمت قیامت کا سمال ہے میں ڈھوٹڈ رہی ہول میرا بے شیر کہال ہے

> حجولے سے بُدا کرنا قیامت ہوا گوہر یہ کہتے ہوئے مر گئی وہ غمزدہ مادر

المنافعين

رائة زهم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

## ﴿ نُوحِه نِي بِي رِباب سِلاَ النَّالِيَّةِ اللَّهِ

اصغرمين تيراحجولا خالي پئي جھلاوال

اصغر میں تیرا حجولا خالی پئی جھلاوال مال صدقے کیول نئیں سُندا اُجڑی دیاں صداوال

چھڈ گود میری اصغر مٹیاں تے سول گیا اے کیول دور اپنی مال تول میرے لال ہو گیا اے

> آ مال دے کول آ جا تھکیاں نیں ہُن تے باوال تیرے بغیر ہویا جینا مہال میرا

میری لوریاں نول سڑ کے سُوندا اے لال میرا جے آپ تینوں آ کے میں لوریاں ساوال

> تیری خنگ بگیال تک کے فرات ڈُب کے مرگئی جو مسکرایول اصغر خود موت وی اج ڈر گئی

خیمے چہ مڑ کے آ جا تیری نظر تے لہاوال صحراوال دی گرمی نول کیویں توں سہہ سکے گا

> ہے لک توں مال کیویں جنگلال چہ رہ سکے گا تینوں کلیاں چھڈ کے اصغر کیویں شام او**ں میں جاوال اللہ اللہ**

غیور دی امبر می ہال میں باہر نے آنیں سکدی حرمل دے تیر روکن دیرا نئیں کوئی ڈسدی

> میرا وس نئیں چلدا اصغر ہو تیر آپے تھاوال ویران حجولیاں نول آباد تو صدا کر

ہے ہے اولاد جہڑے اولاد وی عطا کر بی بی تو سلامت دی کر پوریاں دُعاوال

🖊 شاعر: سلامت فیروز

### ﴿ نُوحِه فِي فِي رَبّابِ سُلَّالنَّالِيَّهِا ﴾

#### آجااصغرى جگهميري سكينة سوجا

آ جا اصغر کی جگہ میری سکینہ ہو جا جاگئی وار کہاں میری سکینہ ہو جا جو تجھے خوف ہے شاید میں اُسے کم کر دول دور کیوں بیٹھی آ میری سکینہ ہو جا آ جا آنکھوں پہ تیرے نادِ علی دم کر دول باپ کے سینے پہ عادت ہے تجھے ہونے کی میری گودی تیرے قابل تو نہیں ہے پھر بھی میری گودی تیرے قابل تو نہیں ہے پھر بھی ہے اور کی صدا میری سکینہ ہو جا

1 چار برسول میں نہ زخمت دی بھی تو نے مجھے

اپنی خدمت کا مجھے آج تو موقع دیدے

ہو گا احمان تیرا میری سکینٹہ سو جا خود اٹھا دوں گی تجھے ثانہ بلا کر تیرا

قید خانے میں جو آ جائیں یہ تیرے بابا اچھا کچھے دیر ذرا میری سکینٹہ سو جا

مجھ سے دیکھا نہیں جاتا یہ تیرا دردِ جگر

میر بتاتے ہوئے اچھا تو نہیں لگتا مگر

اب نہ آئیں گے چچا میری سکینہ سو جا 
صابروں کا یہ قرینہ تو نہیں الکیے کہا ابی SHIANE ما 
مابروں کا یہ قرینہ تو نہیں ہے بی بی بی یہ یہ ہے پردیس مدینہ تو نہیں ہے بی بی میں کر کے بس شکر خدا میری سکینہ سو جا

اس طرح موئی تکلم وہ یتیمہ بی بی مال اُٹھاتی رہی اُٹھی نہ سکینۂ بی بی پھر نہ مال نے کہا میری سکینۂ مو جا

🖍 شاء : ميرتكم



برائة زحيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

### ﴿ نوحه ني في رُباب سلاالنظيبا

## اندھیرا ہوگیااب تک علی اصغر نہیں آئے

اندھیرا ہو گیا اب تک علی اصغر نہیں آئے در خیمہ بے بیٹھی ہے کوئی مال ہاتھ پھلائے

کروں ماتم تیرا ایما نکل جائے کہ دم میرا تیرے پہلو میں لے جا کر مجھے سجاڈ دفنائے

> بنا لے اے میرے بیٹا مُجاور اپنی قُربت کا بتا اصغر تیری مادر یہاں سے اب کہاں جائے

الیکی روتی ہے دن بھر ہوا کو حکم دے اصغر اُڑا کر خاک جبولے کی بہن صغریٰ کو پہنچائے

> دُعا کرتے ہیں طقے میں تنکم مانمی سارے غمِ شبیر کو یا رب ہماری عمر لگ جائے

ا عن میر تکلم ا ANE ALL موز: منور علی خان نومی



## ﴿ نُوحِهِ حضرت على اصغر علائيلة ﴾

#### اصغرتیرنول روک بچھڑا مان رک لےمیرا

اصغر تیر نول روک بچھڑا مان رکھ لے میرا خیے چوں آکھدی امری بابے دے سامنے آ

> میرا بچھڑا توں وی ولی اے اصغر وے پانوے پر ہے تے تو وی علیٰ اے ایس ماں دی لاج نوں رکھ کے مان رکھ لے میرا ہائے اصغر

تیر وی کھاویں جا ہے۔ ... فیر قبر چوں نیزے تے باہر آویں اصغر منصب تول بانا اے اصغر دو بار شہادت دا مان رکھ لے میرا بائے اصغر

توں اپنے آپ ہی اصغر مجبولے چوں باہر آ سورج دے سامنے راہنگی اے وعدہ میرا مان رکھ لے میرا ہائے اصغر مجل کے نہ چھال میں جاہنگی

🖍 شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان

کہ حل من سُن کے میکئوں لے آئی آل کیگ کے

فطرس وانگول کچھ عرضال لے کے آیا ثبیر دے در تے مس ہو کے حجولے نول مانگدا دے اصغرٌ دا صدقہ خیے چوں آکھدی امری بابے دے مامنے آ مان رکھ لے میرا پائے اصغر

#### نهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه ني ني رباب سلاالتاليبا

## مال کی تھی یہ تمنااصغرٌ جوان ہوتا

مال کی تھی یہ تمنا اصغر جوان ہوتا شبیر کی شاہت حیدر کی جان ہوتا

تصویر حن اکبر تاثیر خونِ حیدرً بتلا رہے ہیں تیور غازیؑ کی جان ہوتا

> مشکل کثاء کے ثانی کو ملتی گر جوانی مشکل کریم دیں کی اصغر جوان ہوتا

مثل علی تحترتا باطل کی شازشوں سے کل ایمان ہوتا کل ایمان ہوتا

شہ پارہَ حیینیؑ گر پاتا زندگانی قرآل کا محافظ ناطق قرآن ہوتا

جواد قبر اصغر ہاتھوں سے تھی بنائی پورا نہ شاہِ دیں گا یوں امتحان ہوتا

> مال کی تھی یہ تمنا اصغر جوان ہوتا SHIANE ALL .GOM. ثبیر کی شاہت حیدر کی جان ہوتا

اعز: جواد جعفری



هرست نوحه جات

﴿ نُوحِه بِي بِي أُمِّ فِرُوا عَالِيَكِم ﴾

لال مهندي لا آجا قاسمٌ مهندي لا

لال مہندی لا آ جا قاسمٌ مہندی لا

مجبور سہی کیکن میں مال ہول تیری بیٹا

مقتل میں بڑھاؤں ارمان تیری شادی کا

اِس اُجراے ہوئے بن کو میں پھولوں سے بھر دول گی

اے لال تیری مہندی میں اشکوں سے بُوندوں گی

اکبر کو وطن بھیجوں صغریٰ کو بُلاؤں میں

شکنے کا تیرا جوڑا جنت سے منگاؤل میں

پردیس سہی پھر بھی ایسی کروں گی شادی

آئے گی خود بیبال پر جنت کی شہزادی

جب خول بھرے ہاتھوں کو لاچار مال نے دیکھا

چوما تو بہت تم کو پر زینب کی وکھیا

عاشور کے دن گوہر جب رن سے لاشہ آیا

رو رو کے بولی فروا کیوں میں نے کہا بیٹا

لال مهندی لا لال مهندی لا

🗣 شاء: حين گوہر



# ﴿ نُوحِه بِي بِي أَمِ فِرُ وَاسْلَالِتُهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ مهنديال والينول

مہندیاں والے نول دردال دی ماری مال وچ خیمیال دے سمجھاوے میری مرضی اے قاسم بچھڑا اج پیو دے فرض نبھاوے

بن وچ حین دا اج انج مان تول ودھا ویں راوال چ مین دا اج کے میرا لال وچھدا جاویں کیا کہا ہے کہا دا آوے کیا کہا دا آوے کھل سے دے کھل سے کھل سے کھل کے میرا دا آوے

زینب دے دو ویں بچڑے کیلیٰ دا سوہنا اکبڑ انج جنگ توں کرنی قاسم جیویں جنگ کرے گا اصغرً

ریتال تے پتھرال تے تیرال تے نیزیال تے سمال دے زریال تے سمال دے زریال تے ممال دے زریال تے ممال میرا جی کردا تیری مہندی دا رنگ کربل تے چو جاوے

جدول تیرے سامنے اج فوجے لعین ہووے الحج دا جہاد کرنا ای تینول ویکھ موت رووے تینول اج دوجہ غازیؑ کہہ کے میرا ویر حین بلاوے تینول اور حین بلاوے

اکبر جدول ہائے محفری الفروا کا نے اکھولی المہوا المی آواد کی ایک المحولی المبوا المی آواز محولیاں ہو سی آواز محولیاں ہو سی مال راضی اے یا ہر محولا فیر لون لئی مقتل جاوے مال راضی اے یا ہر محولا فیر لون لئی مقتل جاوے

🖍 شاعر: حنين اكبر 💎 موز: اصغرخان



برائز جيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلى قنبرزيدي

## ﴿ نُوحِداً مِ فرواسْ النَّالنَّالِيَهِا ﴾

#### ماں قاسم نوں وچ قبرتے سہرالایا

بائے قاسم، بائے قاسم بائے بائے قاسم فروا دی حسرت قاسم، بائے مال دی حسرت قاسم، حنین دی حسرت قاسم، کربل دی حسرت قاسم

مال قاسم نول وچ کفن دے سہرا لایا کا جوڑے رسیال مٹیال لال بتول دا آیا، وچ کفن دے سہرا لایا ہائے قاسم، ہائے قاسم مال قاسم نول وچ کفن دے سہرا لایا

مورہ یوسف پڑھ دی ہوئی امبری، انا للہ نے آن کہ رک گئی دھی کول شگن شروع کیتا سی کیویں آئر مکایا، وچ کفن دے سہرا لایا

شاہ دی کن تے گھڑی نئیں لگدی، خالق ایسی او سوچ نئیں سکدی رہ گئی لبدی مونڈیال تے ہائے سجوا اپنا جایا، وچ کفن دے سہرا لایا

سہرے دے کھل میت دے ٹکوے منہ کبریٰ دا رہیا کردا وکھرے میں کلیاں اے بابا لٹیاں یوں کبری نوں سمجھایا

گنڈ تول شکڑے خود چندے جاوے خاک دے ذرے چادر نال لاوے جوڑا جوڑا جوڑ کے مال نے یوں آپ پتر بنایا، وچ کفن دے سہرا لایا

> مون او غم اے تجل نئیں سکدا قافلہ الجبر جدول شام نول ٹریا مہندی دا رنگ رسیاں دے وچ تجبریٰ سین چھپایا

مال قاسم نول وچ کفن دے سہرا لایا کانے جوڑے رسیال مٹیال لال بنول دا آیا، وچ کفن دے سہرا لایا ہائے قاسم، ہائے قاسم ہائے قاسم مال قاسم نول وچ کفن دے سہرا لایا



هرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِه بِي بِي أَمِ فِرُواء سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

#### اہے مہندی اے تیرے چن دی

اے مہندی اے تیرے چن دی اے سہرا اے اے گانا اے قضا، قضا کہندی اے قاسم اے، اے مال قاسم دی نئیں مندی

بلاوً سین زینب نول ذرا گھٹوی دے کول آوے ج قاسم اے تے اٹھ ہے گا او لکھ چکوے وی ہو جاوے

اودی، اودی تعظیم لئی اُٹھنا اے عادت اے بیجین دی ایدے سب نقش دیدے وچ انھیرال تی وسائے نیل

اٹھال میرال دے سب بھوے میں آپس وچ ملائے نے بڑی، بڑی ترتیب بدلی اے مگر نصویر نئی بندی

میری حسرت اے قاسم دے سربانے بیٹھ کے رووال بدن وکھرا اے سر وکھرا سوال دی کس طرح ہوال

پتہ پتہ سر وا وی نہ لگدا ہے سہرا سر تے نہ بندھدی میرے قاسم دی شادی دی رسم تبدیل ہو گئی اے

براتی توڑ دے غازی فضا تبدیل ہو گئی اے SHIANE ALL COM
گھڑی، گھڑی ہنڑ آ گئی کبریٰ نے آ کہ وین پاونڑ دی

رئی مال سوچدی اکبر کیویں کبریٰ نول سمجھائے ایدے اندر ہی سہرا اے ایدے اندر ہی سہرا اے

ایہو، ایہو گھٹوی نثانی اے تیرے وین نے اُجوان دی اے سہرا اے اے گانا اے، اے مہندی اے تیرے چن دی قضا، قضا، قضا کہندی اے قاسم اے، اے مال قاسم دی نئیں منندی

سة برائحبن

## ﴿ نُوحِه بِي بِي أَمِ فِرُ وَاسْلَالِتُالِيَهِا ﴾

أمطه قاسم بجهرامهندي لا

أله قاسمٌ بجهرًا مهندی لا، أله قاسمٌ بجهرًا مهندی لا خود آئی زہرا جائی قاسم مهندی لا، أله قاسمٌ بجهرًا مهندی لا

تو بیوه مال دا سرمایه، مولا حق امام یا حن یا حین تو اُجوی فروا دا جایا، مولا حق امام یا حن یا حین

> أج مال دے کہنے سہرا لا، ألله قاسمٌ بجھڑا مہندی لا كبرىٰ ليلىٰ دى جائى اے، مولا حق امام ياحن ياحين

اوتھے قاسم میری کمائی اے، مولاحق امام یاحن یاحین میرا رووال اندر وسدا سال، اُٹھ قاسم پچھڑا مہندی لا

مینوں پُن پُن گھٹوی آئے گا، مولا حق امام یا حن یا حین جیویں آوال گائٹیں کوئی آوے گا، مولا حق امام یا حن یا حین

میراامبری تہدتو لے وانگال، مولاحق امام یاحن یاحین ا اُٹھ قاسم بچھڑا مہندی لا، اُٹھ قاسم بچھڑا مہندی لا

> ہراک پھڑے نوں بُحندی اے،مولا حق امام یاحن یاحین رب جانے ماں کی ہائے لبدی اے،مولا حق امام یاحن یاحین کا S H I A N رب جانے ماں کی ہائے لبدی اے،مولا حق امام یاحن یاحین

کٹ جانے والا تنیں لبدا، مولا حق امام یا حن یا حین ا اُٹھ قاسم بچھڑا مہندی لا، اُٹھ قاسم بچھڑا مہندی لا

جھے چاہے گھٹری آیا سی، مولا حق امام یا حن یا حین المحین علی مقتل نوں تو سجایا سی، مولا حق امام یا حن یا حین ال

فرواً او سلامت نول تو وكها، ألله قاسمٌ بجهرًا مهندى لا ألله قاسمٌ بجهرًا مهندى لا، مولا حق امام يا حن يا حينً

مت الحبن

هرست نوحه جات

# ﴿ نُوحِه بِي بِي أُمِ فِرُوا سِلَمَالِتُهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا

#### سیدہ وے میں مرادل منگیاں قاسمال اٹھ کے مہندی لا

سیدہ وے میں مرادل منگیال قاسمال اٹھ کے مہندی لا مہندی تری گھولن آئیال لاون تینوں کھوپھیال تائیال

اٹھ بچھڑا لاگ دواوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا مہندی تیری نول میں لایاں سہرا تیرا عرثوں آیا

> گئے شکنال دے پھول کملاوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا مہندی تیری پھٹیال وے پھٹیال موت اکبر وچ اگے میں لٹیال

میرا منوں وی نہ لتھڑا چاوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا مہندی تیری رنگ دی گوڑی آس امڑی دی ہوئی اج پوری

> جوڑا شکنا والا پاوے سدہ اٹھ کے مہندی لا ستویں دے دن مہندی لائی موت مبارک دیون آئی

دنة باپ دا وعدہ نبھاوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا مہندی تیری رنگ وچ گھولی ظالماں پائی خون دی ہولی

> دیتے لاش تے گھوڑے دوڑاوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا مہندی تیری رنگ لایا سہرا تیرا عرثول آیا

گئی او مہندی رنگ بدلاوے سیدہ اٹھ کے مہندی لا سیدہ وے میں مرادل منگیال قاسمال اٹھ کے مہندی لا



### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِي سَلَّاالتُهُ لِيَهَا ﴾

#### تانگال لگیال نے تیرے آؤن دیال مینوں ویرن

تانگال لگیال نے تیرے آؤن دیال مینول وین

تیرا وعدہ میں کیویں کھل جال میرا ویر اکبر کدی نال روندی میرے کول ہے ہوندا اصغر اُجڑیاں وہڑیاں وچ کلی کیویں رال ویرن اُجڑیاں وہڑیاں وچ کلی کیویں رال ویرن بھین دکھیاری نہ مر جاوے تیرے باجوں وین

تیریال راہوال دے وچ بہہ کے میں روندی صغریٰ ہن تے آ جاویں وے چن ویرن پئی آہندی صغریٰ کول نہ امبر کی کنوں حال سانوال ویرن

رات دے ویلے مینوں خواب ڈراندے بابا کلیاں چھڈ کے نال بیمار نول جاندے بابا اونیال پانوال نالے ویکھال تیری راہ ویران

تیرے قدمال دے نشانال نے مینوں توپایا مینوں چن ویر نہ خط کھلیا نایوں توں آیا تیرے آون دیا آسال تے میں جیوندی ویرن

نانے دیے روضے تے اے صغریٰ دُعا منگدی اے منتال مندی اے رو رو کے بھرا منگدی اے تیرے شگنال دا مینول یاہ ویرن تیرے شگنال دا مینول یاہ ویرن

نعیم رابرا ولیا جانیات انول انتا او کال انتا او کال انتا او کال نظیم بیری وچ جنگلال دے ٹرایا لوکال اوکال اوکال اوکال اوکال اوکال سفرال دے وچ جانیال تیری تھال ویران

🖍 شاعر: نعیم پیحیاری



برائة زحيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

هرست نوحه جات

## ﴿ نوحه نِي بِي صغري علائيلام ﴾

### جيويں باباراضي او ويں صغريٌّ راضي

نہ اولے ہے بو میرا چاچا غازی جیویں بابا راضی اوویں صغریٰ راضی

میں جاندی ہاں پابند ہے توں تینوں کج نئی آندی جیویں بابا راضی اوویں صغریٰ راضی

> میرانال ہے تئیں فہرست دے وچ اے تیرے نال گلہ کوئی نہیں اے پور مسافرال وچ چاچا تے میں بیمار دی جاء کوئی نہیں جیویں نبھنڑی اے زندگی نبھ ویسی ہن میں دکھیا دی

مینول کلیاں چھوڑ کے ٹر جانال اے منظر عین قیامت دا تو فکر ند کر میں راضی ہال ایہو فرض ہے پاک امامت دا تیرے سامنے قسم میں چیندی ہال تیری پاک وفا دی

میرے حضے درد وچھوڑا اے متینوں تنگیں مجبور کریندی میں میں چوٹیاں والے ویران کول پئی ول ول کے گل لاندی میں میرے حوصلہ و یکھ میں ویکھنی تنگیں چن ویر دی شادی

مال الم البنین دا صدا ثالا چاچا تو ثاد رہویں البنین دار دے قدمال وج محشر تائیں آباد رہویں البنین مردار دے قدمال وج محشر تائیں آباد رہویں تیار عماری تھی گئی اے چا عون دی مال دی

🖍 شاعروسوز: بابالال خيين حيدري



#### ﴿ بِي بِي صغرى سلاً النَّالِيَهِ ا

ہائے چین نہ آوے سنجے و ہڑیاں چول صغریٰ نول

ہائے چین نہ آوے سنج وہڑیاں چوں صغریٰ نول اصغر دے باجول نانا مینول نیند نہ آوے

ہائے چین نہ آوے سنج وہڑیاں چوں صغریٰ نوں اصغر دے باجوں نانا مینوں نیند نہ آوے ۔

تجرئ سكينة انجرً جاجاً بنه كول اصغرّ

جنتاں مناواں اصغر رو رو بلاواں اصغر ہے یاد گھر میں لاوال ویران ہتھاں تے چاوال ہر مناواں اصغر رو رو بلاواں اصغر ہو یائے دا سنجال ویہڑا دان رات دعا دے ہر وطناں تے آخیران تیری بہنؤ بلاوے جولے دی دوڑی چا کے مند کر نجف دے پاسے مند کر نجف دے پاسے تصویر فاطمۂ دی تیرا حجولا جھلاویں

صغریٰ نول اے وچھوڑا نہ مار مکاوے صحرا دی ربیت تپری ہویں گا کیویں اصغر بیمار ہال میں نانا امبڑی نہ کول پھپیال صحرا دی ربیت تپری ہویں گا کیویں مناوے دس کون میرے اج درد ونڈھاوے صغریٰ دے کول آ جا تینوں لوری مناوے بائے چین نہ آوے سنجے وہڑیاں چول صغریٰ نول بائے جین نہ آوے سنجے وہڑیاں چول صغریٰ نول منازہ دیے گیاجوں نانا مینوں نیند نہ آوے

سنج وہڑیاں چوں صغریٰ نوں ہائے چین نہ آوے ہائے چین نہ آوے سنج وہڑیاں چوں صغریٰ نوں



ایہو امید دل وچ بیٹھی اے صغریٰ لے کے

قاصد نے آ کے تھینوا تینوں ویر بلایا اے

ہر ویلے نال تیرے کبریٰ تے سکین نیں

وُ کھ سکھ تُول سکھیاں بھینڑال جو کرنا اے

### ﴿ نُوحِه نِي فِي صَغْرِئُ سَلَّاالتُهُ عِيبَهَا ﴾

#### اكبرتيرے وچھوڑے ہائے مينوں مارم كايااے

اکبر تیرے وچھوڑے ہائے مینوں مار مکایا اے اک گئیاں میرا ویرن اینج دردال تایا اے ہر ویلے نال تیرے کبریٰ تے سکینہ اے دکھ سکھ تو سکھیاں بھینڑا دے نال جو کرنا اے ناراض ہاں میں اکبر ہے فیر وی مڑ آویں ہنڑ میں سمجھ گئیاں توں کیوں مینوں مجلایا اے

میں دردال تائی نول ویرن تول سینے لاویں لوکال نول اے ھو کھنڑا مینول ویر منایا اے ایہو سوال رب تول شبیر دی پچھڑی دا ویرن تول نکھڑی صغریٰ باہے تول وچھڑی دھی دا رخیارال دی جادر تول قدمال دے نثال کج کے بیمار جدائی دا کدے بار وی جایا اے

بھینڑاں نے مانٹرال داحق ہوندا بتھیرا اے ایس آجوے دل دے اندر آدیکھ انھیرا اے مینول آجائے کے توں کربل نُوں دسایا اے مینول آجائے کے توں کربل نُوں دسایا اے

> اکبر تیرے وچھوڑے ہائے مینوں مار مکایا اے رُل گئیاں میرا ویرن اپنج دردال تایا اے ہائے مینوں مار مکایا اے

اغز: نعیم پیماری



#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صِغر يُ سِلَّاللَّهُ لِيهَا ﴾

کھتے اکبر موڑ مہارال مردی مردی پیج جاوال

مردی مردی نج جاوال کھتے اکبر موڑ مہارال مردی مردی نج جاوال کھتے اکبر موڑ مہارال

> کھتے اکبر موڑ مہارال مردی مردی نج جاوال اُجوبیال ویہڑیال دے وچ رووال

کھتے اکبر موڑ مہارال مردی مردی نج جاوال اُجوایال و بہویال دے وچ رووال کھتے آلے ویرن سارال

> کھتے اکبر موڑ مہارال مردی مردی نیج جاوال اُجومیال ویہڑیال دے وچ رووال

ماریا ویر وچھوڑے تیرے پالے نئن تقدیر نے گیرے دن زندگی دے رہ گئے تھوڑے مینول تیریال انتظارال

امبری بابل ور پیارے مینوں کلیاں چھڈ گئے سارے مینوں دیوے کون دلاسے میں ڈاڈھی ور بیمارال

> ویر اکبر تیری یاد ساوے دل میرے نول چین نہ آوے اب نہ وے اک واری آ جا س اکبر ویر یکارال

ویر اکبر نه سهرا لایا برچھی میرا مان مکایا ماتم نئیں مقتل دا حشر تک کرنا اے حب دارال



### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِي سَلَّاالتُهُ لِيَهَا ﴾

#### صغریٰ نول اُڈیکال نے چن ویر تیریال

صغریٰ نول آڈیکال نے چن ویر تیریال آ جا وے ویر اصغر ایہو صدرال میریال

تیرے انتظار اصغر مینوں مار مکایا اے دردال دی ماری صغریٰ ہائے اصغر نول نہ کھڈایا فالی حجولا ویر تیرا کینوں دیوال لوریال

اصغر دی یاد صغری نوں وچ قبر وی نئیں بھلنی اصغر اصغر اصغر اصغری نوں میں جانی اصغر اسغر ماں دیاں وچ کربل چلیاں ہنیریاں ماں دیاں وچ کربل چلیاں ہنیریاں

میرے ورگی ثالا جگ تے نہ بھینڑ ہووے کوئی ہائے لوگ کیویں مینوں صغریٰ اے ویرا موئی رب نال دے آ جا اصغر کیوں لائیاں تیریاں

باہے دے نال اصغر گلال تے کردا ہونڑا اصغر فول ویر اکبر سینے پاندا ہونڑا رک گلال کتیاں صغریٰ کربل سب آسال تیرایال دل گئیاں صغریٰ کربل سب آسال تیرایال

نہ رج کے تکیا اصغر نہ لاؤ میں لگائے SHIANE ( یک لگائے SHIANE ( یک یہ کہائے کہ SHIANE ( یک یہائے کہائے کہائے کہ نہ پائے ویر اصغر تیرے چوکے کی بنائے گئے کہائے گئے کہائے کہائے کا کہائے کا نگال تیریال گھر ویلے مینول اصغر ہائے تانگال تیریال

صغریٰ نوں جدول اصغر دی بڑی یاد ساؤندی اے خالی حجو لے دی بئی صغریٰ ہائے ڈول ہلاؤندی اے منتال میں نعیم منیاں اصغر بہتیریاں



برائز جيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيّل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

## ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِيْ سَلَّاالنَّهُ لِيَهَا ﴾

#### تکیانئی صغریٰ نے فیرراہ

جد تک سی ویر آمال دیوے وی بال دی مال رئی روز میں سکھدی دیوا میرا دیوا ایج دا بجھیا میرا اکبر ویر نه مریا کج فیر میں سکھیائی نئی

ہوندا ہے کوئی میرا اصغر دے وانگ باباً کر کر کے مان رُسدا نئی اجوی لاڈ لڈایا یہ کوئی ویر منایا کوئی میتھو رسیائی نئی

حمل دا تیر اصغر برچھی دا مجل دے اکبر کدی شام والے منظر سب حال سا دا جاوہے میرا عابد روندا جاوے کدی ویران جمیائی نئی

وهی میں حین دی ہاں پہلائی جاندی سال نئی ہونیاں پوریاں آساں دن دسویں دا لنگ جاناں لیا آسال دن دسویں دا لنگ جاناں **GOM** مینول کیل آسے انٹی آنا دل فیر وی منیائی نئی انج دی ہنیری عبل گئی آل رسول اول گئی آمت ظلم تے تُل گئی گھر پاک ہول دا انجر اندر فیر اج تک وسیائی نئی

💂 شاعر: حنین اکبر سوز: اصغرخان



#### 🔊 فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِي سَلَاالتُهُا ﴾

#### بذآياخط بذياياا كبرو يرميرا

به آیا خط به پایا انجر ویر میرا انجر ویر میرا نه امری کول میرے نه بابے دا سر سایا

> جعبہوں ٹریا ویر اکبر ہائے اوتہوں سر مہ چایا اکبر ویر میرا اکبر ویر میرا

ہائے تیرے وچھوڑے نے ویرن مینوں روایا ائبرٌ وير ميرا ائبرٌ وير ميرا نه آيا خط نه پايا ائبرٌ وير ميرا

رب خیر کرے تیری ہائے وعدہ نہ تُول نبھایا اكبرٌ ويرميرا اكبرٌ ويرميرا به آيا خط به پايا الجرُّ ويرميرا

سلمان حال دِل دا صغریٰ نے رو سایا اكبرٌ وير ميرا اكبرٌ وير ميرا نه آيا خط نه پايا اكبرٌ وير ميرا

ہائے درد دی ماری تے ڈھنڈا اوکھا ویلا آیا اکبر ویر میرا اکبر ویر میرا

کیویں میں دُکھ سُناوال ہائے کیویں میں دُکھ سُناوال به عون امبری جایا اکبر ویر میرا اکبر ویر میرا

جینوں جال تے ویر کربل میرا جیتا تجل گیا اے صغریٰ دا سُن کے رونا سارا عرش ہل گیا اے

اتھرو نہ آنکھ دے سکھدے تینوں باد کرال اکبر نانے دے روضے جا کے فریاد کرال اکبر

دن رات میرے انبر تیری تانگ ساؤندی اے وعده نجھاویں اکبر دکھی بہنو بلاؤندی اے

منظور کے مولا صغریٰ دیاں دُعاوال گھر آوے ویر اکبر لکھ شگر میں مناوال

عجبولا کئی مجھلاوے تینوں یاد کر کے اصغر بیمار بہنڑ کلی منتال مناوے اصغرّ

سنج كر كے وہڑے أو كئے بابل بہنوال تے بھائى يوچيا نه حال مچوپيال رو رو ديوال دُباني

🔊 فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صغري سلَّاللَّهُ النَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّاللَّالِلللللَّاللَّهُ اللللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

#### ہنڑآ جاویرنا تیری یاد ستاوے صغریٰ بیمارنوں

ہنڑ آ جا ویرنا تیری یاد ساوے صغریٰ بیمار نول نئیں بُھلدے ویرن پردیس چہ جا کے بھینال دے پیار نول

ویرا میں دکھیا نُول دیوے کون دلاسے شمن نیں لوکی سب آسے پاسے بئی روز اُڈیکال تیرا وعدہ اکبڑ ستویں دے وار نول

> کیویں ٹوریا آ کے بے دین سپاہیا نالے چادرال کوٹیال ہتھ رسیاں پائیاں سجادً مہاری رووے ہتھ نول اتھرو پھڑ کے مہار نول

تیری ویر جُدائی میکوں سہی نہ جاوے منگا روز دُعاوال ثالا اکبر آوے اُک واری آ کے ویرا شکل وَکھا جا دُکھیا لاچار نول

میں ویکھدی رہ گئی جدول قافلہ ٹریا سارے کربل ٹو گئے کوئی لین انٹیل E اکمڑیا SHI ا تیرے باجول ویرن رووال اُجڑے گھرال وچ لک کے دیوارنول

تیرے راہ وچ بہہ کے نتھ روسیاں پاوال کہیا میرا دردی جینوں عال سناوال کہیا میری میں نئیں مقتل دے ترسال دیدار نول



#### ﴿ نُوحِه فِي فِي صَغْرِيُ سَلَّاللَّهُ عَلَيْهَا ﴾

#### ویران گھرآ جاوے تیرا خالی میں جھولا میں جھلا وال

ویرن گھر آ جا وے تیرا خالی میں حجولا میں جھلاوال وطن تول دُور دُور رہندے ویرال نول کوئی لے آوے مر نہ جاوال

کیوں نئیں آیا ویر اکبڑ یاد اصغر دی وی آئی میں نئیں ماندی کسے نول ہن تلک نئیں یاد آئی میں کیویں روز روز منتال تیریادیں روندے روندے پئی جھلاوال

تیرا خالی حجولا اصغر میں جھلیندے سمبھ گئی ہال خاب وچ ویکھیا اے ویکھ کہ میں ڈر گئی ہال خاب وچ ویکھیا اے ویکھ کہ میں ڈر گئی ہال لگی اگ زور زور دی ہے خیمال نول تیرا حجولا پئی بجاوال

ویر گرمی دا ہے موسم تیرے لئی میں ویر اصغر میں بنائے سوہنے سوہنے چولے اجڑی ویر اصغر اے قاصد رو رو مینول ڈسایا ہے گرم ویرا ہنر ہواوال

تیرے ناؤک گل نول اصغر کیوں چومیدی پئی امبرای فاب وچ رو رو کے تینول دے صدیندی پئی امبرای میرا دل بہا بہار فاوے خیر مہوے تیری اصغر صدقے جاوال

ویر اکبر دی ہے مند تیری جھولے دی صفائی کردی بال میں روز رو رو دیندی بال میں اے دُبائی بائے کاندھے پر میں ویرا دے وچھوڑے مینوں ویرا ویکھ راوال

کئی دنال تول مینول محن مائیال آگھن ویرا موئی کیول جو گھر اُجڑی تے ہن تئیں ہنڑ نہ آیا ویر کوئی میں اُجڑی در در جاوال خیر ہووے تیری اصغریبی بلاوال

عار تفرق لنبر



🗫 فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغْرِي سَلَّاالتُهُ عِيبًا ﴾

#### ناناہائے اے سوجال رئندیاں نیں بیمارنوں

نانا ہائے اے سوچاں رئندیاں نیں بیمار نول کدول آوڑ گے غم خوار نول کدول آوڑ گے غم خوار نول

میں منتال کردی رہ گئی محمل تے وی بہہ گئی اکبر آکھے لہہ گئی نئی بھل سکدی او ویلا میں نئی تجل سکدی بابے دے انکار نول

> تیرے دیوے روز جلاوال رو رو عرض گزارال رات ویلے گر لاوال کدول مکنے نے رونے کدول آ کے سینے لاوے گا لاجار نول

نانا مینوں خاب ڈراون زخمی سینہ وکھاون نیزے سامنے آون مینوں ڈسریاں نے کھوپھیاں گل لا کے روندیاں بابے دی دستار نوں

معصومہ نول میں تکیا چہرا خون نل بھریا ہتھ رضار تے رکھیا پئی رو رو کے او اجری دریا تے واجا مار دی علم دار نول

تقلین کرے اے دُعاوال جگ تے ساریال بھنڑال جیون نال بھراوال M کوئی بہن کدی نہ اڑھے جیوے ترسی صغراً ویرال دے دیدار نول

🖍 شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان



# ﴿ نُوحِه فِي فِي صَغِراً سِلَّالتُهُ بِيَهِا ﴾

#### إك جنخ دا حال اے

رووے صغریٰ س کے اک جنج دا مال اے

جہڑا روندے روندے زینب نے حال سایا

بیمار مہاری جنج لے کے ٹریا

تک جنج دی حالت ہر قدم تے رویا

نانے دی اُمت اس جنج نوں بہت تایا

ہائے جنج اکبڑ دی بازار چہ لائے تعظیم کن لئی پھر ورسائے

لاڑے دیاں مانوال رسیال دا زیور پایا

اُنج شکل مناوان جنج قید پ آئی ایست جب ال

بات جيونديان م گئي مان درد تائي

لاڑے دے سر اول جدوں سانگ توں آن لہایا

وچ جنج دے سکینہ نول روندیاں تکیا

اودا ايويل رونا جدول سه نه سكيا

لاڑے نے اونوں تیر E ALL . C Q M

وچ قافلے لبدی سی اپنا اصغرّ

جا ماریا کنڈ تے اُجڑی اپنا سر

جدول جلیا حجولا صغریٰ دے سامنے آیا

جہیڑی جنج کردی سی ہائے اکبڑ اکبڑ کدی لکھ نئیں سکدا سی توں او منظر

ہر حرف سلامت کاڑے دی مال لکھوایا

🖊 شاعر:سلامت فیروز

ه فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِراً سِلَّالتُكِيبًا ﴾

#### آجاا كبرآجا، آجاويرا آجا، بهنزمرينجاوے

آ جا اکبر آجا بہینڑ مر نہ جاوے ویر میرا نانا کدول مڑ کے آونا کوئی تے ڈس جاوے آ جا ویرا آ جا

تیریاں راواں تے بیٹی کیویں کلیاں سوواں خالیاں راواں نیں کیویں کلیاں سوواں اک راواں مینوں گل تے لا جا اک واری آجا مینوں گل تے لا جا اے وچھوڑا نہ آوے آجا اکبر آجا بہینڑ مر نہ جاوے ا

نانے دے روضے تے آوندی دکھیا بہینو اے آیا دن ستویں دا روندی صغری سین اے

آسال وی مُک گئی آل کیویں شامال بینی آل

دن ڈھلدا جاوے آجا اکبر آجا بہینز مریہ جاوے

نئی بُھلدا اصغرِّ مینوں حجولا تیرا تیرے باجوں ویرن جی نئی لگدا میرا میرا دل تربائے ویر میرا میرے

گل باوال لاوے آجا اکبر آجا بہین مرید جاوے

تو شبیہ نہ رہندی میں شبیہ اے مال دی مینول اکبر صغری ایہو گل ہے کھاندی

کنول میں لے جاوال کنول میں چھڈ جاوال SHIANE

رو رو ثاه فرمال دے آجا انجر آجا بہینو مر نہ جاوے

رو رو شاہد منگدا اے دُعاوال ہر دم لے کے بہہ لے جاوے رو رو غازیؑ دا علم مائمی جول دن رات تیریاں قدمال تے

مولا سر جھک جاوے آجا اکبر آجا بہینز مریہ جاوے

آ جا اکبر آجا بہینز مر نہ جاوے



#### 

#### تانگال رہندیاں ہائے اصغر تیریاں ہرویلے

تانگال رہندیال ہائے اصغر تیریال ہر ویلے رووے نہ دور اصغر ویر میرا اے رو رو کہندیال

نہ آئے دل کے میرے ویر نانا کدوں آ سفر میرے اصغر تے اکبر میں راوال ویندیال

لگی اگ خیمیاں نول خاب تکیا میرے اصغر دا حجولا جل گیا اے تے پھیمیاں روندیال

کئی شامال نے ڈھلیاں تو نیں آیا تیری مال کس نول بچڑا لوری دیوے نال تیرا لیندیال

مینوں خاباں ای دسدے سُرخ چولے حقیقت کیا ہے دس جا نانا میرا میں منتال کر دیاں

سح ہوئی ہے عاشورے دی محن اللہ مینوں اے خاکاں پیندیاں اللہ مینوں اے خاکاں پیندیاں

رو وے نہ دور اصغر ویر میرا اے رو کہندیال تانگال رہندیال ہائے اصغر تیریال ہر ویلے

💂 شاعر: ثقلين اكبر سوز: اصغرخان



ه فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه فِي فِي صَغْرِ اللَّالتُكِيِّهِا ﴾

راہواں چوں آ اُٹھاوے صغریٰ بیمار نول اِک واری علی اکبر خط دا جواب بن کے آپ ملن لئی آوے صغریٰ بیمار نول آپ ملن لئی آوے صغریٰ بیمار نول مال پیو دے نال بابا کدول رُسدیال نے دھیال

بابنوں کیویں قاصد میں تے مان وچ رسی سال کدی آن کے مناوے صغریٰ بیمار نول اصغر دے بعد اُجری خاموش ہو گئی اے آ جا ایدا اصغر ہائے تو تلی زبال وچ

فیر بولنا سکھاوے صغریٰ بیمار نول شبیر آکھدا سی متھال چہ ہتھ پکڑ کے تبری انجر شنگنال دی مہندی لاوے مندی توں میدوں لاوے مُدت توں ایہو چاوے صغریٰ بیمار نول مُدت توں ایہو چاوے صغریٰ بیمار نول

دُنیا دے نال میرے مُک گئے نے سارے رشے
دھی کہد کے کوئی وی نہ سینے دے نال لاوے
کوئی بہن نہ بلاوے صغریٰ بیمار نول
جدول رونی آل دِنے میں چنڑی دی اے آکے اتھرو

اے یاد تیری اکبر راتی ہیں یا ہی ہی اوسی مال بن کے خود سلاوے صغریٰ بیمار نول مال بن کے خود سلاوے صغریٰ بیمار نول قاصد نے کیویں منیا شبیر کیویں سنیا شعین اُڈیکال دا دُکھ مار دے گا اونول

جا کے کوئی بچاوے صغریٰ بیمار نول راہوال چول آ اُٹھادے صغریٰ بیمار نول

🦧 شاء: ثقلین اکبر



ه فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِيْ سِلَّالتُنابِيَهِا ﴾

#### مکیال نہ اُڈیکال اکبر دے وچھوڑ ہے صغرانوں مکایااہے

مکیاں نہ اُڈیکاں اکبر دے وچھوڑے صغریٰ نوں مکایا اے رونی آل میں راتال نول اُٹھ کے ایس درد نے مینوں نانا بیمار بنایا اے

اج رات دا او ویلا تنیں بلدا اک خواب ڈرایا اے ہائے آخری سانوال تے اکبڑ وچ سینے تے برچھی بابے ہتھ پرچھی نول پایا اے

نال ہنجواں دے تحریر لکھی میں اک وار توں مل جا آ کے تیری دید دے باجوں ہائے اکبر نئی جین دی عادی سخری اے یاد کرایا اے

دیوارال دے میں لیکے سہارے آ بُوہے اُتے بینی آل ایہوسوچ کے راہوال تول تکدی کدول آوے گا شکنال والا جینول گھر میں بلایا اے

دل وُبدا اے دن دمویں دا چڑیا بابے دی خدا خیر کرے اے حال بیمال دے وانگول بیمار دے سرتوں اُٹھیا جیویں بابے دا سایہ اے

صابر نہ کدول جیوندیال بھینال اینج بابیج بھراوال مگ تے جوری ویر دے باجول اے ویلا اینال اُجوے گھرال وچ کلیال صغریٰ نے بتایا اے

م شاعر: صابر سوز: اصغر خان



برائز جيم: بيگم وستدوصي حيدرزيدي، ستده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

🔊 فهرست نوحه جات

#### ﴿ فِي فِي صغراسلاً التُعليبا

#### مُک گئیاں آساں ویرنامیریاں

مُک گنیال آسال ویرنا میریال، مینول خواب نے رات ڈرایا بابے برچھی نول ہتھ یایا

ستویں دا دن وی ڈھلیا نالے رات ناویں دی آئی لٹ گئی کربل وچ ظالمال نے میرے باہے دی یا ک کمائی میں رووال تے کرلاوال میرا ویر اکبر نئی آیا دن اجیٹھ اٹھارال کربل اکبر دی یاک تیاری

> لگ تندال اولے رودے ہائے اج تیری جلین پیاری تیرے سینے چن پیا دسہ ہائے رنگ جنا وا آیا مصروف خدا دے کم وچ سجاد نہ چیتے آئے نہ قاسم اکبر تے اصغر نہ عول و محمد آئے

حاجا غازی وی تجلیا اونے تائیوں مشک نو جایا رب جانزیں ساڈے گھر نول ویرن کی نظرال لگیال مینول بخال ماری آففن ہائے یثرب وچ ساریال سکھیال 

پیا تعیم اے رو رو آکھے اج یاک حین دی جائی لگدائے ویرال باجول میتھول رس گئی اے کل خدائی ہر جلین نے میں اجرای تول کیوں ایان ویر لکایا

🖍 شاء بعیم پیماری



ا فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغْرِيُ سَلَّاالتُهُ لِيَهَا ﴾

#### مس لہندی تیری چم کے آویر سجاوال سہرا

مس لہندی تیری چم کے آ ویر سجاوال سہرا ارمان ہے بھینز اُجری دا دُکھ ویر مکا دے میرا

ثالا خیر دا سفر نصیب ہوئے یثرب ویر نز تینوں آ ویکھ اے تیری راہ وچ وچھڑی دے نال اندھیرا

> میں ویکھیا خاب اچ نانا اکبر دستار سجائی اودھا تہمتل علق ولایا ہائے خون آلودہ چیرہ

توں ویر عبادت میری متینوں ویکھنڑاں ویر ثواب اے صدفہ پالنڑ والی دا اک وار وسا دیو یڑہ

رُل بھینو گئی تیرے باجول رُس کھیاں ویر بہارال چھڈ گئے ہو وانگ صعیفہ دس ویر قصور اے کیڑا

لکھے سخر وچھوڑا اود جنول کھا گیا روگ بھرا دا اونول کہندے فاطمہ صغریٰ جدے ہے گیا پیش انبرا

ارمان ہے بھینڑ اُجڑی دا دُکھ ور مکا دے میرا SHIANE AL .COM مس لہندی تیری چم کے آ ویر سجاوال سہرا



ه فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِرِيُ سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

#### اکبرٌ دی آس تے کیویں جیوندی رئی صغریٰ

اکبڑ دی آس تے کیویں جیوندی رئی صغریٰ اکبڑ دی آس مار گئیاں اینج نکھڑے بھینڑ بھرا

اصغر نول میں سی چایا میتھوں بابے آڑ لہایا رج رویال پھپھیال ماوال جدول ہویا ویر جدا

> بُدول ٹریا شہر مدینہ تول صغریٰ اکبر دا بابا کل نبیال منظر ویکھیا اے خود ویکھیا آپ خدا

نہ لایا سہرا گانا نہ مُڑیا ویرن نانا اونال راوال تے ہنڑ بہہ گئی جھول ٹریا ویر میرا

> جدول خط صغریٰ دا آیا شاہ برچھی ہتھ پایا اکبر آکھے رو رو کے ہنڑ بچدی نیں صغریٰ

شبیر دے ماتم دارال دی دیوے نوکری ساہی ہر دم مینول سب کج ملیا دنیا تے تیرے پیرال دا صدقہ

> جنول تانگال مار گئیال اینج نکھڑے بھیز بھرا اکبڑ دی آس تے کیویں جیوندی رئی صغریٰ



#### ﴿ نوحہ نی بی صغریٰ سلاالٹائیبا﴾ کیں ویکھیا اے وچ مقتل دے

کیں ویکھیا اے وچ مقتل دے میرا اکبر زین تو لہندا ول عاک دے وچ مقتل دے میرا اکبر زین تو لہندا ول عاک دے وچ یامال تھیا ارمان مینڈی بھینڑیں دا

آیا پتر دی لاش تے کم جھکا آکھے رو رو فخر اے نبیال دا مُک نُو گیا اے مینڈی اکھیال دا نھیں بچڑا نظری آوندا

> مس لیندی تول معلوم تھیندا اے کیس مال دی جبوک اُجار گیا ایس تیرا بے بس لہنڑال خاک اُتے ہائے ول ول کے یاد آوندا

زینب نے عون و محد کول نیں ویکھیا مقتل ویندیال نول کئی واری ویکھیا خیمیال چول او اکبر مقتل جاندا

جدول فخر نبی دے لاشے کول شاہ مقتل چول تھن آیا اے او چن اُم لیلیٰ دا اے صغرا دا ویر سڈاندہ

تینڈا زور کمر دا اکبر ہال چن ہاشم دے ہے ویڑے دا اے چن ہنڑی کدی مہ ول آسی کیا ڈیں چڑھیا دسویں دا

> تینڈا زور کمر دا اکبر ہال چن ہاشم دیے ہے ویڑے دا SHIAN! اے چن ہنڑی کدی نہ ول آئ کیا ڈیں چڑھیا دسویں دا ول خاک دے وچ ہامال تھیا ارمان مینڈی بھینڑیں دا کیں ویکھیا اے وچ مقل دے میرا اکبر زین تو لہندا



🔊 فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغْرَىٰ سَلَّاالتُهُ عِيبَا ﴾

تیرے بیرال دےنشال اکبر (وچھوڑا)

کج کج کے ویر رووال تیرے پیرال دے نثال اکبر کئیول کلیال چھڈ کے مینول تیرا اللہ نگہبان اکبڑ

یوست دے نالول سوہنا شالا جیویں میرا ویران ہوئیا ختم سن کے آسال تیری آخری اذان اکبر

> ول کربلا دے ویکھال جدول تیری یاد آوے رووال کلی بہہ کے ویرن مینول کوئی نہ چپ کراوے

تیرے باجوں کیویں جیوال تیرے چہ میری جان اکبڑ اصغر نول تیر مارے دشمن لوک سارے

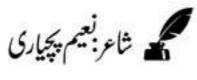
> کٹ کربلا چہ ویرن سب ماوال دے سہارے امت اجاڑیاں اے ساڈا وسدال اے جہان اکبر

اجوئے گھرال جہ لوکی مینول رون وی نئیں دیندے منہ موڑ لیندے سارے نالے ویرال موئی کیندے

سارا مدینہ ویران مینول لگدا اے ویران اکبڑ HIANE کو نقام الکا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا ا

رکھنا بھرم حشر وچ مولًا میں پرُ خطا دا تیرے نومے نال میری بس جگ تے ہے پیجان اکبرٌ

> نج کج کے ویر رووال تیرے پیرال دے نثال اکبر کئیول کلیال چھڈ کے مینول تیرا اللہ نگہبان اکبڑ





🔊 فهرست نوحه جات

# ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِراً اللَّالنَّالِيَّهَا ﴾

#### ہائے میں جانزنی آل

بائے میں جاڑنی آل، بائے میں جاڑنی آل تونئيں ولنزا اکبرنئیں ولنزا میرے بابے نئیں ولنزا ویراصغر دھی مال امام دی میں، میتھول کچے وی نہ لکیال اے سنگ ہور دے سی جہیر اج سانگال اوٹٹیال اے

کربل ہے جا وسانال کسے وی نئیں پھیرال یانال ایہو میرا اے مقدر پائے میں جائزنی آل مینوں آن دا تو کہہ کے جاناں اُڈیکاں لا کے میتھول ہور نئیں او ہونڑا وچ کربلا دے جا کے

راوال آل مل کے بینا تیرا وچھوڑا سہنا مل کے ہے بینا میں در بائے میں جائزنی آل تنکیں پورے ہون میرے ارمان ویر تیرے تئیں لیکھال دے وچ لکھیاں تیرے ویکھدی میں سہر ہے

کلیال رہ میں جاناں کربل تو جا وسانال آکھے صغرا وین کر کر ہائے میں جازنی آل جدول لاوے اینول سہرے نئیں صغرا کول ہونا تو سفرال دے وچ ہونا ایتھے بہن تیری رونا

سکدی نت میں رہنا تیرا وچھوڑا سہنا آکھے چم کے ویر دا سر ہائے میں جازانی آل مینوں چھڈ کے کلیاں چلیاں زہرا دیاں نے جائیاں

میرے لیکھال دے وچ لکھیال خالق نے اسے جدائیاں سکھے وی تنکیل کول ہونا کلیاں میں یہ کے رونا بابل دا تک کے میں گھر ہائے میں جازنی آل صغراً نول روندال چھڈ کے سارا پورٹر پیا اے

کلی ہی رہ گئی آل بس بانوال یہ گئی آل خورشید دردال ماری رئی دیندی اے صدا اے رونا سب نو یاد کر کر ہائے میں جانؤنی آل

🎤 ثاء: خورثید

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي صَغِرِيْ سَلَّالتُنابِيَهِا ﴾

كربل وسان والبإ

سانجا مکا گیا اے اجڑی نول چھڈ کے کلیال کربل وسان والیا دسویں وی لنگ گئی اے کیول وعدہ بھل گیا اے ستویں نول آن والیا

تیرے آون دی میں ویرن بیٹی آن آس لا کے اُجوے گھرال یہ اکبر تک حال میرا آ کے

راہوال میں مل کے بیٹی کرال انتظار تیرا کربل وسان والیا

تیرے پیرال دے نثال میں کج کج کے رووال اکبڑ آ جا وے چین مینوں ہو وے ہے کول اصغر

كدى مور لے مہارال اجرى دا وير اكبر وچھوڑے ودھان واليا

جدول شادی تیری ہووے آوال میں ویر کربل تیری یاد آ کے ویرن مینول روا وے پل پل

ایہومیرے دل داجااہے تینوں سہرے لگدے ویکھانہ سہر ےلان والیاں

بھینال دے ہوندے جگ تے بس مان ویر اکبر

ویرال دے نال بھینال دا وسدا جہال اکبر

اک واری آ جا ویران رو رو آکھے صغرا دُکھا جہ پان والیا

بابے تیرے دا صدقہ رینی اے عراداری تیرے لئی مولاً لکھا نوحے زندگی ساری

صغرًا دا ویر اکبرٌ نانے دا صدقہ نعیم آوں نومے لکھال والیا سانجا مکا گیا اے اجوی نول چھڈ کے کلیاں کربل وسان والیا

> ر دو بخ<u>ي آلاي</u> رايجانيون رايجانيون

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي صَغِراً سِلَّاللَّهُ النَّالِيَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّا الللَّهُ اللَّاللَّاللَّاللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا

#### اے جاند محرم کے توبدلی میں چلاجا

اے چاند محرم کے تو بدلی میں چلا جا تجھے دیکھ کے مر جائے نہ بیمار ہے صغراً گھر زہراً کا لٹنے کی، خبر تو نے سائی تجھے دیکھ کے روتی ہے محرم میں خدائی

چودہ سُو برس بیتے، سب کرتے ہیں شکوہ ملنے کے لئے بھائی، کو بے چین بڑی ہے کب کسب کے لئے بھائی، کو بے چین بڑی ہے کب کسب سے علی اکبر کی، یہ راہوں میں کھڑی ہے بھری ہے کہ کھڑی ہے یہ مدت سے، اِسے تو نہ نظر آ

ویران گھرول میں نہ اِسے نیند ہے آئی اکبڑ کی جدائی ہے، اِسے خوب رلاتی قدمول کے نثال ڈھانپ کے، بیٹھی ہے سر راہ بھیا کی جدائی میں، پریٹان ہے رہتی

ہر روز یہ نانا کو، رو رو کے ہے کہتی ہر روز یہ نانا کو، رو رو کے ہے کہتی تنہا الملا کے الملا کی اللہ میں مر جاؤل گی تنہا رونے نہیں دیتے مجھے، راتوں کو مسلمال رونے نہیں دیتے مجھے، راتوں کو مسلمال یماری سے بے حال ہوں، کچھ روز کی مہمال

ہر سمت سے ہے مجھ کو، اب موت نے گیرا بہنوں کا تو بھائیوں سے، رشۃ ہی عجب ہے تم بھول گئے مجھ کو، یہ کیما غضب ہے اِس ایس یہ زندہ ہول، دیکھوں تیرا سہرا وعدہ جو کیا بہن کو، سینے سے لگا کے میں شادی کرول گا تو، تیرے پاس ہی آکے میں شادی کرول گا تو، تیرے پاس ہی آکے میں سات محرم کو، لوٹول گا بنہ گھرا تاصد کو دیا خط میں، یہ پیغام لکھا کے قاصد کو دیا خط میں، یہ پیغام لکھا کے

اک بار تو مل جا مجھے، سینے سے لگا کے پترہ پتھرائی ہوئی نظریں، کب دیکھیں گی چیرہ ویران گھرول میں نہ اسے نیند ہے آتی اکبڑ کی جدائی ہے، اسے خون رلاتی اکبڑ کی جدائی ہے، اسے خون رلاتی

قدموں کے نثال ڈھانپ کے، بیٹھی ہے سرِ راہ گن گن کی کے تو صغرًا نے، یہ دن میں گزارے زندہ ہے تو اکبر کے، وعدوں کے سہارے دن رات تؤیتی ہے، اِسے اور نہ تؤیا

قدمول کے نشال ڈھانپ کے، بیٹھی ہے سرِ راہ گن گن کی کے تو صغرا نے، یہ دن بیں گزارے زندہ ہے تو اکبر کے، وعدول کے سہارے دن رات تو پتی ہے، اِسے اور نہ تو پا

> صغرًا کے نصیبوں میں، تو رو**ا آئی گائھا الجا SHIANE** سردار معصومۂ کو، ملی کیسی سزا ہے 'خط آیا نہ اکبڑ کا، روتی رہی صغرا

2/2



﴿ نُوحہ نِی نِی سکیبنہ سلاالٹائیا ہا ﴾ عجیب وقت پڑا ہے بیٹیم بکی پر عجیب وقت پڑا ہے بیٹیم بکی پر عجیب وقت پڑا ہے بیٹیم بکی پر بیان کرب وبلا رو رہی ہے خاک بسر

یہ بیٹی اُس کی ہے جو کہ ہے دو جہاں کا امیر پلی ہے جو بڑے نازوں پہ دُفتر ثبیر مصیبتوں میں گرفنار شہزادی ہے پڑے میں نیل اُسی شہزادی کے رُخ پر وطن سے دُور ہے بے آسرا ہے پیاسی ہے پڑے میں نیل اُسی شہزادی کے رُخ پر وطن سے دُور ہے بے آسرا ہے پیاسی ہے

کہیں پہ لاشے کہیں، کہیں خول میں ثابِ خدا اکمی یہ کہال کہلا سکین کو کیسے قرار آئے گا اکمیل دشتِ مسیبت میں آ گئی یہ کہال کہلا سکین کو کیسے قرار آئے گا اندھیری رات میں مر جائے نہ یہ ڈر ڈر کر جمیشہ کچی کو یہ غم بائے زلائے گا اندھیری رات میں مر جائے نہ یہ ڈر ڈر کر جمیشہ کچی کو یہ غم بائے زلائے گا جنر خبر

سکینہ ظلم و ستم اور سہہ نہیں سکتی **SHIANA** زیادہ دیر وہ اب زندہ اور سہہ نہیں سکتی جمعی تمایے لگاتے ہیں تازیانہ بھی خدارہ کر دو یہ عباس با وفا کو خبر کوئی نتاتا ہے ہائے ڈلا رہا ہے کوئی خدارہ کر دو یہ عباس با وفا کو خبر کوئی نتاتا ہے ہائے ڈلا رہا ہے کوئی خواس کو دلاسہ دے گوہر

🧣 ناء: گوہر



بلندی ٔ در جات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی

🕟 فهرست نوحه جات

﴿ نُوحِه نِي بِي سَكِينِهُ سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

باباً تیرے بغیر بھلا کیسے جیؤ ل گی

بابا تیرے بغیر بھلا کیسے جیؤں گی تنہا رہوں گی قید میں زنداں میں مرول گی

> روتی ہوئی بہنا کو چپا چھوڑ نہ جانا یہ آخری رشۃ بھی کہیں توڑ نہ جانا پانی کے لئے آپ سے اب میں نہ کہوں گی

بابا کو دلیھتی تھی تو آتے تھے نظر سے تیر اک پل میں سکینہ سے جدا ہو گئے نبیر اگ بیر میں سکینہ سے جدا ہو گئے نبیر سینے سے لگا لو مجھے اب کس سے کہوں گ

گزرے گی کس طرح سے میری شامِ غریباں اصغر کو صدا دول گی میں لاشول کے درمیال ہاتھوں میں پانی ہو گا مگر میں مہ پییوں گی

میں آلِ محمدٌ کا ہوں انمول گلینہ رکھا ہے آپ ہی نے میرا نام سکینہ اب قیدی صغیروں کی میں سالار بنوں گی

تصویر پیمبر کی دکھا کیوں نہیں دیتے بابا مجھے اصغر سے ملا کیوں نہیں دیتے بہ صدمہ جدائی کا مجلا کیسے سہول آگی

بابا کا رستہ روک کے راہوں میں کھڑی ہے معصوم سکینۂ پ قیامت کی گھڑی ہے رو رو رو کے یہ کہتی ہے کہ جانے نہیں دوں گ

ہے بھیڑ قیامت کی پتھروں کی ہے برمات میں ہاتھ اٹھاؤل تو مٹ جائے کائنات یہ بد دعا جہال کیلئے میں نہ کروں گی

😱 فهرست نوحه جات

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سكيننه سلَّا النَّالِيَهَا ﴾

#### تھے بین سکینہ کے میں مرجاؤں گی بابا

تھے بین سکینہ کے میں مر جاؤل گی بابا، میں آپ کی فرقت میں نہ جی پاؤل گی بابا بایا بابا زندان کا در گھلوا دو، بابا بابا زندان کا در گھلوا دو

> جینے ہیں دیتا مجھے زندال کا اندھیرا لے جائیے جلد آ کہ یہاں سے مجھے ورنہ

نا یاس کھوپی ہوں گی میرے آپ نہ بھیا

کہتے ہیں عدو پہلے کریں گے مجھے تنہا

تنهائی میں میں اور بھی گھبراؤں گی بابا

آ جائیے سن کر میری فریاد خداراہ

گھٹ گھٹ کے میں زندال مر جاؤل بابا امید رہائی کی دلاتا نہیں مجھ کو میں پوچھتی ہوں کوئی بتاتا نہیں مجھ کو

کب لوٹ کے میں اپنے وطن جاوَل بابا

ے جم مجھے شمر نے مارے ہیں تمایے و کھلاؤل جو نیل میں رخار پہ میرے

میں جب بھی مجھی آپ کے پاس آؤں گی بابا

فرقت میری اس وقت رُلاتی نہیں کیکن

اس وقت میری یاد ساتی نهیس کسین گوہر میری شہزادی کو اِک پل منے ملا چین عمر جاؤل تو آپ کو یاد آؤل بابا

ایک بار لٹا کیجئے سینے / ہے دوبارہ

بن سؤل گی ایسی کے مد اُٹھ لیاؤل گی بابا

جس وقت قضاء آئی لبول پی تھے ہی بین تھر جاؤل میں اپنے وطن جاؤل گی بابا

بابا بابا زندان کا

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّا النَّالِيَهِ ا

#### زنجير بندھے ہاتھوں سے اک لاشہ اُٹھاہے

زنجیر بندھے ہاتھوں سے اک لاشہ اُٹھا ہے کانول سے روال خون ہے گرتا بھی جلا ہے اے شمر ذرا سوچ کیا ظلم ہے کس

رُخبار ہمیں ورق تھا قرآن کا جس پر

ہاتھوں سے تو نے ظلم کا عنوان لکھا ہے دنیا یا کسی دین کا قانون دِکھاؤ کہ باپ کو رونا ہے کوئی جرم بتاؤ

سجادٌ مسلمانوں سے یہ پوچھ رہا ہے نظروں کے آگے باپ کی گردن بھی کٹی ہو کھاتے طمایے ربیت گرم پر بھی چلی ہو

ال ممنی میں اتا سم کس نے سہا ہے

أس مال كو بجلا كيسے وہ لاش دِكھائے بلیٹھی ہو جو پہلے ہی سے اصغر کو گنوائے عابد سر زندان یہ ہی سوچ رہا ہے

وہ کہتی رہی بابا کا سر دے دو خدارا

زندال میں بنے کوئی تو جینے کا سہارا امت نے طمانچوں کے موا کچھ نہ دیا ہے

E ALL. COM قرال المهاجب كي وه معصوم سي آيت

غیرت کا خدا سینے لگائے ہوئے میت زندان کی دہلیز یہ خاموش کھڑا ہے

درد ہی سمجھیں گے سلامت



#### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّاللَّهُ لِيهَا ﴾

#### الحين اتناسكينة پيرن قهرتونهيں

اے لعین اتنا سکینہ پہ بن قہر تو نہیں یہ ننھی جان ابھی وقتِ سفر تو نہیں

یہ بار بار جو رہ جاتی ہے تھک جاتی ہے یہ جن کی عادی ایسی رہ گذر تو نہیں

کوئی بھی آئے تو قبرِ سکینہ کانپتی ہے لحد میں اس کو ابھی تک اِسی کا ڈر تو نہیں

نا جانے کیا ہوا شبیر کی بصارت کو ہر ایک لاش کو چھو کر کہا اکبر تو نہیں

> غلانِ کعبہ فضیلت تیری افضل ہی سہی رِرائیں زینب و کلثوم سے بڑھ کر تو نہیں

سِنال کی نوک سے معراج کر کے دکھلاتے بیجر حین کے سر کے کوئی بھی سر تو نہیں

> تھے جس نے کھولی ہوں ہاتھوں سے لحد بیٹوں کی نظر میں ایبا کسی کے کوئی ایدا کو انہیں ا

ہر ایک حرف علامت جو روتا رہتا ہے یہ اس کی روح کے غم کا کہیں اثر تو نہیں

🖍 شاعر: سلامت فیروز

#### ڝٙٳؘٮؿڬۼٵٵ۬ڮڮڹڹ ڝ<u>ٳٮؿڬ</u>ۼڰؽٳڮڮؠڹ

😱 فهرست نوحه جات

#### ﴿ نُوحِه نِي بِي سكين سلَّا النَّايِبَا ﴾

#### باپ کے سرسے کہانی بی نے آؤبابا

باب کے سر سے کہا ٹی ٹی نے آؤ بابا میرے زخموں کی نہیں اپنی ساق بابا

آپ آتے ہو کہ زندان میں سُلاؤ مجھ کو شمر نے کیسے گلا کاٹا بتاؤ مجھ کو اب جو کہتی ہوں وہی لوری سُناؤ مجھ کو آج اس سخت کہانی سے سُلاؤ بابا تیری آغوش سے اُتری تو فقط خاک ملی نیند بھی ایسے تیرے باتھ ہی گھر سے نکلی

> اس قدر خاک ہے سوئی ہوں کہ سب بھول گئی پھر سے سینے یہ مجھے سونا سکھاؤ بابا

میری گردن یہ ہے کیا اور نہ کر جائے زمال وکھ تو یہ ہے کہ تیرے علق یہ خبر تھا روال خود ہی مٹ جائیں گے کچھ دن میں یہ رسی کے نشال میں نے خود دیکھا ہے مجھ سے نہ چھیاؤ بابا میرا کردار زمانے صدا یاد رہے ہر زبال پر میرے ہی صبر کی روداد رہے

میں رہوں یا نہ رہوں پر میری فریاد رہے مين دُعا ڪرتي ڇول تم باخت اُنڪاوَ بابا ہاں میں زخمی ہوں کہ خاروں یہ چلی ہوں اکثر پر تیرا سر بھی تو نیزے یہ تھا جانے حیدرٌ سر بھی زخمی ہے میرا برسے ہیں مجھ پر پتھر نوکِ نیزہ کا وہی زخم دکھاؤ بابا بولی اکبر وه سبحی درد سنا کر اینے نیلے کیوں کرتے ہو اے بابا میرے چیرے کے

> ان تماچوں کی میں تفصیل سُاؤں گی اُنہیں ہو سکے تو ذرا غازیؑ کو بلاؤ پایا

### صَالَتُكُ عَلَيْهِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ الْمُنْكِينِ

﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّا النَّالِيَهِ ا

سکینٹم گئی اے

قیدال چہ رو رو کہ سکینہ مر گئی اے سر کے اور ایدے بائے دا چپ کر گئی اے سر لے جاؤ ایدے باہے دا چپ کر گئی اے

اعلان ہویا اے شام والے زندانال وچ بڑا روندی سی بچی جیڑی او مر گئی اے

> پوچھدا رئیاں اے او شامیاں نوں شبیر دا سر کیوں روندی نئی کینتھی اج میری دُختر گئی اے

میری سانج مکا گئی اے بابا باقر آکھے میرے حصے دی زینب سفرال وچ مرگئی اے

> بے کفن بہن دی قبر اُتے عابد آکھے مل شامیاں توں واپس تیری جادر گئی اے

تقلین تمایے کھاندی رئی پر ہاری نئی HIANE ALL.COM

🖍 شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان

ريز الجيئين وليرين العلالة المايية

چ فهرست نوحه جات

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّاللَّهُ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

#### مرجائے نہ کینٹزندان میں تنہاہے

مر جائے نہ سکینہ زندان میں تنہا ہے گیرے ہوئے بچی کو غربت کا اندھیرا ہے

یہ کیسی میتمی ہے جو ہے وہ اُلاتا ہے یہ کیسی میتمی ہے یہ کوئی تلی ہے یہ کوئی دلاسہ ہے

> لب خنگ میں بکی کے اور ہاتھ رس بہتہ کچھ خاک ہے بالوں میں وہ سینہ سا گرمتہ ہے

سہمی ہوئی بیٹی ہے اِک کونے میں شہزادی آہٹ بھی جو ہوتی ہے دِل کانپنے لگتا ہے

> جس وقت ٹرپتی ہے بابا کو صدا دے کر معصوم کی حالت پر زندان بھی روتا ہے

کل سوئی تھی شہزادی شبیر کے سینے پر اب فاک کا بہتر ہے اور فاک کا تکیہ ہے

للہ کوئی آ کر بگی کو چیڑا آئے SHIANE ALL و SHIANE SHIANE SHIANE کا اللہ کے طمانچوں سے بے حال سکینہ ہے

یوں ٹرپی سکینڈ کہ گھبرا گئی زینب بھی رو رو کے امیرول نے فازی کو پکارا ہے

> بس اننا کہا گوہر اور مر گئی شہزادی بن باپ کے دُنیا میں جینا کوئی جینا ہے

ريز اليخيين ومعرب المحيين المالولالي

🔊 فهرست نوحه جات

﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّا النَّالِيَّا ﴾

مینول شامنئی بھلدی مال

میرے اتھرو صاف نہ کر مینول شام نئی بھلدی مال مینول شام دیان گلیال یاد آون میں کیہروے پاسے جال

بھلنا، بھلنا نئی مینول زینب دا بازار چول لنگنا ہائے کیویں ٹردی رئی پڑھ دی نادِعلی وچ وسدے ہوئے پتھرال

تکیا، تکیا اے میں سکینۂ نول کھاند ہوئے پتھر ہائے ہر پتھر تے رو رو لہندی سی غازی چاہیے دا نال

ویکھے، ویکھے سارے منظر نے پر مال نئی بُھلدی ہائے میں وچ بلوے کبریٰ نول تکیا میں کیوں یہ خول رووال

> ہونا، ہونا نئی مظلوم بھرا میرے وانگول دوجا ہائے کسے ویرنئی کھودیاں بہنال لئی زندان وہے وہی قبرال SHIANE

ئیم کے، کیم کے اتھرو عابد تمہیا مال نے انجر ہائے میں نال تیرے تکیا صبر تیرا میں وی تے قیدی سال

🖍 شاعر: حنين اكبر 💮 سوز: اصغرخان

ريز الجولين ومند سيخين الماليان العالم إمالي

ه فهرست نوحه جات

# ﴿ نُوحِه بِي بِي سَكِينِهِ سِلَااللَّهُ لِيَهَا ﴾ ﴿ نُوحِه بِي مِي سَكِينِهِ اللَّهُ لِيهَا ﴾ خيم راس و

یتیموں پہجی لوگوستم ڈھایا نہیں کرتے

یتیموں پہ تجھی لوگوں سم ڈھایا نہیں کرتے تجھی تاریک زندال میں اُنہیں لایا نہیں کرتے ردا سر پہ نہ ہوں اور ہاتھ باندھے ہوں برہنہ سر تحسی کو باپ کے لاشہ پہ یوں لایا نہیں کرتے کہو کانوں سے ہو جاری لگی ہو آگ کرتے میں

اہو کانوں سے ہو جاری لگی ہو آگ کرتے میں اس حالت میں کئی بچی کو تؤپایا نہیں کرتے کھا ایک پانی کے قطرے کو طمانچے وہ سکینہ نے محل ایک پیاسی کو یانی ہوں تو پلوایا نہیں کرتے کی کسی پیاسی کو یانی یوں تو پلوایا نہیں کرتے

محدٌ کے نواسے کو کیا ہے قبل سجدے میں بکھر کے سر کو سنگ بیٹی کو لے جایا نہیں کرتے درختوں کے سر کو سنگ بیٹی کو لے جایا نہیں کرتے درختوں کے تلے دوڑے کھڑے ہول شامیوں میں بھی سفر میں کیوں سکینہ پہلی کرتے سفر میں کیوں سکینہ پہلی سایہ نہیں کرتے

میتمی کی سروں پہ خاک ہو جن کے مسلمانو مجھی پتھر سروں پہ اُن کے برسایا نہیں کرتے جنہیں معصومہ بلوائیں وہ عاشق شام جاتے ہیں سبھی شرف زیارت با خدا پایا نہیں کرتے سبھی شرف زیارت با خدا پایا نہیں کرتے

ALI. GOM

یتیموں پہ بھی لوگوں سم ڈھایا نہیں کرتے سم ڈھایا نہیں کرتے سم ڈھایا نہیں کرتے سم ڈھایا نہیں کرتے

# صِلَتُكُ عِلَيْكُ لِلْكُنِيكِ مِنْ الْجُنِينَ الْمُنْكِيدِ الْجَنِينَ الْمُنْكِيدِ اللَّهِ الْمُنْكِيدِ اللَّهِ الْمُنْكِيدِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ ا

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّا النَّالِيَهِ ا

#### خاک پیزندندآئے معصومہ گھبرائے

فاک پہ نیند نہ آئے معصومہ گھبرائے،نا مادر نہ باپ کا سینہ قید تنہائی میں بی بیٹھی اشک بہائے معصومہ گھبرائے

مشکل ہے زندان میں جینا کہتی ہے معصوم سکینہ بابا سے ایک بار مجھے پھر کوئی تو ملوائے معصومہ گھرائے

اجر مؤدت ایما ملا ہے کانوں سے خول ٹیک رہا ہے خمی گردن پاؤل میں چھالے چین نہ اُس کو آئے معصومہ گھرائے

زندال سے کب ہو گی رہائی گونچے بی بی کی یہ دُہائی اندال سے کب ہو گی رہائی گونچے بی بی کی یہ دُہائی اندال اس کو ڈرائے معصومہ گھرائے، معصومہ گھرائے، معصومہ گھرائے

مانگے پانی کھائے طمانچے بگی پہ یوں ظلم میں ڈھاتے پانی کا مذقطرہ کوئی پیاسی کو بلوائے معصومہ گھبرائے، معصومہ گھبرائے

خاک پہلیٹی روئے سکینڈ اِک پل بھی مذہ وئے سکینڈ ڈرتی ہے باہا سے بچھڑ کر نا بابا آئے معصومہ گھرائے

زیب تن گرمۃ جو پھٹا ہے دامن اُس کا بھی تو جلا ہے سر میں خاک ہے سوکھے لب ہیں کیا کیا درد اُٹھائے معصومہ گھرائے معصومہ گھرائے معصومہ گھرائے معصومہ گھرائے

عاشق زندال سے جو نہ نکلی روتی رہتی ہے وہ اکیلی پہرے میں اُس زندال میں شام نہ کوئی جائے نا مادر نہ باپ کا سینہ معصومہ گھرائے معصومہ گھرائے معصومہ گھرائے

🖊 شاعر: عاشق خیین مهر

صَلَعْتُ عَلَيْكُ لِي كَنْ مِنْ الْجِيْدِي

ه فهرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِه نِي بِي سكين سكياله التُعليبَا ﴾

آجاجا جإغازي آجا

او غریب نماز پڑھیندا اے باہے کول شمر مریندا اے جیکول ظالم قتل کریندا اے او غریب نماز پڑھیندا اے خبر دا وار قیامت اے بابا مصروف عبادت اے خبر دا وار قیامت اے بابا مصروف عبادت اے

آ جا چاچا غازی آ جا باہے کول شمر مریندا اے پینج لگدااے جیوی قاتل کول نبی پاک دے نال عداوت اے تائیل دیال زلفال او ظلم دے نال چھکیندا اے تائیل دیال زلفال او ظلم دے نال چھکیندا اے میں رو کوئو دی ایس ظالم کول جدول کوئشش کیتی اے چاچا چوڑ فکر نیں میکول ایڑیں او باہے کو تؤپیندا اے مینول مارتماجے کھولیے نیں دُر میرے کنال دے چاچا جوڑ فکر نیں میکول ایڑیں او باہے کو تؤپیندا اے

ہوڑ فکر نیں میکوں ایڑیں او بابے کو تؤپیندا اے ٹریا دنیا توں جیں ویلے زہرا دا پاک نگینہ اے خوش ہو یا شمر کمینہ اے غش کر گئی سیڑ سکینہ اے نبی آیا چھوڑ مدینہ اے زہرا دے درد وڈیندا اے

ہائے دین خدا چہ نمازی دی تعظیم کریندا اے کلمہ وارین دے پاک نمازی تے اپنج ظلم کریندا اے کلمہ گو پیا خبر دے وارجلیندااے سرسجدے چول نیں چیندااے مارو مارو ویاں آوازال ہائے چار چفیرے ہل پیال

تیرے پیر شبیر دے قتل کیتے ہائے ظالم فوجاں کل گئیاں آکے امداد کرے کوئی غربت دے ہو کے دیندا اے حق کول اسلام بچاوٹر لئی قربانی دی جدول لوڑ پئی اولاد ابو طالب دی قربان ہوئی کوئی ہور نیں

سجادٌ بچوپھی دے گل لگ کے رو رو کے وینڑ کریندا اے
او غریب نماز پڑھیندا اے بابے کول شمر مریندا اے
جیکول ظالم قتل کریندا اے او غریب نماز پڑھیندا اے
آ جا چاچا غازی آ جا بابے کول شمر مریندا اے

🔊 فهرست نوحه جات

﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينِهُ سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

ویروے بالی سکینہ اُتارے قیدوج

ویر وے بالی سکینڈ آتارے قید وچ ڈروندے خاب مینول یاد آوندا اے مدینہ

سفرال وچ باہے دے باجول مٹیال تے سوندی رئیال ہائے رووے پاک نی کی کھو لیا باہے دا سینہ

ہائے مار دیوے گی میں اُجوی نول بابا اے تنہائی ساؤندی گود مینول ہو گیا مشکل اے جینا

لاوارثال وانگول معصومہ زندان دی قید نبھائی زخم محندھال تے میرے ویکھ کہ ہندا کمینہ

> کھل ہاشمی وہڑے دے ساحر بن پانی دے مرجھائے یتیمہ وانگ امت رولیا ساڈا سفینہ

ہائے مار مکایا غیرت نے لوکال بازار سجائے اوکال اٹامیاں نے سحر عصمت دا قرینہ

آتارے قید وچ ویر وے بالی سکینہ ڈروندے خاب مینول یاد آوندا اے مدینہ ویر وے بالی سکینہ ویر وے بالی سکینہ

ريز الجيئين ومعرب المحيين المعلنات

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينه سِلَّا النَّالِيَهِ ا

#### عباس نول صداوال دیندی رہی سکینه ً

عباسٌ نول صداوال دیندی رئی سکینهٔ رئیا مردا تمایچ بائے شمر کمینه

امداد نول آ جا فریاد کردی رئی آل سجدے چہ قتل کیتا میرا بابا لعینال

تیرے بالال چہ ہتھ پا کہ کردا نہ جدا ظالم میں بابے نوں اپنج کلیاں چھڈا وی کدی نا

ہوندے نہ قلم بازو اے غازیؓ چچا تیرے اپنچ ظلم کدی سہندی مظلوم دی دھی نا

> ہائے ویکھ کہ اج ویر اے رُخبار سکینہ دے رت روندا رے آنکھیال چول دردال دا خزینہ

جواد سکینہ دا باری ہوندا اے وار سکینہ دا باہے تول جدا ہوندی نازال دی پلی نا

عباسٌ نول صداوال دیندی رئی سکینهٔ SHIANE ALL. GOM رئیا مردا تمایے ہائے شمر کمینه

اعز: جواد جعفری

سردالعثاب الفضالات النارسم الأن المعلناك

### ﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينه سِلَّاالتَّالِيَهَا ﴾

#### أمت نے مارڈ الا زہرا کے دل کا چین یاحین

أمت نے مار ڈالا زہراً کے دل کا چین یا حین ا تیروں پہ آ گیا ہے نازک بدن یہ تیرا

"یوں ذین اور زمیں کے ہے درمیان دیکھا نیزے کی بے کسی کا ہے امتحان کیسا

> بالوں سے تیرے سر کو شمر تعیں اُٹھا کر دکھلا رہا تھا سب کو یوں رو رہی تھی خواہر

عباس کا نہر پر لاشہ ٹرپ رہا تھا چادر تیری بہن کی ظالم نے جب اُتاری

> زینب کی بے نمی پر ہستی تھی فوج ساری بالوں سے منہ چھپائے وہ کر رہی تھی گریہ

اشعر یہ کاروانِ ماتم نہیں رکے گا پابند جس کا گھر ہو یہ اُس کا گھر بڑھے گا

> ر منز البحثين المكانيات التالالورا

﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينَهُ سِلَّا النَّالِيَهِ ﴾

باب کے غم میں سکینہ

باپ کے غم میں سکینہ یوں دلاسے پائے گی جب بھی بابا کو پکارے گی طمانچے کھائے گی

اپنے بالوں میں با کر اپنی تُربت کے لئے باپ کے مقتل کی مٹی قید میں لے آئے گی

> کیسی غُربت ہے کہ کرتا لائے گی بے شیر کا اور سکینہ کی جگہ مال گوشوارے لائے گی

مجھریاں چہرے یہ ہوں گی بال سب ہوں گے سفید شام تک بالی سکینہ فاطمہ بن جائے گی

> اپنے دُر کانول میں اُس کے دیکھ کر روئے گی وہ ہاں مگر رملا کو بتلاتے ہوئے شرمائے گی

نیلی پڑ جائیں نہ کرنیں نیلا چیرہ دیکھ کر روشنی زندان میں جاتے ہوئے گھبرائے گ

> موت ہی اکبر سلا پائے گی اُس معصوم کو SHIANE ( COM اپنی آنکھوں میں جو میت باپ کی دفتائے گی

جب بھی بابا کو پکارے گی طماینے کھائے گی باپ کے غم میں سکینہ یوں دلاسے پائے گی

> ريز الحيين رئيب العالمانية العالم (ما

﴿ نُوحِه فِي فِي سَكِينه سِلَّا النَّالِيَهِ ﴾

أدُ يكال سكين لول موزر عشبير آوے كا

آڈیکال س سکینہ نول ہوڑے شبیر آوے گا تے یانی پئی کے گودی پیئو دی اصغر ویر آوے گا

کیہا حورال نول زہرا نے ہونے آؤے گاچن میرا تے بن کے خواب ابراہیم دی تعبیر آوے گا

> حین صغرانوں گھر توں لے کے نکلے تے زمیں بولی زہے قسمت میری آغوش وچ بشیر آوے گا

کہا زینب نے سُن وے آسمانال ڈول نہ جاویں چھری بیٹھا گل ویرن دا بے تقبیر آوے گا

علی دا کوفیول دورِ خلافت یاد کرلینا جدول کنبه نبی دا ہون لئی تشہیر آوے گا

قیامت وچ نثار اک وار قیامت ہور ہوؤے گی SHIANE ALL.COM
جدول مجریا کہو دا جامعہ شبیر آوے گا

🔏 ثاء: نثارحیدری ؒ 1961 سوز: بشرحین اسدی (پابشیر)

حنداج تحسین بابانشار حیدریؓ

> رين البحثين ومعرب البحثيث المالوليات

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي كِ فَاطْمِهِ مِلْ النَّهُ لِيَهَا ﴾

#### رونے والول شہر مدینے میں ایک ایسا بھی وقت آیا ہے

رونے والوں شہر مدینے میں ایک ایما بھی وقت آیا ہے کلمہ گویوں نے کلمہ والوں کو بھرے دربار میں رُلایا ہے

ہے مقدمہ رسول زادیؑ کا بھرے دربار میں وہ آئی ہے جن پر اللہ بھی دَرُود پڑھے ایسے فرزند ساتھ لائی ہے خاصبانِ فدک نے پھر کیسے اُن گواہوں کا دل دُکھایا ہے

مندِ مصطفے پہ خاصب ہے سامنے مصطفے کی بیٹی ہے میرا حق دے دو اے مسلمانوں رو کے خیرالنساء یہ کہتی ہے میرا حق دے بابا کے بعد کیوں تم نے فاطمۂ پہ یہ ظلم ڈھایا ہے

قبر احمدً پہ جا کے کہنے لگیں فاظمہ کو نجیف کر ڈالا دیکھ بابًا تمہاری اُمت نے کتنا مجھ کو ضعیف کر ڈالا میرا محن شہید کر ڈالا میرے پہلو پہ وو گرایا ہے

ُ فاظمہ سیدہ کو بابا کی گر وراثت پہ اختیار نہیں کھر وہ عورت بنی کے جمرے کی اے مسلمانوں ورثہ دار نہیں بھر وہ عورت بنی کے جمرے کی اے مسلمانوں ورثہ دار نہیں جس نے مولا حمل کی میت پہتیر ہاتھوں سے خود چلایا ہے

بولا ہے ظرف اے بنی زادیؑ تیرے حق کو میں جانتا ہی نہیں جو لکھی تھی تمہارے بابا نے میں وہ تحریر مانتا ہی نہیں جا کہ کے علی کو سے لگا ہی جانگا ہے جانگا ہی جان

غم آل عبًا میں رہتا ہے ذکرِ شبیرً عام کرتا ہے مائی کو توقیر نوحوں میں اِس لئے بھی سلام کرتا ہے جس نے بی بی بتول کے غم میں دل کو بیت الحزن بنایا ہے

🖋 شاعر: تو قیر کمالوی سوز ونوحه: وحید الحن کمالیه



﴿ نُوحِه بِي بِي كِ فاطمه سِلَا النَّهُ يَهِ الْ

تاریخ دے وچمشہورہن دُنیاتے تر ئے درباراے

تاریخ دے وچ مشہور ہن دُنیا تے ترے دربار اے اے او دربار نے بائے لوکو جیڑے گئے سادات کول مار اے

> اک غاصبال دا بیا کوفیای دا تیجا ہے دربار شرابیال دا اینال دربارال وچ پیش تھئیں تظہیر دے پردہ دار اے

مال گئی دربار صحابیال دے دھی گئی دربار شرابیال دے ماں جلدی واپس گھر آئی دھی ولی آئی قید گزار اے

> ماں دی پیشی یک ترے گھنٹے دھی دی پیشی بنکی نو گھنٹے اے درد کولول دو ویل مال تے دھی روئیال قبر ای زار و زار اے

ماں برقعے وچے دھی باج ردا ٹر ٹر دربار اچ اپڑے با تری دربارال تول پہلے ہی ہر شہر دے وچ بازار اے

> اک مسجد نبوی دی پیشی دوجی مسجد اُموی دی پیشی اک پیشی دا سلمان گواه دوجی پیشی دا مختار اے

اک دهی مبئی پاک محمد دی دوجی پاک علی دی جائی مبئی سیجی دھی مظلوم حین دی ہے جدے زخمی ہن رخبار اے

> خانریز او آم ایمن مئی جیبرسی امرسی سنگ دربار مینی اے دھی دے سنگ دربارال وچ تھئی فضہ پہرے دار اے

🖍 ثاء: خازيز



# ﴿ نوحہ بی بی زہراء سلالٹائیا ﴾ یہ بین کرتی تھیں زہراحیین ہائے بین

صدائیں گریہوزاری کی روزِ وشب آئیں ، حین بعد تیرے ایسی وشیں آئیں ، یہ بین کرتی تھیں زہراُحین ہائے بین حین ہائے حمینا جمین ہائے حمینا حمین ہائے حمینا جمین ہائے حمینا

أجوا كياب مدينة ين بات حين

اليلى رەگئى صغرى حيىنًا بائے حين ً

میں تیرے ساتھ ہوں بیٹاحین ہائے بین

غریب ہوگیا بیٹاحین ہائے حین

كياحال ہو گيابيٹا حين ہائے ين

تؤپ رہی ہے سکینہ مین ہائے مین

ہے تین روز کا پیاساحین ہائے لین

كرے كا تُوجهال سجده حين مائے بين

لبول پہتھا ہی نوحہ بن ہائے بین

تیرے بغیر مدینہ میں رہ کہ کیا کرتی
میں تیرے ساتھ ہی اس وقت میں چلی آئی
میں تیری مال ہول ہر ایک رنج وغم اُٹھاؤں گی
اے میرے لال تججے چھوڑ کر نہ جاؤں گی
عباس عون و محمد میں اور نہ اکبر میں
نہ اب نہ علمدار ہے نہ لٹکر ہے
اُداس تشنہ دہن خون میں نہائے ہوئے

اکیلا بعد میں بیٹھا ہے سر جھکائے ہوئے

ابھی میں آئی ہول خیے سے ہو کے اے بیٹا

ہوں کا جب تیرے غم میں عجب حال میری بہنوں کا تربی ہوں کا تربی ہوں کا تربی ہوں کا تربی ہوں کہتی ہے تربی ہوں کہتی ہوں کہتی ہے تربی ہوں کہتی ہے تربی ہوں کہتی ہے تربی ہوں کہتی ہوں کہتی ہوں کا تربی ہوں کہتی ہوں کر ہو کر ہوں کر ہ

ذرا سا پانی پلا دے حین کو کوئی

تمام رات میں آئیں بھر کے روتی رہی

ہے اُس مقام کو بالوں سے صاف کرتی رہی

سر حين نال پر تھا غمزدہ گوہر

چلا جو قافلہ تو ساتھ ہی چلے مادر

یہ بین کرتی تھیں زہرا حین ہائے میں اسے حین الحین ہائے حین الحین ہائے حین الحین ہائے حین ہائے مین ہائے حین الحی

# ﴿ نُوحِهُ وَاسْتَعَاثُهُ فِي فِي فَاطْمِهُ الزَّهِرَاءَ مِلَّالنَّهُ لِيَهَا ﴾

#### فاطمه معصومة مخدومه سيدة

مخدومه سيده فاطمه معصومة مخدومه سيده فاطمه معصومة

ہم عزاداروں کی بی بی سُن لے تو یہ دُعا مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ

تجھ کو بی بی تیرے بچوں کا واسطہ

ہم عزاداروں کی بی بی سُن لے تو یہ دُعا 🕝 تو محمد کی بیٹی زوجۂ مرتضیٰ

تجھ کو نی بی تیرے بچوں کا واسطہ

🕝 تیرے دونوں جہال یہ سب تیرے خزانے 🕝 مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ

تجھ کو بخٹے خدا نے اے بی بی زمانے زندگی تیرے در سے ملتی ہے سیرہ

جو بھی مقلس اے بی بی اُن کو زَر کر عطا یہ ، ۔ ۔ ۔ ، ، کنومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہؓ

جو بھی میں بیمار اُن کو ٹی ٹی دے تو شفا

مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہ مخدومہ سیدہ فاطمہ معصومہ 🏐 🤍 سب سے بڑا یہ بس تیرا نام ہے

جن کی خالی گود اُن کو کر تو اولاد عطا

تیرے دونوں جہال یہ سب تیرے خزانے ہم پہ ظلموں کی بی بی ہو گئی انتہا

تجھ کو بخٹے خدا نے اے بی بی زمانے جو حینی ہے اس آخر ہے کیا خطا

جو بھی مفلس اے بی بی ان الکو آرا برا کھا SHIANE

ظُلد کی وارثہ تو تیری یہ ثان ہے 🕤 وقت مشکل ہے یہ بی بی مولا مہدی بُلا

ب عزادار مانگیں تجھ سے یہ دُعائیں

﴿ مخدومه سيده فاطمه معصومة مخدومه سيده فاطمه معصومة اشك آنكھول ميں جوہر ديتے ہيں صدائيں

تجھ کو بی بی تیرے بچوں کا واسطہ غم نہ دے کوئی مگر کر ثاہ کا غم عطا

ہم عزادارول کی بی بی سن لے تو یہ دُعا

بی بی ہم عرادارول کی بی بی سُن لے تو یہ دُعا

الطِيْقِ السَّافِي فِي الطِّيْقِ السَّافِي السَّافِي السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِ السَّافِينِ السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِ السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِ السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَافِينِي السَّافِينِي السَّافِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِينِي السَّافِي السَافِينِي السَّافِي السَافِينِي السَّافِي السَّافِي السَّافِي السَافِي السَّافِي السَّافِي السَّا

برائز جيم: بيگم وسيّد وصى حيدرزيدى، سيّده تمثيّل زمراء بنت سيدعلى قنبرزيدى

### ﴿ نُوحِه فِي فِي زَهِراء سِلَا التَّعْلِيَهِا ﴾ بھرے دربار میں روتی رہی تھڑی زہراً

بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی زہرا نہ جانے کس طرح حق مانگتی رہی زہرا

سند کے چوکے ہوا میں اڑا کے بہنے لگا بتا اب کون سی جاگیر ہے تیری زہراً ر سول زادی سے گتاخ ایسے کہنے لگا بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی زہرا خدارا سوچ کے دانشورول یہ بتلاؤ نہیں سائی گئی تی تی گریہ سمجھاؤ

تو رونے کس لئے بیت الحزن گئی زہراً بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی زہرا حن حین سے سے گواہ بھی جھٹلاتے مجلا نہ پائیں گی امت کی بے رخی زہراً رلا کے بی بی کو ظالم ذرا نے شرمائے مجرے دربار میں روتی رہی کھڑی زہراً

رہی یہ ظلم بھی چوکھٹ سے دیکھتی زہرا بھرے دربار میں روتی رہی اکھوی ازہرا ساہ بال جو مال کے سفید تر دیکھے توقیر کیسے کھوں بیٹیوں نے سر پیٹے گئیں جس وقت گھر ہائے بھی تھی دہراً بھرے دربار میں روتی رہی کھڑی زہرا

م شاعر: تو قیر کمالوی سوز: وحید الحن کمالیه

گلے میں ڈالے ران مرضیٰ کو لے کے ملے

منات و لات کے پیرو کدورتوں کے یلے



# ﴿ نوحه امام على علائيله ﴾

#### بے در دمسلماں تو خوشیاں منارہے ہیں

بے درد مسلمال تو خوشیال منا رہے ہیں عرب و عجم کے مولاً دنے اسے جا رہے ہیں کچھ تو لحاظ کرتے دامادِ مصطفے کا کچھ تو لحاظ کرتے دامادِ مصطفے کا سجدے میں جو علی ہے ہائے ظلم ڈھا رہے ہیں سجدے میں جو علی ہے ہائے ظلم ڈھا رہے ہیں

احمد کے بعد زہرا اب چل پڑے علی بھی آثار پنجتن کے ظالم مٹا رہے ہیں اثار پنجتن کے ظالم مٹا رہے ہیں بالوں کو کھولے زینب کلثوم رو رہی ہے بیل گھر چراغ کو فی شامی جلا رہے ہیں

برسے گے تیر پیھم تابوت پر حن کے مولاً یہ وقتِ آخر رو کے بتا رہے ہیں الکے ہیں آگ کے اللہ وقتِ آخر رو کے بتا رہے ہیں لکلے ہیں آگ لے کر کچھ لوگ ثقیفہ سے سادات کے گھرول کو انبک جلا رہے ہیں سادات کے گھرول کو انبک جلا رہے ہیں

تو کیکھ گھر میں چلنا وہ شام کا سفر ہے IF ALL. GOM تیلا گئے زمانے نزدیک آ رہے ہیں مولا کے جنازے پر جبرئیل رو کے بولے مولا کے جنازے پر جبرئیل رو کے بولے سردار انبیاءً کے عمخوار جا رہے ہیں



﴿ بِي بِي زينب سلَّاللَّهُ لِيبَهَا ﴾

ہمن یہ غازی کی رورو کے بین کرتی ہے

بہن یہ غازیؑ کی رو رو کے بین کرتی ہے چلے بھی آؤ کے اب ثام ہونے والی ہے

خبر تو لائے کوئی عباس کیوں نہیں آئے رسول زادی کی رن میں یہی دہائی ہے

> ہے منتظر در خیمہ پہ تشنہ لب بگی تمہارے آنے کی اے بھائی آس باقی ہے

مدد کو آ کہ نہ چھن جائے چادریں سر سے ساو شام ہمیں لوٹنے کو آئی ہے

ہوئی تھی ضامن پردہ یہ سوچ کر زیدہ علی کی بیٹی ہوں اور غازی میرا بھائی ہے

اب آ بھی جاؤ کے گھٹنے لگا ہے دم میرا خیام جل گئے بھائی پھر وہی اداسی ہے

اندھیرا چھا گیا عباس تم نہیں آئے سکینہ فاک یہ اب سر جھکائے بیٹھی ہے

تیری سکینڈ کے رُخبار ہو گئے نیلے تماچہ کھاتی ہے جب پھر تجھے بُلاتی ہے

> بردالعثاب الفضالات الناسم والآن المعلنات

بلندی ٔ درجات: بیگم وسیدوصی حیدرزیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبرزیدی

#### ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سلَّاللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ہائے زینب ویر دی موت دیاں گھڑیاں گھڑیندی روگئی

ہائے زینب ویر دی موت دیاں گھڑیاں گھڑیندی رہ گئی نب کے در خیم دا ہائے شکرال مریندی رہ گئی

تن دِنال تول پیاسی ہائے پانی منگیندی رہ گئی الب دِنال تول پیاسی ہائے بانی رو پئی غربت تول بہول نماز دی البیر دے بل گئے بھنیر پانی رو پئی غربت تول بہول نماز دی

ویر دے والال چہ ہتھ شمر دا، سامنے بھینڑی دے ہائے گسدا ہُنڑ تے غازیؓ آوے ہائے وَل وَل سَدِّیندی رہ گئی

مد حین کمہاری واسطہ ای، کلی بہنی دا اِی آسرا اِی ویر دے قاتل کول منتال کریندی رہ گئی

گھوڑے بھجدے رہ گئے وھہندی رہ گئی بنڑ کے بے بس بی بی روندی رہ گئی چا کے دھی تمن گول ہائے بابا دکھیندی رہ گئی

ویر سارے ٹر گئے شام تھی گئی، اِک منادی پل وچ عام تھی گئی لُٹ گھنو ہنٹر پڑقعے ہائے، عابد بجیبندی رہ گئی

گال اے نو شاد بہوں رُوا گئی پگ بندھا عابد کوں سِین و آگئی ساریاں سِین رُو آگئی ساریاں پویندی رہ گئی ساریاں پویندی رہ گئی نب کے در خیمے دا ہائے شکرال مریندی رہ گئی

🖍 شاعر: نوشادشاه



### ﴿ نُوحِه بِي فِي زينب سِلَّاللَّهُ لِيهَا ﴾

بی بی زینب ٔ روندی ره گئی

اے کوئر اے ایدانال کیا اے، اے سوال یزید کریندا ہے بی بی زینب روندی رہ گئی، اے کوئر اے ایدا نال کیا اے

اُٹھ اُٹھ کے ممبر تول چا اُنگل اثارے دیندا ہے رب جانے کتنے وُحیں گزرے بی بی زینب یانی پیا نئیں

> ھک بہہ کوں درباری بھر جام شراب پلیندا ہے اے شاہی نئیں تیرے بابے دی ہنڑ قیدن بنڑ کے آئی اے

کتھے ویر عباس اے وی اپنج بے غیرت جھڑکیندا ہے تھلے سر شبیر مسافر دا اوتھے تخت تے ظالم بیٹھا ہال زلفال وچ ہتھ یا کے گتاخی نال ہال لیندا ہے

حیران ہے کیوں نہ نکل گیا سجاڈ دا دم دربار اندر کئی داری ہمینز سٹریندا ہے کئی داری زینب کول باغی دی بھینز سٹریندا ہے اکبر دا قاتل رسدا حال ڈے وہے انعام منیداحا بہوں او کھے زینب دے حائے جگر تے وار کریندا ہے

المیرے بھو گابند وہ کی رسیال دے پر درد نظارہ لگدا ھا بدمعاش کول بلوا ہر سینر دے وال ڈسیندا ہے مکتب دول گھنٹے دی گال نہیں نوشاد کھڑی رہی کئی گھنٹے کوئی نہ دے بہر دی جاء ایہو ول ول حکم سنزیں دا ہے کوئی نہ دے بہر دی جاء ایہو ول ول حکم سنزیں دا ہے

ر رزنیا

🖍 شاعر: نوشاد

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّا التُهُا ﴾

#### مٹاکے رکھ دیاباطل کانام زینب نے

مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب ؓ نے، پیمبرانا کیا ہے یہ کام زینب ؓ نے چراغ سب کے مقتل میں یول کئے روثن، دیسے بحن و کردار کے دیسے روثن

سح بنا تو شہادت ثام زینبؑ نے، مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینبؑ نے کیا زبال سے وہ حملہ علیؓ کے لیجے میں، دیا وہ طیش میں خطبہ علیؓ کے لیجے میں

پلٹ کے رکھ دیا دربارِ شام زینب نے، مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب نے زمین کانپ اٹھی اہلِ قلم گھرائے، وہ بد زبان تھے وہ بے زبان نظر آئے

کیا جلال میں جس دم کلام زینب نے، مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب نے کھی تو بھائی کے ماتم میں آہ و زاری کی، جھی جلے ہوئے خیموں کی پہرے داری کی

گذاری اس طرح غربت کی شام زینب نے، مثا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب نے لرز کے رہ گیا دریا عجب ہوا احماس، تؤیتا رہ گیا سامل پہ لاشہ عباس

پکارا جس گھڑی کا نام زینب نے بلا کے دشت میں اپنے کہو میں ڈوب ہوتے

غیور شیروں کے لاشے تؤپ تؤپ اُٹھے، کیا جو آخری شہہ کو سلام زینب نے نہ اپنی پیاس نہ بیٹے کسی کو یاد کیا ہمیشہ بھائی کی تشنہ کبی کو یاد کیا کبھی جو پانی پیا نشنہ کام زینب نے مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب نے

کیا تھا وعدہ جو گوہر اُسے نبھایا ہے، ابیر ہو کہ بھی اسلام کو بچایا ہے بتول زادی علیہ السلام زینب نے، مٹا کے رکھ دیا باطل کا نام زینب نے

🖍 شاء : گوہر جار چوی



برائة تيم: بيكم وسيّد وصى حيدر زيدى، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلى قنبرزيدى

# ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سَلَّاللَّهُ عِيبًا ﴾ ہائےناغریب سڈاویں میراشبیر سخی

ہائے نا غریب سڈاویں میرا شبیر سخی ہائے نا غریب سڈاویں میرا شبیر سخی توں ناز نبیال دا ہے ویرن آکھ بھین اجوی

پتر امیر علیٔ دا کدی امیر سال میں ہے میرا اپنا مقدر بائے اج غریب بال میں مینول غریب بنا گئی اے لاش اکبر دی

میرے غریب سید تے احمان فرما ویں بھرا دے جوندیال زینب توں باد نہ آویں ہے میں رسول دا بچھڑا ہاں تو بتول دی دھی

ہے مینوں کفن نہ ملیا اے ہے نصیب میرا ہے راضی باک خدا دی رضا تے ویر تیرا صحرا دی ریت ہی کافی ہے میرے کفن دے لئی

کیتال تیار بھرا نول ہے بائے آپ زینب نے علیٰ دے وانگ بئی لگ دی ہے آکھیا سب نے یئی آپ کفن پواندی اے پڑھ کے نادِ علیّ

حین وعده شراکت دا میں نبھا وال گی میں تیری باک شہادت نوں رنگ لاوال گی میں پڑھ کے خطبے بحاواں گی نام آل بنی



بندی ٔ درجات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنین و مومنات شهدائے ملت جعفریہ



### ﴿ نُوحِه فِي فِي زينب سَلَّاالتُهُ عِيبًا ﴾

#### ایہوباز اراے امال ایہوباز اراے

جس کیتا علی عابد کول ڈھڈا بیمار اے ڈھڈا بیمار اے توں ول ول جادرال منگدی ہے، ایتھے برقعے لوگ لولمیندے ہن تنیں مال دے وال لُکا سگدا، عابد لاجار اے، عابد لاجار اے امال ایہو بازار اے ایہو بازار اے، امال ایہو بازار اے ایہو بازار اے

میں جے جے جاتوں لنگدا ہاں، سب پوچھدے نیں زینب کہیری اے تیرے پردے فیتھے نئیں جس دی کوئی دیوار اے، کوئی دیوار اے کوئی دیوار اے

> كُونَى جَابِك مار رُيندا اے، كُونَى پتھرال نال مريندا اے ہنر عابد شہر عبور کرے، ہنر عابد شہر عبور کرے، کیندے سہارے کیندے سہارے

میری اکھیاں سب کچھ مجل وین، تیرا شام یہ زُرنا یہ بھل سی میرے جگر تے غیرت کیتے ہن دردال دے وار اے، دردال دے وار اے

> شرم حیاء دی اے ایتھے کل ماحول شرابی اے تیکوں ویکھن کال جمع تھی گئے بدکار سارے بدکار سارے

اے شام ہے سارا چن بچھڑا میں دھی حیدرِ کراڑ دی آل نوشادَ بازار عبور کیتے زینب تیار اے، زینب تیار اے جس کیتا اے علی عابد کول ڈاڈا بیمار اے، ڈاڈا بیمار اے

🖊 شاء: نوشاد



بندی ٔ درجات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنين ومومنات شهدائے ملت جعفر به



﴿ بِي بِي زينب سلاً اللهُ عليها ﴾

کیویں شام جاواں لے کے مطلوم قافلہ

: 19

کیویں شام جاوال لے کے مطلوم قافلہ بے دین دی اے نگری اُتے سر تے نئی رِدا

تیرے آسرے تے آئی وطنال توں دھی علی دی سفرال چول اجرایال نول دیوا کس دا آسرا

زینب دے دویں ویرن بے مثل شہنثاہ نئیں ایک محن خدا اے دُوجا مرکز وفا

تیرے ورگا ہور کوئی نئیں بگرال پردیال دا پیدا نئیں ہونا جگ تے کوئی غازیؓ دوسرا

جنگلاں ہے اُل گیا میں بھر جائیاں نال میرے اوکھا پئیا بچانا اے دین مصطفیٰ ا

ویرن تول صدقے کیتے میں اپنے لال دو ویں لیلیٰ دی آس جیویں ایہو منگدی رئی دُعا

گھوڑے تول جھڑیاں غازیؑ کہرام کچ گیا اے سیدال تے ہو گئی اے تلمال دی انتہا

افضال کین تیری اے کہہ کے شام کُر گئی کربل ملی یہ مینوں اکبر قبر دی جاء

🖍 شاعر:افضال حيين



#### ﴿ نُوحِه فِي فِي زينب سَلَّا النَّالِيَهِا ﴾

#### میں کُٹ گئی نانا

میں لٹ گئی نانا میں لٹ گئی نانا بال میں لٹ گئی نانا کرب و بلا کے بن میں گھر لٹ گیا میرا

> ایسی تباہی لایا عاشور کا سویرا حبریٰ کی مانگ اُجڑی قاسم کا کٹا سہرا بے جرم گیا مارا اِک رات کا دولہا

كڑيل جوال ائبر ميرا گيبؤل والا وہ شیر جس کو میں نے اٹھارہ سال یالا تیرول سے ہوا چھلنی اُس شیر کا سینہ

وہ جس کا نام پیاسے بچوں کی آس تھا و المجائي لبِ دريا مارا گيا پياسا

لوٹا ستم گروں نے میرے گھر کو جلایا اہل سم نے نانا اُس در کو جلایا رہتا تھا جس پہ نانا عباسؑ کا پہرہ

بلوے میں تعین لائے جس وقت رس بت تھا حال عجب گوہر عباس کی خواہر کا مجمع تھا ہزاروں کا زینب تھی ہے ردا

پیاسہ لہو میں ڈوبا بے شیر علی اصغرّ مقل میں رو رہا تھا بھائی میرا تنہا جس کو لقب ملا تھا سقائے سکینہ ا بچوں کو جس یہ میں نے صدقے کیا تھا نانا

ظالم نے تیر مارا معصوم کے گلے پر

جو میرا بھائی مجھ کو تھا جان سے پیارا یامال ہوتے دیکھا اس بھائی کا لاشہ

جس بکی کا بنتر تھا میرے بھائی کا سینہ کہتا تھا میرا بھائی جے پیار سے سکینہ زندان میں کھو آئی زینب وہ نگینہ

على شاعر: گوہرجار چوي

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِ الْهُ

#### جيوين زينب تيراغازي اسعلمال والا

جیویں زینب تیرا فازی اے علمال والا ہے محافظ تیرے پردے دا علمال والا

تیری تعظیم دی توقیر نول غازیً جانؤے دیوے پہرے تیرے خیم دا علمال والا

> اودی تخلیق ضمانت ہے تیرے پردے دی اے ہو دیرن تیرے جصے دا علمال والا

اے تے قرآن وفا ہویا اے نازل تیرے لئی بڑے کے واقف تیرے پردے دا علمال والا

> چم کے عباسؑ دی پیٹانی اے زینبؑ نے کیہا عکس ہے باہے دے چیرے دا علمال والا

امال زہرا دی دعاوال دا سلہ ہے زینب جن ہو ہاشمی ویڑے دا علمال والا

ہے محافظ تیرے پردے دا علمال والا جیویں زینب تیرا فازی اے علمال والا



### ﴿ نُوحِه بِي فِي زينب سَلَّاالتُهُ عِيبًا ﴾

ا گرزینٹ پنہوتی

مسلمانوں تم سے یہ التجا ہے ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی کہاں ہوتا نظام دین قدرت تقدس رہ نہ یاتا مال کی عربت

مقدر ذلتول رُسواییول کا فنا ہوجاتی ہر بشر کی غیرت ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی

> یزیدی فکر کا طوفان ہوتا حقیقی دین کا فقدان ہوتا خود اپنے آپ سے قسم بخدا بہت شرمندہ یہ انسان ہوتا

جو اس کے حکم کا اثر نہ ہوتا یزیدیوں کو کچھ بھی اثر نہ ہوتا بھلا ہی دیتی دنیا کربلا کو یہ ماتم آج یوں گھر گھر نہ ہوتا

> دکھائی راہ بخش کے نثال کی جو خود ہے لامکاں اُس کے مکال کی خدا نے صبر تو شبیر ٹہرا ہال ہوتی کون کیبین اس قرآل کی

ذرا موچو اگر زینب نه ہوتی ذرا موچو اگر زینب نه ہوتی بال کس کی ہے ردا تشہیر ہوتی سال په کاندھے تظہیر ہوتی

> بنا کر کون نا ممکن کو ممکن شریکِ مقصد شبیر ہوتی ذرا سوچو اگر زینب نه ہوتی ذرا سوچو اگر زینب نه ہوتی

اِمامت کا خبین مردار بن کر سرایا حیدیه کراڑ بن کر رِدا سے کاٹ کر غیرت کی گردن یوں آئی کون ذوالفقار بن کر

سلامت ہر قدم پر ظلم سہہ کے جو آئی ظلم کے کانے سمیٹے ردا کی نسل اپنی راہِ حق میں ہال دیتی کون اینے دونوں بیٹے

مسلمانوں تم سے یہ التجا ہے ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی کہاں ہوتا نظام دین قدرت تقدس رہ نہ پاتا مال کی عرب ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی ذرا سوچو اگر زینب نہ ہوتی



### ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سَلَّا النَّهُ لِيَهَا ﴾

خيبر شکن دِی دهی آل

نیبر شکن دی دھی آل زینب ہے میرا نام میکھن کے لوگ سارے فتح کرال گی شام

میں فاطمہ دی دھی آل میرا نانا مصطفے اے مولود کعبہ جیڑال میرا بابا مرتضیٰ اے جبرائیل ہے ملائک اس در دے نے غلام جبرائیل ہے ملائک اس در دے نے غلام

چن ویر آکھدے نے جیڑے لوگ نینوں باغی ثابت کرال گی اج میں میرا ویر ہے نمازی آگھن گے لوک سارے حق دا اے توں امامً

بابے نال کھل کے جس گل کدی نہ کیتی شرم و حیا دی ملکہ تیرے نال جیڑی بیتی فاسق دے نال جس دم کرنی بیٹی کلام



### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّا النَّالِيَهِ الْهِ

#### قبرسرور بيكهازينب فيصروكركهاالوداع

قبر سرور پہ کہا زینب ؓ نے رو کر الوداع کچھ خبر ہے ہم یہ کیا گزری برادر الوداع

آگ خیمول میں لگا دی لٹکرِ کفار نے چھین کی سیدانیول کے سر سے عادر الوداع

بے خطا مارے سکینہ کو تمایے شمر نے لے لئے معصوم کے کانول سے گوہر الوداع

تھی بہت اُمید ہے عباس یا بھائی میرا میں نہ جاؤل گی تجھی کونے تھلے سر الوداع

> ثام کے دربار میں تھے سات ہو گرسی نثیں تھی رمن بہتہ وہاں آلِ پیمبر الوداع

گُلبے والے ساتھ تھے جب میں وطن سے آئی تھی آج آتی ہوں اکیلی گھر کٹا کر الوداع

> آؤ مل تو لو بہن جاتی ہے آفٹوعِ وطن منتظر ہے دُفترِ خاتونِ محشر الوداع

قیرِ سرور پہ کہا زینب نے رو کر الوداع الوداع الوداع



# ﴿ نُوحِه نِي فِي زِينِب سِلَّا التَّالِيَهِا ﴾

### اکھیاں وی جھکاؤپرد ہ وی بناؤ

اکھیاں وی جھکاؤ پردہ وی بناؤ یاویں قیدن ہال پر زینب ہال نہ مینڈھا شام مجلاؤ

میں کیویں قدم ودھاوال ثالا موت ہے وے مرجاوال میں رج کے بابا نئیں تکیا میکوں ناوا سال وکھاؤ

سجادً مینڈا مر وے سی مینڈھے نال جو کوئی ہوسی کہہ کر اے مینول قتل کرو کیے چوک چہ قبر بنڑاؤ

مینڈ بے نال تھیں بھر جائیاں جیویں ہتھ وچ رسیاں پائیاں سفنی دے بال دی چولیاں توں ہر موڑ تے بھیڑ ہٹاؤ

> مینڈھا بابا علیؓ تے مال زہراً ناناً سردار ہے نبیال دا مینڈے پردے دا نگران تئیں کچھ چادراں جا منگواؤ

سانگاں نول ویکھ کےلگدا اے پیا اصغر پانی منگدا اے متا ماں اصغردی مر جاوے نیزے توں لاش لہاؤ

> نه کوئی انکار کرے سال بازار ضرور نبھے سال SHIANE ALL GUM نوشادَ میں ایہو آگئی ہال مینڈھے پہلے بال لکاؤ



### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّا النَّالِيَهِا ﴾

#### جھک گئی کمرسین دی زینب نے اے کہیا

جھک گئی کمر حین ڈینٹ نے اے کہیا سیدال دا گھر اُجو گیا عباس نہ رہیا

آ کھے بتول زادہ جنگ دی نہ منگ اجازت نبھنا نئیں مینوں جگ تے غازی ویرا جیا

آکھے بتول زادہ جنگ دی نہ منگ اجازت بنھنا تنیں مینوں جگ تے غازی ویرا جیا

غازی دی موت سُن کے گرسی توں ڈھے پینا اے رب جانڑے کیویں مولا اے صدمہ سہہ لیا

> میں جس دے آسرے تے چھٹا کے مدینہ آئی وُکھیا دا او سہارا ارمال رہیا گیا

جیدی تین تول ڈردا سی کوفہ تے شام سارا اوس شیر دیال بھنڑی ڈھڈا ظلم سیہا

> جس ویر تے فخر سی حیین ابن علیؓ نوں SHIANE ALL CUM اوس با وفا دا لاشہ بن بازو ہو پے یا

فروہ تے زہرا جائی غازی دے وانگ جیویں آلِ رسول تے فضل بے مد ظلم ہے یا



### ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِ ا

# يەدشتِ كربلاميں زينب كى تھى دُ ہائى

یہ دشتِ کربلا میں زینب کی تھی وُہائی وک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

میں لاکھوں عدو شمشیر لئے اے بھائی مجھے خوف آتا ہے اِک ہُوک سی اٹھتی ہے بھیادل میرا بہت گھراتا ہے اِک ہُوک سی اٹھتی ہے بھیادل میرا بہت گھراتا ہے اِک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

دریا کے تخارے قتل ہوئی سہہ روز کی پیاسی فوجِ خدا اب دشت مصیبت میں بھیا ہے کون بھلا مظلوموں کا رُک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

اس و گھیا بہن کو اے بھائی پردیس میں کیوں ٹڑ پاتے ہو عباس گئے اکبر بھی گئے اب تم بھی چھوڑے جاتے ہو وک جاق میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

وہ تھنچے ہوئے بیں تلواریں اے بھائی بہی ہے وہ لٹکر جو تیر چلانے آیا تھا میرے بھائی حن کی مینت پر رُک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ امیرے بھائی

امے بھائی ذرا دیکھو تو سہی روتی ہے ٹڑپتی ہے تبریٰ بابا سے بچھڑے کے غم میں مر جائے نہ قاسم کی ہوہ رک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

وہ خیمے کے در پہلیٹی ہوئی معصوم سکیلنہ روتی ہے یوں دے گی بہت یہ بیکی تمہیں سینے پہتمہارے سوتی ہے رُک جاوَ میرے بھائی مت جاوَ میرے بھائی

زخمی تھا بہت پر رُک نہ سکا مطلوم مسافر اے گوہر مظلوم کی بہنیں در پہ کھڑی کہتی ہی رہیں یہ رو رو کر رُک جاؤ میرے بھائی مت جاؤ میرے بھائی

🖍 شاء: حين گوہر



#### ﴿ نُوحِه نِي نِي زِينبِ سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

### اینول قیدی نه کرکونی در دی نئی ایداجیرا ایر دے آن بچاوے

اینوں قیدی نه کر کوئی دردی نئی ایدا جیڑا پردے آن بچاوے رہ رہ کے نہر فرات ولوں آواز عباس دی آوے

میں ای سامان ایدی چادر دا زین تول لتھیا جیڑے ویلے دا فیر جُرُاتال اے شمر کیتیال نیں نام زینب دا سرِ عام لیا بُن لُٹ کے چادر زینب دی پیا نیزے تے لہراوے

ہاجرہ بن کے نئی روئی اے اپنے یعقوب دا کیتا اے صبر جیویں یوسٹ دے لئی رویا نبی لے کے گرنہ نے گزاری زندگی اینج کڑنہ لے کے گرنہ کے گزاری زندگی اینج کڑنہ لے کے اصغر دا مال اکھیال دے نل لاوے

کول شبیر دے سوون ٹر گئی ویکھ ضد کر کے سکینہ ویرا اسی متورال اُتول ہے پردہ کلا سجاد وی بیمار پڑا کوئی نئی جبیرا مقتل چول اونوں جا کے موڑ لیاوے

منزلال شام دیال سوکھیال سن ہے تے عباس ایدے نال ہوندا موزد بازارال دے نوطیے ساریال تے شیر یا غازی دیندا مورد بازارال دے نوطیے ساریال تے شیر یا غازی دیندا مُن تک تک ویرن نیزیال التے پی انظیم اللہ الناوعے

عباسً دی بُرَات کر کے ابن حیدرٌ توں مدد منگدا اے بختے غازیٌ دا علم آوے نظر ہر عزادار فخر کردا اے اکبر تعظیم وچ غازیٌ دی سر مانمی دا جھک جاوے اکبر تعظیم وچ غازیؑ دی سر مانمی دا جھک جاوے

🖍 شاعر: حنین اکبر 📗 موز: اصغرخان

# 

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّاللَّهُ عِلَيْهَا ﴾

### جاتی ہول لےسلام بہن کامیر ہے سین

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حین ارمال ہے دِل میں میرے کفن کا میرے حین

طایا بہت کہ قافلہ رُک جائے نہ رُکا

کر دے نہ مجھ کو معاف بہن سے نہ ہو سکا جو انتظام تیرے کفن کا میرے حین

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حین

كوئى بيا يه تها جو مجھے آتا تھامنے

اک زخم بن گیا میرے ہاتھوں کے سامنے

کٹنا جو تیرے پیاسے دہن کا میرے حین کھاتی ہے تمایے تو سمجھتی ہے انتہا

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حیین سمجھاؤ سکینڈ کو کہ کرنا ہے سامنا زندال کے اندھیرے میں کھٹن کا میرے حین

غربت کے خاب اشکول سے بھی دھو نہ سکی میں

دُکھ ہے تو فقط یہ کہ مجھے رو نہ سکی میں

افول نہیں مجھ کو رسم کا میرے حین

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حینیٰ

پہلو کو تھامے امال میں گر جاتیں ہیں اکثر جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حین

مقتل میں کھڑی روتیں ہیں وہ دیکھ دیکھ کر

منظر یہ تیرے اُجڑے چمن کا میرے حین کھاتی ہے تمایے تو سمجھتی ہے انتہا

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حین

سر پر ہیں ہے تاج سلامت ہے خاک ہے سردار انبیاءً کا گریبان جاک ہے

ماتم میں کرتے تیرے چمن کا میرے حین

ارمال ہے دِل میں میرے کفن کا میرے حین

سمجھاؤ سکینڈ کو کہ کرنا ہے سامنا

زندال کے اندھیرے میں تھٹن کا میرے حین

جاتی ہوں لے سلام بہن کا میرے حیینً

🧸 ثاء:ميرتكم

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّا التُّالِيَهِا ﴾

#### جادرال دارا کھا، زینب دااک سوال اے

مینوں نہر توں آکھے دی جا، منہ کیویں لوکاوال سر دے والال نال اے، جدول گھر توں باہر ہائے میں ہیلی واری بھینال نوں لے کے آئی ہائے میں پہلی واری بھینال نوں لے کے آئی فازی دی مال فرمایا، ہر فکر مکا دے زینب، فازی تیرے نال اے

ثبیرٌ دِی تھال تے، ہائے عابدٌ وے ویرا اکبرٌ دِی تھال کاثومؓ اے، تے تیری تھال وے رقیہؓ میرے نال نے ال

جہڑے بال پیاسے، ھائے تیریاں راہواں نوں ہائے تکدے رئے پیالے کی خبرال مُن کے تکدے رئے پیالے کی خبرال مُن کے کہا خبرال مُن کے خبرال مُن کے خبر خبرال مُن کے خبر خبرال مُن کے خبر خبرال مر گئے فازی، اوسے ویلے نال اے

ڈر دی اے سکینہ اے روندا اے باقر، اے فضل کون نول جاوے، دس پور یتیمال دا اے وچ فضل کون نول جاوے، دس پور یتیمال دا اے وچ کلی دھی زہراء دی، کیول ویر سنجھالے

سفرال دا کی اے، M کے  $C_{2}$  کیٹر ایل کے  $C_{3}$  اے ایک کا اے، سفرال دا کی اے، مینول دُکھ ایس گل دا غازی مینول دُکھ ایس گل دا غازی میں جیوندی رئی تے مر گئے، مال زہراءڑ دے بال اے

تقلین جہاں تے، ہائے شہزادیاں جس دم اُست دیاں تھیں اُست دیاں قید نال ہوون، سر چادرال نے کے مُیال ایس گل دا فہیر جہال تے، رکھدا کون خیال اے

🖍 شاعر: ثقلین اکبر موز: اصغرخان

ابنا الزنزيك الدوعكيكيا: التلكي بكيا:

### ﴿ نُوحِه نِي نِي زِينِب سُلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

### ناناروروتکنی چن ویرد پال راوال

نانا رو رو تکنی آن چن ویر دیال راوال ميريال دن رات أديكال وچ مُك جانز به ساوال کلیال بیمار نول نانا نیند نه آوے ویرال دی خبر منگدی بیمار مر نه جاوے كى كرال تيريال انتظارال بن گئيال سزاوال

پرديس وچ کيتے به تنځول لوري ساوال صغراً بیمار اُجری اے سوچ سوچ رووے چوٹیاں والے من تے آ جا تنکوں لوری ساوال

> تعبیر تے ڈیا دے مینوں خاباں نے ڈرایا اکبر نول موٹریال تے بابے نے کیوں ہے جایا روندا چم کے بتول جایا چاہے دیاں بانوال

خط وچ ہزار دُکھ درد سارا لکھ نائیں ہے جان لفظان میرا کی دکھ بھر نوں دس نائیں F ALI. COM عرب سرا کے ایک درد میں انجبر نوں کدی آپ شاوال

ہر گھر چہ مولاً ہوے غازی دی پرسہ داری تیرے علم نول پھڑ کے اکبر یہ عرض گزاری التجا ہوے قبول میری منگدا اے دُعاوال

🖊 شاعر: تحنین اکبر 💎 موز: اصغرخان



### ﴿ نوحه ثام غریبال ﴾

### جنگ نئی کرنی مختار بھرامیں وچ دربار دے آئی کھڑی آل

جنگ نئی کرنی مختار بھرا میں وچ دربار دے آئی کھڑی آل رت روندا بچڑا نج جاوے ای آس تے کڑیاں پائی کھڑی آل

تلوار دی لوڑ سی کربل وچ ہُن جنگ دے زاویے بدل گئے منیں ٹور کے نال سکینہ کول تبلیغ دا ذمہ چائی کھڑی آل

عباسً دی تیخ تے چوڑ اوندی اے چبدی وار نئی جبل سکدے اُج فضل تے وی غازی والی میں خود پابندیاں لائی کھڑی آل

توڑے جنگ کربل دی منگ گئی اے نئی سلم رکیا لاشاں دا راہواں دے وچ معصومان دے منین کئی لاشے دفنائی کھڑی آل

اگے کربل دے میدان دے وچ ہے تفن جنازے چھوڑ آئی آل دادے عمران دی نسل وچوں ہُن بک سجاڈ بچائی کھڑی آل

توں سر نئی چیندا جاندی ہاں نئی ویکھنا چاہندا باج ردا اللہ میں خود السجاد وی محند الوصلے سر اپنا ویر لکائی کھڑی آل

گوہر مختار کول سین آکھے ہے کفن بھرا دی بھین ہال میں چارد دی جا سر اطہر تے میں شام غریبال پائی کھڑی ہال چادر دی جا سر اطہر تے میں شام غریبال پائی کھڑی ہال

🖍 ثاء: حين گوہر



برائة زحيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سِلَّا النُّهُ لِيَهَا ﴾

#### سجادٌنوں پوچھیازینبؓ نے کیویںٹرناوچ بازاراے

سجادً نوں پوچھیا زینبؑ نے کیویں ٹرنا وچ بازار اے آٹھ پہر منگل گزر گئے اگے کتنا پند بازار اے

ثبیر تیرے سر نے نیزے توں سجاڈ نوں اے فرمایا گھبراویں نہ میرا چن بچھڑا تینوں اُمت بہت تایا

> رکھیں خیال تُون باقر دا کوئی ظالم پتھر نہ مارے میں ہاں کڑیاں وچ بابا توں صابراں دا سلطا<mark>ن</mark> ایں

اج بھینڑال تیریال سر تگینول عصمت دا نگہبان ایس تائیول رت روندا بال اکھیال تول میرے نال جو پردہ دار اے

تول ایں چوتھی ضرب بداللہ دی اج دین تیرا محمّاج اے ہنڑ پتھرال دی برسات ہو سی جہ اللی پتر معراج اے ہنڑ

الہد مثورہ عون دی مال کولوں لنگ آویں پتر بازار اے ہر موڑ تے بھیر بازارال دی اتے ظلم دے اے انداز اے

ڈیٹھا خونی منظر سر غازیؑ کلیتا نیزے توں پرواز اے SHIANE ALL COM گو بدن نیں میرا سر لڑسی مینول اذن نے دے آک وار اے

ممتاز اے قافلہ سر ننگے جدول وچ دربار دے آیا زہرًا دیاں دھیاں قیدی سن منہ والال نال لکایا

سجادٌ نول ہر گز نتیں بھلنا جو ہویا وچ دربار اے سجادٌ نول پوچھیا زینب نے کیویں ٹرنا وچ بازار اے

🖍 شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان



# ﴿ نومه بی بی زینبٌ ﴾

## ڈھونڈتی پھرتی ہے زینب لاشوں می*ں عباس کو*

ڈھوٹڈتی پھرتی ہے زینبؑ لاثوں میں عباسؑ کو کھوٹڈ تی ہے محوس رہ کہ آبوں میں عباسؑ کو

فکر ہے مقتل میں زینب کو فقط لاحق یہی

رسيال آئيل نظر نه باہول ميں عباس كو

مانگنے واپس ضمانت چادرول کی آ گئی دیکھا ہے جب برچھیوں کی چھاؤں میں عباس کو

کس طرح بن آنوں کا لاشہ بھولے کی بہن

یہ جوال ہوتے ہے دیکھا ہاتھوں میں عباس کو

ذکر اپنول سے بچھونے کا تحبیں بھی گر ہوا کے ہی آتی تھی وہ ڈکھیا باتوں میں عباس کو

رگر ہی جاتا ہے سنال کی نوک سے ہر وار سر بے ردا ہر سر دکھا ہے راہوں میں عباس کو

> جو وفائیں جانتی ہیں ہے دلوں میں بخدا SHIANE ALL COM بندگی کا اک محاصر راہوں میں عباس کو

قلب زینب ہی سلامت جانتا ہے کس طرح لوٹ آئی ہے وہ لے کر یادوں میں عباس کو

> ڈھونڈتی پھرتی ہے زینب لاغوں میں عباس کو کرتی ہے محسوس رہ کہ آہوں میں عباس کو

العر: سلامت فيروز المراث



### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِا ﴾

# ان جکڑے ہوئے ہاتھوں کی قسم غازی کی بہن کاوعدہ ہے

ان جکوے ہوئے ہاتھوں کی قسم غازی کی بہن کا وعدہ ہے ماتم ہو گا، ماتم ہو گا، ماتم ہو گا

نہ تخت رہا نہ تاج رہا نہ ظلم رہا نہ راج رہا ا اک شور ہے ماتم داری کا بازاروں میں درباروں میں

> نہ قاتل ہے نہ باطل ہے اے دنیا آ کے دیکھ ذرا شبیر کے ماتم کی ہے صدا بازاروں میں درباروں میں

ہم مھوک کہ سینہ کہتے ہیں ہم رُکنے نہیں دیں گے ماتم ہر حال میں یہ ماتم ہو گا بازاروں میں درباروں میں

> یہ سینے نہیں دیواریں ہیں یہ ہاتھ نہیں تلواریں ہیں ا لو آ گیا کشکر زینب کا بازاروں میں درباروں میں

او شامیول ہمت ہے روکو مظلوم بہن کو بھائی کا ہم دینے آئے ہیں پُرسہ بازارول میں دربارول میں

> دے حکم اگر تو شہزادی ان بہتے ہوئے اشکول کی قسم SHIANE ALL GOM ہم خول کا بچھا دیں فرشِ عزا بازارول میں دربارول میں

اس شام کے اس بازار سے ہی یہ کہہ کر گزری تھی زینبً غازیؑ کا علم لہرائے گا بازاروں میں درباروں میں

> پابند رکن مجبور ہول میں اے شیعہ کھلے ہو ہاتھ تو پھر شبیرٌ کا ماتم کرنا بازارول میں درباروں میں

زینب کی تمنا ہے گوہر ہو ایسا قیامت کا ماتم خود دیکھنے آئے کرب و بلا بازاروں میں درباروں میں

م شاعر: گوہر جارچوی موز: منورعلی خان نومی



### ﴿ نُوحِه نِي نِي زينب سَلَّا النَّالِيَهِا ﴾

#### کیا تھامال سے جووعدہ نبھایازینٹ نے

يا شريكة الحينً يا شريكة الحينً يا شريكة الحينً

زمانے بھر کو حینی بنایا زینٹ نے

بہاکے اشک عزااور کہد کے ہائے حین تا بھا کے فرش عزا خاک پر برائے حین تا

سده طاہره سیده طاہره سیده طاہره سیده طاہره

کیاتھامال سے جو وعدہ نبھایازینٹ نے

اک آسمان زمیں پر بچھایازینٹ نے

ألك كے شام كادر باركر كے فتح مبيں جہال حين كا قاتل تھا حكمرال وہيں

سینی فوج کا پر جم لگایا<mark>ز</mark> ینب نے

پراغ خاندُ کعبہ بچھانے آئے تھے پراغ خاندُ کعبہ بچھانے آئے تھے

اسی زمیں کوسورج بنایازین نے،

يزيدى خود بھى يەكبتے ہيں بال بہيں ملتا كبيل يزيد كا نام و نثال نہيں ملتا

اُسے تو خاک میں ایساملایازینٹ نے

جہال بیکاٹا گیا تھا حین کے سرکو جہال پیہ لوٹا گیا تھا حین کے گھر کو

و میں خیبن کاروضہ بنایازینٹ نے

ہوائیں ظلم بھلا بے سکون در ایا میں 👢 👢 🕨 سنا ہے عون و مح إد فکر ہے دُنیا میں

خداکے دین کو چلناسکھایازینٹ نے

ہرایک شخص مؤرخ کا حلفیہ ہے بیال بنی رسول ولی دین کربلا قرآل

امیر ہوکہ بھی سب کو بتایازینٹ نے

جو چاہے خود دیکھ لے شام جاکے یہ منظر ہوائیں کانپتی ہیں جس کو دیکھ کر گوہر

چراغ شام میں ایساجلایازینب نے

زمانے بحر کوسینی بنایازینب نے



#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِ ا

#### كركے منہ لا شال دے ول رو کے زینٹ نے کیہ

کر کے منہ لاٹال دے ول رو کے زینب نے کیہ ویکھنڑال تنیں میرے یاسے ہو گئیال میں بے ردا

او کھے باوئیں مو کھے بہہ گئی اوٹھ تے زینب الامان نیزیاں تے روندے رہ گئے غیرتال دے او قرال

> کوئی ظالم نول اے آکھے اُجڑیال تے رخم کھاوے وچ سفر دے نیزے کھا کے نیڑے محمل دے نہ آوے

نیزے تے ویرال دے سر تول آندی اے مینول حیا گھوڑیاں دے نال بن کے بیئے دوڑاندے اُنول ظالم

> عال تیری لاڈلی دا تک کہ روندا سارا عالم میں تے ہاں محمل تے پابند آ کے اُوٹون تُوں چھڑا

تیری سجدہ گاہ تول کم تر جیڑی اُجڑی رُدی ربّی اے نیزے تول امال دا ویرن حال تول پوچھ لہد ذرا

تیرے بچڑے تے ہے ویران بے بسی دی انتہا بے قضاوال میں مرال تے جیویں بیٹھی ہال سلامت

> معاف کر دمیں مانول زینب دیندے س مارے صدا ویکھنوال نمیں میرے پاسے ہو گئیال میں بے ردا

معاف کر دہیں سانوں زینب دیندے س سارے صدا ویکھنوال نئیں میرے پاسے ہو گئیاں میں بے ردا



#### ﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِا ﴾

#### کر بلا کر بلا کر بلا

میں لُٹ گئی بھیا یا حبینا ، میرا غازیؑ نہ رہا یا حبینا ، میں ہو گئی بے رِدا یا حبینا ، اب کس کو میں دول صدا صحرا میں کتنے لاشے دیکھے تیری بہن نے م

مجبور کر دیا ہے جھ کو تیرے دفن نے

میں کُٹ گئی بھیا یا حمینا ، میرا غازی نہ رہا یا حمینا ، میں ہو گئی بے ردا یا حمینا ، اب کس کو میں دول صدا

خیم جلا کے ظالم خوشیاں منا رہے ہیں

کم س یتیم سارے آنسو بہا رہے ہیں

میں لُك كئى بھيا يا حينا ، ميرا غازي نه رہا يا حينا ، ميں ہو گئى بے ردا يا حينا ، اب كس كو ميں دول صدا

زخمی جو لاش آئی کیلیٰ کے گلبدن کی پھر چھوے میکوے دیکھی تصویر بھی حن کی

میں کے گئی بھیا یا حمینا ، میرا غازی ندریا یا حمینا ، میں ہوگئی ہے ردا یا حمینا ، اب کس کو میں دول صدا

ہاتھوں میں ران باندھے مقتل سے جا رہے ہیں

قیدی قدم قدم پر صدمے اٹھا رہے ہیں

میں کٹ گئی بھیا یا حمینا ، میرا غازی نہ رہا یا حمینا ، میں ہوگئی ہے ردا یا حمینا ، اب کس کو میں دول صدا

بے چین ہے سکینہ کرب و بلا کے بن میں

و تیر دکھ رہے تھے بابا تیرے بدن میں

میں کٹ گئی بھیا یا حمینا ، میرا غازی نہ رہا یا حمینا ، میں ہوگئی بے ردا یا حمینا ، اب کس کو میں دول صدا

بازو کئے جو دیکھے عباس با وفا کے

كربل ميں گونجے تھے يہ بين انبياء كے

افضال ککھ رہا ہے یہ رو کے نوحہ غم کا ہر گھر پہ سایہ ہو گا عباس کے علم کا



﴿ بِي بِي زينب سلاً النَّالِيَهِ الْ

غازی تیرے بغیر میں ہے آسرار کی آل

غازی تیرے بغیر میں بے آسرا رُلی آل اسلام بچاون لئی بن چادروں ٹری آل

ویرال دیال لاثال تے کوئی وین کر سکی نہ تیرے بازؤل دا س کے موت میں بھلی آل

کیتا وین سکینہ نے اصغر نول سینے لا کے نئی بھلدیال چن ویران تسیال معصوم بلیال

میں جائی حیدڑ دی ہمثیر تیری ویرن اے بھین ہے باغی دی میدان وچ ہولیاں

> بہتو ظلم کمایا اے بے دین مسلمانال ساڈے خیمے ساڑن لئی دے اجازتال کھلیال

چھڈ لاشال بن کفنول غیرال دے وانگ ٹر گئی اینج خون دیال ندیال ریتال دے وچ نے ڈلیال

> افضال دا اے نوحہ ظلمال دی کہانی اے SHIANE ALL COM کئی صورتاں نول رجئیاں مٹیاں اُتے نے زلیاں

> > 🖍 شاء:افضال حيين



برائة زحيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

### ﴿ بِي بِي زينب سلَّ النَّالِيَهِا ﴾

# میری ہوگئی شام تیاری آ کھے زینب در دال ماری

میری ہو گئی شام تیاری آکھے زینب دردال ماری میں جانال اے وچ بازارال دے روندا پتر سجاد مہاری اینا مال دیاں خیمیال نول لوکو اگ لائی وچ صحرا دے میں پتر نول چایا اے جدول ودھ گئے شعلے بھادے میں پتر نول چایا اے جدول ودھ گئے شعلے بھادے

سجاد سکینہ لبدی اصغر دی بہن پیاری اصغر دی ہبن پیاری اصغر دی سائگ نول تک تک کے ہائے پاک رباب وی روندی اینا مال دیال خیمیال نول لوکو اگ لائی وچ صحرا دے میں پیر نول جایا اے جدول ودھ گئے شعلے بھادے میں پیر نول جایا اے جدول ودھ گئے شعلے بھادے

بابے دی سینے سون والی اج خاکال تے پئی سوندی تون صبر کریں میرا چن بچڑا تیری ودھ گئی اسے بیماری نانا تیرا دین بچاون لئی میں وچ بازار دے آئیال پائے واسطے شام دے او کھے سفرال دے میری کوڑ کرے مخواری پائے واسطے شام دے او کھے سفرال دے میری کوڑ کرے مخواری

اک موڑ تے قافلہ رکیا اے زینب نول ہر دکھ بھلیا اے سرالنگ کے لئے ویکھ کے ویران دادھی زہرا وینڑھ اے کیتا اے دول کی اسلامی کیتا اے میں انداری بند کر چن ویران اگول ودھ گئی بھیڑ بازاری بازار دے بلوے عام دے وچ جدول قیدی قافلہ آیا

م شاعر: سائیں افتخار سوز: اصغرخان تظہیر دی وارث کی کی نے منہ والاں تال لکایا سادات تے کیتی شامیاں نے پتھرال دی بارش جاری اجری نول ویر دے لاشے تے نئی رون دِتا ہے دینال جواد تے سائیں پا رسیال اونوں ٹوریا شام لعینال زندان جہ زینب کیتی اے شیر دی ماتم داری

﴿ نُوحِه نِي فِي زينب سَلَّا النَّالِيَّهَا ﴾

اکبر کو فجرشاہ کوا ژروتی ہے

اکبر کو فجر ثاہ کو اثر روتی ہے زینب کو مگر ثام و سحر روتی ہے

ملا اذال کو مؤذن نہ بعد اکبر کے لہجہ اکبر کو اذانول کی سطر روتی ہے

> کیول نہ اکبر پے اکبر کی جوانی روئے جس بے حنین کے نانا کی قبر روتی ہے

ہائے وہ شام غریبال کے اندھیرے میں رُباب خالی ہنوش لئے تھامے جگر روتی ہے

> شب عاشور وہ سہمے ہوئے پیاہے بچے جب قنبا ڈالتی ہے ان پے نظر روتی ہے

عائم شام یہ کہتا تھا سکینہ کے لئے S میں ڈالو یہ اگر روتی ہے اگر روتی ہے

لاش قاسم پہ ہے خاموش کھڑی بنت حین اور مگر روتی ہے مجھ سے کہتی ہی نہیں بال وہ مگر روتی ہے

اکبر کو فجر ثاہ کو اثر روتی ہے زینب کو مگر ثام و سحر روتی ہے



### ﴿ نُوحِه نِي نِي زينب سِلَّا التُعِليَهِا ﴾

#### جب خيم حلے اسباب كٹا زينب كومدينه ياد آيا

زینب کو مدینہ یاد آیا جب خیمے جلے اساب لٹا سب قتل ہوئے کوئی نہ رہا زینب کو مدینہ یاد آیا

مظلوم کی تھی سجدے میں جبیں ظالم نے چلائی شہہ بے پھری جس وقت گلا بھائی کا کٹا زینب کو مدینہ یاد آیا

> دریا کے کنارے کربل میں عباس کے بازوقام ہوئے جب زین سے اُڑا ثاہِ وفا زینب کو مدینہ یاد آیا

اکبڑے کیج میں تھی آنی اور تیر گلے میں اصغر کے سے سجدے میں جھکا اک رب خدا زینب کو مدینہ یاد آیا

بھائی نہ رہے بیٹے نہ رہے جب آئی شام عزیبوں پہ بے آس ہوئے سب آلِ عباء زینب کو مدینہ یاد آیا

سب مائمی ماتم کرتے میں عافق کی زبال پہ ہے نوحہ یہ مہم کے عالم روتا ہے زینب کو مدینہ یاد آیا

> جب خیمے علے اساب کٹا زینب کو مدینہ یاد آیا SHIANE ALL . GOM سب قتل ہوئے کوئی نہ رہا زینب کو مدینہ یاد آیا

🖍 شاعر: عاشق حین مهر



### ﴿ نُوحِه نِي نِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِ ﴾

ہائے شام عزیبال

ہائے شامِ غریبال ہائے شامِ غریبال دن ڈھل گیاہے لوگوں گھر جل گیاہے لوگوں زینب اُجود گئی ہے

زینب کے سر سے دیکھو چادر بھی چیین لی ہے بیمار ایک جال کو کیسی سزا یہ دی ہے

> عابد بھی رو رہا ہے دامن بھگو رہا ہے زینب اُجو گئی ہے لوٹا ہے ظالمول نے زہرا کے گلتال کو

دیکھو لگے طمانچے نخمی سی ایک جال کو ہے۔ بے اسرا سکینہ بھائی پدر بھی چینا زینب اُجڑ گئی ہے

> لاشے ہے جا کے باپ کے کہتی ہے یہ سکینہ پھر کب ملے گا بابا مجھ کو تیرا یہ سینہ

دشمن جہاں ہے میرا چھینا ہے پیار تیرا زینب اُجو گئی ہے آیا سوار کوئی خیموں میں اِک حجاب میں

پوچھا بتول زادی نے تو کون ہے نقاب میں بوچھا بتول زادی نے تو کون ہے نقاب میں بولے علی نہ گھرا یہ کیا ہوا ہے بتلا زایشا کی گئی ہے ا

رو کہ کہا یہ زینب نے ہم لُٹ گئے ہیں بابا میدان کربلا میں ہم مٹ گئے ہیں بابا

ہائے ظلم کیا ہوا ہے ہائے کیا ستم ہوا ہے زینب اُجود گئی ہے ناصر یہ شام کیسی آئی ہے کربلا میں

کیا کیا مصیبتوں کو لائی ہے کربلا میں بھائی بچھڑ گیا ہے گھر بھی اُجڑ گیا ہے زینب اُجڑ گئی ہے



برائز جيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

### ﴿ نُوحِه نِي فِي زِينِب سِلَّاالتُهُ عِيبًا ﴾

#### دوہی وجہ سے باطل حق نہ چھیا سکا

دو ہی وجہ سے باطل حق نہ چھپا سکا اِک ہے ردائے زینب اصغر ہے دوسرا

دو بھائیوں کے لاشے رن میں پڑے ہوئے زینب کے لاڈلوں کا آخر ہے جرم کیا

> ہے پردہ بیپیوں کو نہ دیکھے کوئی تعین نوکِ سال پہ زندہ قرآل بولنے لگا

کو فے میں بے امال میں مسلم کے دونوں لعل دونوں کے مسنی میں کیما ستم ہوا

> بے شیر کے تعینوں نے جبولے کے ساتھ ساتھ ا افسوس کے سکینہ کا درمن جلا دیا

اک وطت کربلا نے بچایا ہے دین کو اور دوسرا وہ موڑ ہے بازار ثام کا

اصغر کا اِک تبسم سمجھا گیا ہے ہے۔ SHIANE ALL: COM دست حین پر تھا قرآل کھلا ہوا

شہ رگ نے کاٹ ڈالا خبخر کی دھار کو پیاسوں کی تشکی پہ دریا بھی رو پڑا

دو ہی سبب سے دیں یہ باقی رہا محب ا اِک کربلا ہے ایک قدک کا ہے واقعہ

مع شاعر: محب فاضلی



### ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سِلَّا النَّالِيَهِ ا

#### باباميرا بھرا،مارديتالو كال بابامير بھرا

بابا میرا بھرا مار دیتا لوکال بابا میر بھرا سین غازی دی وین یاوے کربل وچ باج ردا

میں زین تے آپ سوار کیتا باوال کلثوم نے پھڑیال جھے ویر کھڑے سن کل تائیں او تھے تیریاں نووال کھڑیال آخری ویلے خیمیاں چوں اپنج ٹریا ویر میرا

> اے وقت کے تے مہ آوے جیڑا آج کربل وچ آیا اک سائکھ تے میری چادری اک سائکھ تے امری جایا میں اودے سر نول تک دی رئی او چادر تکدا ریا

کیویں نور گوا کے اکھیاں دا اکبر اکبر کردا سی کیویں لاش نے پہنچیا اکبر دی کیوں ڈگداسی اٹھداسی تھوڑی پہلاں جے توں آندا اے منظر خود تکدا

نو لکھ تیرال تلوارال نے اودے بدن تے ضربال لایال میر کھر ہے جھولیاں نے شامیاں نے زخمال تے ریتیاں پایاں میر کھر کے جھولیاں نے شامیاں نے زخمال تے ریتیاں پایاں لاش تے گھوڑے بھج دے رہے ریا تکدا پور میرا

ائبر اے آکھیا حید ٹانے زینب دے ہتھ نول کچم کے نال حال سنا مینول زخمال دے میں جاندال ہال غم تیرے نال حال سنا مینول زخمال دے میں جاندال ہال غم تیرے نال زہرا دے تکدا ریا میں سارا صبر تیرا

سین خازی دی وین پاوے کربل وچ باج ردا بابا میرا بھرا مار دیتا لوکال بابا میر بھرا



#### ﴿ نُوحِه نِي نِي زينب سِلَّا النَّهُ لِيَهَا ﴾

#### رداوال لهه گئیاں غازی ً

رداوال لہد گئیاں غازیؑ تے بھینڑال بیرا دا ہوگئیاں تیری لاش تول علمال والیا ہائے ویرنا کیویں بُدا ہو گئیاں

توں لڑن دے لئی پابندسیں جیویں اسی روز دے لئی پابند ویرنا تیری مقتل گاہ دے ہائے وچوں پر دیدارال قیدنال ہو گئیاں

جنال بانوال دے اُتے سانوں مانؤسی بڑے
اوباوال ویر نا لہہ گئیال ویرنا
توں نہر تے جا کے سول گیوں اسی شام دی طرف پیدل نہ جاندیال
تے پر دیدارال ہے آسرا ہو گئیال ہے دین دے فرض ہوندے نہ ویرنا
تیرے غم وچ غازی ویکھ لہہ
تیرے غم وچ غازی ویکھ لہہ

تیری لاش دے لئی بنر گئیاں نے کفن

کربل دیاں جیویں منیاں اسے ویرنا

زہراً دیاں جائیاں دے لئی ہتھ سال وچ ٹمر بھینزال اے کہندیال

اُڈھ کے منیاں نے ردا آ ہو گئیاں اُٹا بھیاں اشام ول دس فازی ویرنا

تیری تربت نوں ہائے آئر کے

لاواں گی گل جے رہا ہو گئیاں

رداوال لہد گئیال غازی تے بھینؤال بیرا دا ہوگئیال تیری لاش تول علمال والیا ہائے ویرنا کیویں جُدا ہوگئیال جیری لاش تول علمال والیا ہائے ویرنا کیویں جُدا ہوگئیال بے دِدا بیبیال بے دِدا بیبیال کے شاء

🥦 ثاء: ثمر ثاه



# ﴿ نُوحِه نِي نِي زِينِب سِلَّا النَّائِيَهَا ﴾

زینبٌ دیال راوال چول کوئی بھیڑ ہٹاوے

ہائے شام ہائے شام ہائے شام ہائے شام ہائے شام زینب دیاں راوال چوں کوئی بھیر ہٹاوے

خاتوں دی بچھڑی دا کوئی پردہ بنڑاواے اے ملکہ غیرت دی بازار اچ آ گئی اے

> ایکوں ٹُرنڑال نیں آؤندہ کوئی ٹُرنڑال سکھاوے ہر موڑ تے ہس ہس کے قاتل علی اکبر دا

سر سانگ تول علی اکبر دا بھینزال نول وکھاوے کیتی منت سکینہ نے کئی وار اے ظالم دی

> سر اُجرای دے باہے دا والان توں نہ چاوے جیویں چایا اے عابہ نیا پنج شالا کوئی قیدی

نہ بھینز دے لاشے نول زنجیرال تے چاوے مقسود ردا بنر کے دربارال بازارال وج

> زہرا دیاں دھیاں نول وی فضتی لکاوے SHIANE ALL GOM زینب دیاں راوال چول کوئی بھیڑ ہٹاوے

🖍 شاعر: مقصود



# ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سِلَاالنَّالِيَهَا ﴾ آہوش میں سجادً

آ ہوش میں سجاد کے گھر جل گئے سارے سب ٹوٹ گئے زینب مضطر کے سہارے

گھوڑے کے قدم تھام کے کہتی ہے سکینہ بابا او مجھے چھوڑ چلے کس کے سہارے

> گھوڑے کے قدم تھام کے کہتی ہے سکینہ بابا او مجھے چھوڑ چلے کس کے سہارے

مبیٹھی ہے یتیموں کو طبے خیے میں لے کے سے سیدانیاں منہا میں کہ وارث گئے مارے سیدانیاں میں کہ وارث گئے مارے

میں آخری رخصت کے لئے آئی ہوں بھیا غازیؑ کو بلاؤ ہمیں محمل سے اُتارے

بھیا تیرے بازو مجھے رستے میں ملے ہیں یہ کیا ہے بہال تم ہو وہاں بازو تمہارے

> خط لکھتی ہے شکوؤل کے اُسے کون بتائے تو لُٹ گئی صغریٰ تیرے بھیا گئے مارے

مارے میں طمانچے مجھے بالوں سے پکو کر دُر کھینچ کے ظالم نے میں کانوں سے اتارے

می شاعر: نثار حیدری آ سوز: بشیر حیین اسدی (پابشیر) ع التياع يا الحيات المجينة

﴿ نُوحِه نِي نِي زِينِب سِلَّا التَّالِيَهِ الْهِ

أجوب ويليآكے جيڑيں

اُجڑے ویلے آ کے چھڑی زینب پیاسے ویر دی گل سُن کے صغرا نہ مرجاوے نانے دی تصویر دی گل

قبر بنا کے تازی تازی رب اپنے نول کرکے راضی سجدے جمکیا پاک نمازی پھیر چھڑی شمثیر دی گل

> آ کھدی زینب تے عش کھاندی غازی جیوندا میں مرجاندی جے مرجاندی تے مذہن دی مشک پروتے تیر دی گل

آخری ویلے زہرا طبیا زین توں فرش زمین تے آیا مانے رہا ہوئی تیران نال شبیر دی گل مان وچ ہوئی تیران نال شبیر دی گل

ماتم کردی سر نول پیٹدی صغریٰ صغریٰ کہہ کے روندی بھین یوسف دی ہے سن لیندی اکبر دی ہمثیر دی گل

و يكه شار عجب رؤيا آكهدى سى اولادِ أميه SHIANE ALL. COM تيغال تيرال رسيال والى سارى سى تقدير دى گل

🖍 شاعر: نثار حيدري ً 1961 موز: بشرحين اسدي (پابشر)

حنراجِ تحسين بابانشار حيدريٌ



﴿ نوحہ بی بی زینب سلا النائیا ﴾ علی کے شہر کوفہ میں

علیؓ کے شہر کوفہ میں سمال زینبؓ پہ کیا آیا گجا برقعہ شریعت کا ردا کا بھی نہیں بایہ

کہا رو کے سکینہ نے چپا مسلم دُھائی ہے وہ دیکھو پھر مجھے ظالم طمایے مارنے آیا

علے ہیں بام و در کوفہ میں آمد ہے اسروں کی تماشہ آلِ احمدٌ کا مسلماں دیکھنے آیا

وہ خطبہ تھا کہ بیبت چھا گئی دربار سارے پر علی علی کی شیر دل بیٹی میں حیدر سا جلال آیا

کہا سجاڈ سے زینبؑ نے رو کے کچھ تو بتلاؤ نجف سے لے کر چادر کیوں میرا بابا نہیں آیا

جہاں بابا کی ثابی تھی اسی دربار میں زینبً نار آئی برہنہ سر پر کیما انقلاب آیا

> حنداجِ تحسین بابانشار حسیدریؓ



# ﴿ نُوحِه بِي بِي زينب سِلَّاللَّهُ لِيَهَا ﴾

زینب ہے سفر میں ہائے خاک ہے سر میں

زینب ہے سفر میں ہائے فاک ہے سر میں کب ہو گی رہا قید سے کب جائے گی گھر میں

بکھرے ہوئے بالوں سے منہ ڈھانپ لو بی بی یہ لوگ شرابی ہیں تیری راہ گزر میں

> تاریخ تیری جنگ کو دہراتی رہے گی اصغر جو لڑی تو نے ننھی سی عمر میں

اک وقت تھا کوفہ کی شہزادی تھی زینبً کس حال میں آئی ہے بابا کے شہر میں

> جس پردے کا ضامن تھا عباسِّ دلاور ہے زخم اسی پردے کا عابد کے جگر میں

تھے تن پہ کھٹے کپڑے اور کان بھی زخمی مابد نے اتارا جو سکینڈ کو قبر میں

ثبیر کے ماتم سے ہائے روکنے والو SHIANE ALL . GUM زینب کی یہ سنت ہے مؤمن کی نظر میں



م فهرست نوحه حات م

### ﴿ بِي بِي فضه سلاً التُعليبُها ﴾

#### فضه نے کہامولاً کیاایساسفر ہوگا

فضہ نے کہا مولاً کیا ایبا سفر ہو گا یوں شام کی گلیوں سے زینٹ کا گزر ہو گا

زہراً کی بیٹیول نے دی شام میں صدائیں سجاد سے کہتیں تھیں منہ کیسے ہم چھپائیں

> غم خوار مہاری کا نحیا حال ہوا ہو گا سر نیزے یہ آئے گا جب دین کے وارث کا

سب مسلمال دن جو گا با اثر كا چھنیں گی جس دم عباس کدھر ہو گا

> کنبہ بنی کا ہو گا جب کونے کی گلیوں میں حیدر کی بیٹیوں پہ کیا خاک ہو گئی سر میں

خطبول کا تیرے زینب کیا اُن یہ اثر ہو گا زہرا کی پیٹیوں نے دی شام میں صدائیں سجادٌ سے کہتیں تھیں منہ کیسے ہم چھپائیں غم خوار مہاری کا کیا حال ہوا ہو گا

آصفَ بنه ديكھے كوئى أجرا ہوا وہ منظر خم میں چلا نبی جو کیا اُس سے ہو گا خبخر پامال ہو گا لاشہ اور نیزے پہ سر ہو گا فضہ نے کہا مولاً کیا ایبا سفر ہو گا

یوں شام کی گلیوں سے زینب کا گزر ہو گا فضہ نے کہا مولاً کیا ایبا سفر ہو گا

> بلندی ٔ در جات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنين ومومنات شهدائے ملت جعفریہ

# ﴿نوحه بي بي فضهُ

#### میرانال فضہاےلوگومیرے نال حمین داجایا

میرا نال فضہ اے لوگو میرے نال حین دا جایا اسی وسدے شہر مدینے دے سانوں وقت نے شام وکھایا

تظہیر دی چار دیواری دی کھا قسمال کیندی پئیال میں پاک بیتاں میں پاک بتول دے ویڑے وی زینب نول ٹراندی رئیال جنال ٹوریا اے تمال گلیال وچ اُنال میں نئی ٹران سکھایا

یا چھالے جاندے منتھال دے یا جاندی اے خود زہراً شبیر تے ضربال نے چلیاں ہو قتل گیا گھر سار اج چھالے وی مدختم ہوئے تُسال پُتر ہی مار مکایا

چدرال دا دکھ بیمار کیتا کدی ڈگدا اے کدی اُٹھدا اے
سو ساہ لہندا ہر موڑ اُتے فیر کدرے جا کے ٹردا اے
تال قدم قدم نے عابد نول ہائے اتنا خون رووایا

اے چوں سالال دی معصومہ نینول کی خبرال اسے کی اے جوں سالال دی معصومہ نینول کی خبرال اسے کی اے جینوں کا جینوں آن طمایے مار دے او شبیر دی قیمتی دھی اے دی اسال منتال مال اینوں اولاد جینے او نال منتال مال اینوں لیا ا

اکبر ہتھ کر کے غازی دے سر ول فضہ فرماوے مینوں خلق وفاوال نال کیتا زہرا عباس دے صدقے میں صرف کنیزی منگی سی اونے گھر دی مال سڈوایا

🖍 شاعر: حنین اکبر 💎 موز: اصغرخان



### ﴿ نُوحِه ثامِ عزيبال ﴾

چھانے لگی شام غریبال ہائے قیامت کا ہے سمال

چھانے لگی شام غریبال، ہائے قیامت کا ہے سمال خیمہ سادات سے اٹھا دھوال، ہائے قیامت کا ہے سمال خیمہ سادات سے اٹھا دھوال، ہائے قیامت کا ہے سمال

چاک گریبان خدائی ہوئی، خاک بسر فاطمۂ جائی ہوئی دھاک گیا دن ختم لڑائی ہوئی، موت کی خاموشی ہے چھائی ہوئی

چاک گریبان خدائی ہوئی، خاک بسر فاطمہ جائی ہوئی دوئی دوئی دوئی ہوئی دوئی موت کی خاموشی ہے چھائی ہوئی دوئی موت کی خاموشی ہے چھائی ہوئی

۔ نور نظر راج دلارے گئے، زینب دلگیر کے پیارے گئے رزی زمیں کانب اٹھا آسمال، ہائے قیامت کا ہے سمال

ڈھونڈ لیا موت نے یہ کاروال، ہائے قیامت کا ہے سمال ثاہ کے انسار بھی مارے گئے، ناز تھا جن پر وہ سہارے گئے

خوشاں منانے لگی فوج سم غم سے تباہ حال ہیں اہل حرم خوں میں ہے تر شیر جری کا علم، ہو گیا شبیر کا سر بھی قلم

لٹ گئ کونین کی شہزادیاں، ہائے قیامت کا ہے سمال عون و محمد نہیں اکبر نہیں، سرور و عباس دِلاور نہیں

ہائے کوئی موس و یاور نہیں، خیے نہیں مقنع و چادر نہیں دشت میں میں آل نبی ہے امال، بائے قیامت کا ہے سمال دشت میں میں آل نبی ہے امال، بائے قیامت کا ہے سمال

مادرِ اکبر کا عجب طال ہے، دیتا ہے جب کوئی تنلی اسے کہتی ہے دل تھام کے روتے ہوئے، کھو گئے اس بن میں سہارے میرے

مر گیا ہائے میرا کڑیل جوال، ہائے قیامت کا ہے سمال مال ہول ہر اِک رنج اٹھاؤل گی میں، روتے ہوئے خود پلی جاؤل گی میں

2/1

ڈھونڈ کے بے شیر کو لاؤل گی میں، اِس کے بنا جی نہیں پاؤل گی میں رہ گیا ہائے میرا بچہ کہال، ہائے قیامت کا ہے سمال

ہائے یہ بیچارگی یہ بے کسی، دیتا نہیں اِس کو دِلاسہ کوئی درمیاں لاشوں کے اکیلے کھڑی، کہتی ہے بیکی کوئی سہی ہوئی

ڈھونڈنے جاؤل تمہیں بابا کہال، ہائے قیامت کا ہے سمال ہے یہ گوہر عظمت بنت علی، سب کو سنبھالا بھی حفاظت بھی کی

غم میں شہ دین کے بھی روتی رہی، مامتا پہ آئج بھی آنے نہ دی
مال تو ہے بس عون و محد کی مال، ہائے قیامت کا ہے سمال
چھانے لگی شام غریبال، ہائے قیامت کا ہے سمال
خیمہ سادات سے اٹھا دھوال، ہائے قیامت کا ہے سمال

2/2



......☆☆☆☆.....

بلندی ٔ درجات: بیگم وسیدوصی حیدرزیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبرزیدی وجمله مومنین و مومنات شهدائے ملت جعفریه



اللَّهُمَّرَصَلِّ عَلَى هُحَمَّدٍ وَآلِ هُحَمَّدٍ وَعَجِّلُ فَرَجَهُمُ اللَّهُمَّرِ صَلِّ عَلَى فَرَجَهُمُ وَالْعَنْ أَعْدَاءَهُمُ

# ﴿ نوحه اسير ان حرم عليه اله الله ﴾ قيدي گھن آؤ

قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ، توسال ایویں استقبال کرو رنگ پوشال کاندھے دے لال کرو، ودھ خوب بازار سجا کے قیدی گھن آؤ

دیوہ تحفے شہر دے وسیال کول، ملو گل نال لا کے لوکال کول ہر گھر تے مشعل جلاؤ، دن عبید دے وانگ مناؤ بھڑکیلے کپڑے پا کے، قیدی گھن آؤ، قیدی گھن آؤ

> جدول دافل تھیون شام دے وچ، پہلے بازار عوام دے وچ جاری مئے نوشی کر دے وہ، ہر شخص دے پچر دے وہ ہر گھر توں پچر وسال کے، قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ

بلواؤ نجس شرابیاں کول، نہ چادرال دے وہ باغیال کول نہ کوئی ترس وکھاؤ، جا جا کے اُٹھ رُکواؤ نہ کوئی ترس وکھاؤ، جا جا کے اُٹھ رُکواؤ بازار دا رش ودھوا کے، قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ

بازار جدول کر پار آون، کچھ دیر تائیں دربار آون کچھ شامال ایویں رُک رُک کے، رسال دی تار چوں لگ لگ کے بازار اذان سُنا کے، قیدی آھن آو کھن آو کھن آو کھن آو کھن آو

طاہر اعلان اے سڑ سڑ کے، رکھ کمر تے ہتھ ٹاہ نیک کیک کے سر سُٹ کے رت رہ پیندا اے، وت نجف دے پاسے ویندا اے جدول ول ول وور دا آکھے، قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ گھر بازی کھیڈ تول شطر نج دی, ول پیشی ہو سی انج انج دی ہر ایک دا نال چا چا گھن سُول، وت مان ولے دا رج پوچھ سُول جدی دربار سجا کے، قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ جدی کول جدی دربار سجا کے، قیدی گھن آؤ قیدی گھن آؤ

برائة ترجيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيّل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

# ﴿ نُوحِهِ الْمُلْ حَرْمُ عَلَيْهَا النَّامَ ﴾

کلمہ کو یہ تو بتا ہم تیری کیا بات کریں تو نے جو آلِ محمد پیاسم ڈھائے ہیں

کلمہ گو یہ تو بتا ہم تیری کیا بات کریں تو نے جو آلِ محدٌ پیاستم ڈھائے ہیں ہم سے کہتے ہو کہ شبیر کا ماتم نہ کرو لٹ گئی کرب و بلا میں فاطمہ کی بیٹی ہم تو غم خوار ہیں رونے کے لئے آئے ہیں۔ اس کے بھائیوں کے جوسر نیزول یہ اٹھوائے ہیں

چھن گئی جادر زینب رہے عباس نہ جب ہائے بیماڑ کو زنجیر ہی پہنچائے ہیں

کر دیا قتل بلا کے گھر ملمان تو نے آل احمدٌ کے فرد خون میں نہلائے ہیں پانی مانگ تھا لگ تیر گلے اصغر ہے بوسہ کیتے تھے محدٌ جس کلے کا لوگو بوند پانی کے عیوض تیروں کے جام آئے ہیں اس پہ شیر نے اُمت سے زخم کھائے ہیں یوچھا سجاڈ سے زینٹِ نے یہ چلتے چلتے شام ہے دُور ابھی کتنی ہم کہاں آئے ہیں

> ثام میں <sup>پہپ</sup>جی جو زینب یہ دیا اُمت نے ٹانی زہرا یہ میہ پتھروں کے برسائے میں SHIANE كيبے منظور لکھے كرب و بلا كا منظر تیغ و تلوراول نے مولًا یہ کیے سائے ہیں



#### ﴿ ثامِ عزيبال ﴾

#### آ گئی شام عزیبال کہال جائے زینب

آ گئی شام غریبال کہال جائے زینب موا سُنان بیابال کہال جائے زینب موا سُنان بیابال کہال جائے زینب مورہ حمد کی تمہید جے تھامے ہے یہ وہ دامن ہے کہ توحید جے تھامے ہے یہ وہ دامن ہے کہ توحید جے تھامے ہے

جل رہا ہے وہی دامال کہاں جائے زینب اور ہی رنگ تھا جنگل میں جب آئی تھی یہاں پھول ہی دیس جب آئی تھی یہاں پھول ہی پھول میں جب آئی تھی یہاں بھول ہی چھول ہی جب آئی تھی یہاں بائے اب خاک بدامال کہاں جائے زینب بائے اب خاک بدامال کہاں جائے زینب بائے

سب سے زینب کو جو پیارا نھا وہ بھائی نہ بچا رہ گئی عون و محمد کو بھی وہ کر کے فیدا کرنے اس درد کا درمال کہال جائے زینب مانگتی ہے وہ قفا پر نہ قفا آئی ہے

گھر سکینڈ کو بچانے کو ردا جاتی ہے **SURIAN E**ینال کہاں جائے زینب اللہ **SURIAN E**ینال کہاں جائے زینب خاک ہے کا کہاں ہے کا کہاں کھاتا ہے خاک پر گرتا ہے کوئی کوئی غش کھاتا ہے کوئی بچہ کہیں شعلوں میں گھرا جاتا ہے کوئی بچہ کہیں شعلوں میں گھرا جاتا ہے

ایک ہے سب کی گھباں کہاں جائے زینب اسکے یہ شام عربیاں کہاں لے آئی ہمیں بائے یہ شام عربیاں کہاں لے آئی ہمیں شاہ کا سر آتا ہے زینب کی ہے تنہائی نہ میں کہنے کو ہائے پریثال کہاں جائے زینب کہنے کو ہائے پریثال کہاں جائے زینب

#### ناجيئين بنعاليثتيه

# ﴿ اسيران حرم عليبهاالنلا

جدول إكسووي مستورال

جدول اک سو وی مستورال ہو قیدی شام نول پلیال سواڈ بیمار مہاری اے جنول طوق تے کڑیال پئیال

اے پاک علیٰ دی دھی لوگو جیڑی وچ بازار دے آئی اے تطہیر دی وارث اے بی بی جدی آیت قرآن چہ آئی اے نظمیر دی وارث اے بی بی جدی آیت قرآن چہ آئی اے نانے دا دین بچاون لئی بن چادر سنگ بھر جائیاں

بی بی دی عظمت سمجھی نہ اینال شام تے کوفے والیال نے لوٹو پردے قتل کرو سید دِتا حکم سقیفے والیال نے سجاؤ دی رخمی سنڈ کر کے ہائے ٹوریا آن ساہیال

ہائے نہر دے پاسے منہ کرکے بی بی سڈ مارے بئی غازی نوں
آ جا ہن ضامن پر دیاں دا بئی آکھے ویر نمازی نول
اینال ظالم کوفی شامیاں نے ساڈے سر تول چادرال لائیال

معصوم سکینڈ ویر دیال زنجیرال نول چم چم رو وے سر ننگے پھپیال بہنال سنگ یہ قیدی ویرن کوئی ہووے اللہ ہمارنوں کڑیال وچ پئیال روون امبر ع جائیال

> کیویں شام دے سفر عبور کیتے جوٹریا نہ کدی گھر دے وج بیمار دی ویخ اسیری نول پئیال مٹیال جمیال سر دے وچ بین باجول تیرے ویر غازی کی ظلم منیریال چھائیال

دربار شرابی وچ مجمع منہ والاں نال لکائے نے دربار یزید وچ بی بی پڑھ خطبے آپ سائے نے افسوس ہائے اینال مسلمانال کیویں نعیم خالی پر تائیال

سوز: كربلائي

🖊 شاعر: نعیم سجّیاری

# ﴿ نو صدروا نگی حرم ﴾

#### ہوگئیاں ویرناں شام تیاریاں

ہو گئیاں ویر نال شام تیاریاں سرمٹیاں نال لکا کے آگھن عباسؓ نوں آ کے بھیناں اے ساریاں

تیرے باجوں سردے بلدے خیام چہ بن کے پگ بابے دی عابدٌ نوں اسال قیدیاں نے مر مر کے اتھرو و صدقے کر کر کے نظرال اُتاریال

فیر غازی سب تول پہلا اینال شام دے لوکال تول عابدٌ نول بچاوان لئی اس این این اس میائی کر اک اک زہرا جائی اودی پہرے داریال

رب راکھا کیویں کہنیے اے گلال آکھیال جاندیال ویرن جیوندیال نول اکھکھول کے ویکھ عباس اے بھینال دے آسے پاسے لاشال نے ساریال

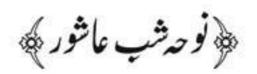
بس سُن لے ساڈیال گلال اگول ہولے نہ ہولے مرضی تیرے سر دی اے نیزے تے روک لے اینول نئی چھدیال رستے نینول اسی دردال ماریال

کہیا ففنہ جدول لتھدی ویکھی چادر ثانی زہرا دی تک کے دریا دے پاسے غازی تیرا نال لے لے کئی واجال ماریال

المنہ البَرَ جاندی واری زیب کلثوم رُقیہ نے اے غازی نول توں جانے لاشاں جانن اسی جانبے گلیاں جانن بھیڑاں بازارال

💂 شاعر: حنین اکبر سوز: اصغرخان





#### رات تو خیر کسی طورگذرجائے گی

رات تو خیر کسی طور گزر جائے گی صبح عاشور قیامت کی خبر آئے گی آج ہر خیمہ ہے آزاد بڑی رونق ہے رن میں گونجے گی جو شہزاہ اکبڑ کی اذال ہائے کل شام کو بستی یہ اُجو جائے گی مال صدا سُنتے ہی دل تھام کے رہ جائے گی

ہائے پس جائے گی بے شیر کی گردن رن میں

ٹوٹ کر جائیں گے سب اصغر و عباس و حمین خیمہ شاہ میں ویرانی سی جاہ جائے گی

اور دَرِ خیمہ سے مال دیکھتی رہ جائے گی محوے ہو جائے گا قاسم کا بدن مقتل میں اس قدر شاہ دو عالم یہ ضعیفی ہو گی ایک رہن کی بھری مانگ اُجو جائے گی لاش اکبر کی نہ شیر سے اُٹھ پائے گی باپ کے سینے یہ سونے کی جے عادت ہے خاک پر کیے بھلا نیند اُسے آئے گی

> خیے جل جائیں گے لئ جائے گی اولاد بنی ہائے زینے کی ردا دشت میں چھن جائے گی ایک دن آئے گا ایما بھی جہاں میں گوہر ہر کلی کوپے سے ماتم کی صدا آئے گی



# ﴿ نوحه اسير ال حرم عليه النالا ﴾

#### منزلال روندیال نیں قافلہ روندااے

منزلال روندیال نیں قافلہ روندا اے تیریال یاد آؤندیال نیں سارا جہال پیا روندا اے

جدول بازارال دے وچ ٹریا ہائے زہرا جائیاں چادرال سرتے نئیں متھال دے وچ رسیال پائیاں

> ویکھ کے حال ابیری دا بازار پیا روندا اے میرے نانے دی رسالت دا تے کچھ اجر دیو

شامیوں والے محدٌ دی تے کچھ شرم کرو انبیاء روندے نیں سنسار پیا روندا اے

> کئی میلال دا سفر کر کے میں دربار آئیاں سنگ بیمار مہاری دے ہائے کڑیاں پائیاں

ہو کے مجبور میرا غازیؓ علمدار پیا روندا اے یاویں بے شرمی دا طوفان سی جاروں پاسے

#### SHIANE ALL COM

وہ مسلمانال دے رکدے نئیں بے حیا پاسے منہ لُکا کے بخدا دربار پیا روندا اے

باب نول اپنے نہ تکیا آئی اغیار دے وچ ویکھ کے فخرِ حیاء نول بھرے بازار دے وچ غیرت و عزت دا بیمار پیا روندا اے



# ﴿ نوحه اسير ال حرم عليهَ الناه ﴾

#### ہرسمت ہے أداسي أجرا ہواسمال

یا حین الله مال ہر سمت ہے اُدای اُجڑا ہوا سمال کیا کیا نہ ہوئے اللہ و سم اے آسمال کیا کیا نہ ہوئے اللہ و سم اے آسمال

اکبڑ عباسؑ قاسمؑ و شبیرٌ نہ رہے ناموسِ مصطفیٰؑ کا عابدؓ ہے پاساِں

> آنکھوں سے خول ہے جاری داڑھی رنگیں ہے گویا جھکا ہوا ہے پر عظم ہے جوال

مجدهار میں ہے کنتی طوفال کا زور ہے تیروں سے بچٹ گیا ہائے سفینے کا بادبال

> اُجڑا ہے دوپہر میں شبیر کا چمن مقتل میں رہ گیا ہے خیموں کا اب دھوال

اونٹول سے گر رہے ہیں بچے زمین پر جانے کہاں رُکے گا غریبوں کا کاروال

> جتنے امیر آتے تھے وہ مطمئن نظر جن کے رہا سرول پر تیغول کا سائبال

# المنافعة الم

### ﴿ نوحه اسير النِ حرم عليهَ الناهِ ﴾

شام جانب چلاہے ہائے لگ کر کاروال

ثام جانب چلا ہے ہائے لٹ کر کاروال بے کفن لاشے پڑے ہیں بے ردا ہیں بیبیال

> سید سجاڈ کی غربت پر روتی ہے زمیں باپ کی میت کو دفتانے کی مہلت بھی نہیں

چادرِ تظہیر کے وارث ہوئے ہیں نگے سر دین ہے جن کی امال میں آج ہیں وہ بے امال
یا الٰہی کیسی غربت آ گئی سادات پر بے کفن تم ہو گئے مال کو بڑا افسوس ہے
تیرا ماتم نہ جی بھر کے نہ ہوا افسوس ہے
تیرا ماتم نہ جی بھر کے نہ ہوا افسوس ہوال

اُٹھ کے سینے سے لگا لو اپنی بیٹی کو پار آخری یہ میرے بابا ہے سکینڈ کا سفر لوٹ کے آنا ہے مشکل جا رہی ہول میں جہال جس کے پردے کے لئے تم جاگتے تھے رات دن ہائے جس بی بی کا پہرہ دے رہے تھے رات دن آج وہ زینب ہے غازی ظالموں کے درمیاں لاشہ بے شیر پر کہتی ہے کوئی غمزدہ لاشہ بے شیر پر کہتی ہے کوئی غمزدہ

اب نہ سائے میں بھی جائے گی اصغر تیری مال بعد عاشورہ تھا اک نیا عاشورہ تھا جاؤ مومن آ رہی ہے یہ صدا جاؤ مومن آ رہی ہے یہ صدا بنتِ زہراً آج سے ہے کربلا کی پاسال



برائز جيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلى قنبرزيدي

#### ﴿ اسرانِ حرم ﴾

#### شام دے سفرال نول ٹر پیئیال نے باج رِ داوال

ثام دے سفرال نول ٹرپیئیال نے باج رداوال اجربیال نازی دے سر تول پوچھدیال نے راوال

زینب اے آخدی سی نہ منگا میں رداوال ثام وچوں چپ کر کے میں لنگ جاوال چہریاں تے ہتھ رکھ لیئے کھول دو جے باوال

سفرال ہے مر گئے نے کئی بال سختیاں توں مانوال ہے مر گئے نے کئی بال سختیاں توں مانوال سختیاں توں مانوال کئے صحرا وچ لاشے چک نہ سکیاں مانوال

ہر بی بی نول چھپا کے بانوال چید بیٹھ رئی الے زینب ہی ہوج دی رئی الے زینب ہی رئی الے النب کی مال میں میں کلیال کھاوال اینا دے جھے دے بچھر وی میں کلیال کھاوال

میسو پھیال نے ایہو فکرال سجاڈ مریہ جاوے گلیال چول بس قافلہ ٹردا جاوے اروک گلیا ہے قافلہ کدرے روک یہ جاون سانوال

زینب دی نوحہ خوانی تقلین پہلی واری ہوئی ایدوں جدول زینب بھیڑ چہ آئی ہوئی ایدوں جدول زینب بھیڑ چہ آئی پڑھیا سی نیزے توں نوحہ مل کے سارے شاہوال

🖍 شاعر: تقلین اکبر سوز: اصغرخان



### ﴿اسيرانِ حرم ﴾

پوچھلوبازارسے دربارسے زندان سے

یوچھ لو بازار سے دربار سے زندان سے

کس طرح گرائی فضہ ظلم کے طوفان سے

تازیانے جب برتے تھے امامٌ وقت پر

بڑھ کر خود سہتی تھی فضہ اپنی بوڑھی پشت پر

جال امامت کی بچائی اس نے اپنی جان سے جس طرح بازار میں جب نہ رہیں وہ ہوش میں

چادر تظہیر بن کر لے لیا آغوش میں

زینٹ و کلثوم واقت ہے تیرے احمان سے

پیٹھ تھی زخمی بہت تو پیروں سے بہتا تھا خوں

ہر قدم پہ ظلم سہہ کر کر دیا ثابت کہ یوں

عمر کمبی مانگتی تھی دین کے سلطان کے

خود بچاتی ہی رہی کہ خاک میں مل جائے نہ

واقف تظہیر یوں تھی جایا کہ رل جائے نہ

سرخ موتی جو سکینہ کے گریں میں کان سے

نام زینب کا آیا ہے نجس وربار میں تو جلالت سے لزر کے بولی اس گفتار میں

کلمہ گوہ منکر ہوا ہے آج کیوں قرآن سے کوئی مومن اس کی عظمت کو بھلا سمجھے کہاں

زینب و حنین نے جس کو ہو سمجھا اپنی مال

رتبہ ہے افضل سلامت بُوذرٌ و سلمان ٌ سے

۾ شاعر: سلامت فيروز 💎 سوز:منورعلي خان نومي



برائة ترجيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

﴿ نُوحِه ثنام عزيبال ﴾

آ گئی شام عزیبال گھرجلانے کے لئے

صبح عاثور ہوئی لاش اُٹھانے کے لئے آگئی شامِ غریباں گھر جلانے کے لئے

جب سے زینبؑ نے ٹنا آ گئے بابا میرے وُھوٹڈ تی پھرتی ہے چادر سر چھپانے کے لئے

> بازوئے غازیؑ اگر کافی نہیں تھے تجھ کو فرات کیا رقیہؓ آئے اب بازو کٹانے کے لئے

خون اصغر سے اگر بجھتی نہیں تیروں کی پیاس خون حاضر ہے سکینٹ کا بجھانے کے لئے

> سر سے چادر کا اُڑنا موت زینب کی ہے پر اب بھی زندہ ہے تو عابدٌ کو بچانے کے لئے

M گربگا۔ ایکے F البعد المائغ کے سوا کیا سبب بچتا ہے اکبر مُکرانے کے لئے

مع شاعر: حنین اکبر سوز: منورعلی خان نومی



# ﴿ نوحہ اِسیرانِ حرم علیہالٹلا ﴾ عجیب قبیدی ہن سارے قر آن پڑھدے ص

عجیب قیدی ہن، سارے قرآن پڑھدے ھن ہر کوئی یانی رُوندا اُو خون بیٹھے روندے ھن

محول ابویں تھیندائے اینال پردہ دار گھر دے بیا مجھے منگدے چند برقعے بیٹھے منگدے ھن

ہرگل دے وچ رس اے رسیال چُول خُون وہندائے سے پُکچھدی ایس جے ہندال بے جرم سارے لگدے سن

اک سے صغیر قیدن جیندا اے نال سکینہ دُر مینڈے ویکھ آہندی دُر مینڈے رَملہ لگدے سن

> تُول آہندی ایں ہے تیرا مرشد حمین سُوھنا ناراض ہے نہ تھیویں اے قُل حمین ڈِمدے ھن

کئی گھنٹے تھی گئے ھن کوئی نئیں گلیندا محمل کھل کے قیدیاں دے لگدااے پیر دُ کھدے من

رَملہ دے وین سُن کے دہیارہ آئی ہندال SHIANE وملہ دے وین سُن کے دہیارہ آئی ہندال SHIANE

نوٹاد بنت زہرا ہندال گول ویکھ رو پئی پہیان میں ہال زینب نہ مدیدے وال لگدے سن

🖍 شاعر: نوشاد



برائة ترجيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيّل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

# ﴿ نُوحِهِ إِسِيرِ النِحِرَمُ عِيبَهِ النَّلَا ﴾ مستورال نال نئي جنگ ہوندي

متورال نال نئی جنگ ہوندی خیام جلاون کیوں آئے ہو سجاد تو بچھ اینال شامیال تول ساڈے زخم دُکھاون کیول آئے ہو

لیین جوانی اکبڑ دی اگے کھل برچھی تے تل گئی اے اودی موت دا منظر اجزایاں دے درتے دوہراون کیوں آئے ہو

ہک بک وارث دی خیر ہووے پردیس دے وچ بیا کیا رہ گئے ایدے ساہ تے پہلے زخمی ہن زنجیر پواون کیوں آئے ہو

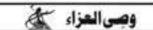
خیام دے لاشے کفن جہ هن مقتل دے لاشے باج کفن ماہ گن دے پاک جنازیاں تو تمال کفن لہاون کیوں آئے ہو

> مردال دی جنگ ہے مردال تنیل منتو تے جنگ مک ویندی اے تاریخ عرب دے جنگ والے دستور مٹاون کیوں آئے ہو

جون آگھے سیل دیے افیمہ گاہ گاؤے کیتے ہے صف ماتم دی مینڈی مال دے بیت الحزن والا دکھ یاد کر اون کیول آئے ہو



رائة رجم: بيگم وستدوصی حيدرزيدي، ستده تمثيل زمراء بنت سيدعلی قنبرزيدي



# ﴿ نوحهاسيران ِحرم ﴾

#### را ہوں میں سارماں کو چھاؤں ملی بنسایہ

راہوں میں سارمال کو چھاؤں ملی نہ سایہ بے تاب دھوپ میں ہے زنجیر کا سایا

اُجڑے گھرول میں گونجی آواز ہائے اکبڑ صغرا کو جب پھوپھی نے رو کر گلے لگایا

جانا کچہریوں میں چھوٹا نہ بیبیوں کا ایسا کسی عدُو نے دربار میں بلایا

اُجڑو ہے گھرول میں گونجی آواز ہائے اکبر منغوا کو جب پھوپھی نے رو کر گلے لگایا

> پردیسیوں کی قبرول میں تربت سکید کس نے بیں پھول ڈالے کس نے دیا جلایا

زیب کے سر میں اب تک ہے ریت کربلا کی اب میں میں بازؤں نے کالا نثال بنایا

پیچان کے نہ صغرا اب اسنے کاروال کو SHIANE ALT. GOM

🖋 شاعر: بابانثار حیدری سوز: بشیر حین اسدی



#### ﴿ نوحهاسیرانِ حرم ﴾ بیسه ین به زیری

کیسی پیشام آئی اولادِسیدهٔ پر

کیسی یہ شام آئی اولادِ سیرہ پر سجاڈ رو رہے ہیں ، زینب سے منہ پھپا کر اک سمت ہے کفن ہے بھائی کا اُسکے لاشہ عباس کی بہن کا باقی رہا نہ پردہ عباس کی بہن کا باقی رہا نہ پردہ

جو گھر میں دو قدم بھی پیدل نہیں چلی ہے

اب سوچتی ہے زینب مانگے کفن یا چادر بازو کہیں پڑے میں لاشہ کہیں پڑا ہے زینب کی بیٹ مانگے کفن یا چادر زینب کی بے کئی پر فازی تڑپ رہا ہے روتی ہے کئی بھی فرش عوا بچھا کر

اِک دن میں وہ ہی زینبؑ عباسؑ بن گئی ہے
پہرے پہ آگئی ہے تنہا علم اٹھا کر اصاس ہو رہا ہے میں ہوگئی یتیہمہ
سجاڈ سے لپٹ کر کہتی رہی سکینٹ ظالم ڈرا رہا ہے نیزا دکھا دکھا کر
سخاڈ سے لپٹ کر کہتی
لاٹوں کے درمیاں وہ بابا کو ڈھونڈتی ہے
مند اینا پیٹ کر یہ فریاد کر رہی ہے

قدموں میں ہی سُلا دو بایا مجھے بلا کہ SHIANE ALL بھی بلا کے جب آگئے بخت سے بیٹی کو ملنے بابا دیموں کے ساتھ ججولا بہتر بھی جل گیا ہے زانو پہ رکھ کے سریہ کہنے لگی وہ دُکھیا خیموں کے ساتھ ججولا بہتر بھی جل گیا ہے زینب اجو گئی ہے کرب و بلا بہا کر ناموسِ مصطفیؓ کو باغی کہا گیا ہے زینب اجو گئی ہے کرب و بلا بہا کر خاموسِ مصطفیؓ کو باغی کہا گیا ہے کے جائینگے صبح کو قیدی ہمیں بنا کر گئی کیسی یاور مقتل سے شاہزادی

عابدٌ نے رات مؤمن یہ موج کر گزاری زینب کا نام لے گا ظالم تو مسکرا کر

# ﴿ نُوحة شهدائے كربلا ﴾

# ہو گی ندانتہا کوئی اس انتہا کے بعد

ہو گی نہ انتہا کوئی اس انتہا کے بعد سجدہ نہ کر سکا کوئی پھر کربلا کے بعد

عابد کے سر میں رکھ کے دیتار نثاہ یہ بولے اِک اور کربلا ہے اس کربلا کے بعد

> ماتم کیا نہ خول کا آنکھوں سے زندگی بھر نہ ایبا مائمی ہے زین العبا کے بعد

اکیے تمایے کھائے بابا کے بعد اُس نے وئی نہیں سکینہ پھر کربلا کے بعد

> تیری لاش ہے میں آؤل کیے بتاؤ اکبر آتا نظر نہیں ہے تیری فضا کے بعد

آئی سائے خالق میری رضا کے مالک ایک میری رضا کے مالک میں کربلا سے پہلے ہوں کربلا کے بعد

اُجڑا ہے جس طرح سے گھر فاطمہ کا شابہ اُجڑا نہ کوئی ایسے آلِ عبا کے بعد

ہو گی نہ انتہا کوئی اس انتہا کے بعد سجدہ نہ کر سکا کوئی پھر کربلا کے بعد

🖍 شاء: شابد حين



# ﴿ نُوحِهِ شهدائے کر بلا ﴾

آؤ بتاؤل تم کوکہتی ہے کر بلا

آؤ بتاؤل تم کو کہتی ہے کربلا کیما ہے دِل یہ مال کا کیما ہے حوصلہ

یہ مال ہے اُمِ لیلیٰ اکبر جوان کی بیٹھے کو ٹوتنے دم جو دیکھتی رہی

بالوں پہ خون پسر کا جس نے لگا لیا اِک عون اِک محمد جو دل کا چین تھے

پالا تھا ان کو شاہد عاشور کے لئے ژینب نے بال دونوں بھی کر دیے فدا

گٹھری کھلی تو مال کا تقیم تھا جگر کا تو مال کا تقیم تھا جگر اول کے جب اُس کی پڑی نظر فروا نے شکر کا تب سجدہ کیا ادا چھ ماہ کے پسر کو کہتی رہی رُباب

میدال میں مسکرانا اے میرے ماہتاب اصغر گلے پہ کھاؤ جب تیر حرملہ

سب ماؤں سے ہے افضل مادر حین کی بیٹے مان مقتل بالوں سے کر گئی

کودی میں سر کٹا ہے جس کی حین کا یہ مال ہے پاک دامن ملم کی نوحہ گر

کونے سے لال جس کے آئے نہ لوٹ کر غازی کے بعد پرچم بس نے آٹھا لیا

یہ نوحہ اُن بہادر ماؤل کے نام ہے

صدقے میں جن کے پائی اسلام نے بقا کیما ہے دل یہ مال کا کیما ہے حوصلہ

جواد کربلا کا اُن کو سلام ہے

### ﴿ نُوحِهِ شَهِدات كر بِلاعليهَااللَّهُ ﴾

# كربلاميس كيابتائيس بم نے كيا كياد يكھا

کربلا میں کیا بتائیں ہم نے کیا کیا دیکھا ہم نے لاثول میں ہے شیر کو تنہا دیکھا

یوں تو یائی کو ہے بے چین پیاسے کتنے ہم نے پیاسوں کو ترستے ہوئے دریا دیکھا

> بائے اُس بالی سکینہ کو کہاں نیند آئے جس نے بابا کا گلا آنکھوں سے کٹتا دیکھا

اشکول کی جگہ خون بہائے عابدٌ نے مادر کا جلتے ہوئے برقعہ دیکھا

> علی ائبڑ سے جو سُن کیتے مانا کی اذال ہائے غربت کے جوال بیٹے کا اللشہ دیکھا

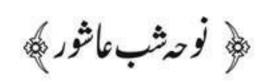
ابی صلاق تو نے دجلہ لئے بین سُنے على اصغرٌ كا جہال ميں نہيں پياسا ديكھا

> ہم نے لاشوں میں ہے شبیرٌ کو تنہا دیکھا کربلا میں کیا بتائیں ہم نے کھیا دیکھا دیکھا



بندی ٔ درجات: بیگم وسید و صی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنین و مومنات شهدائے ملت جعفریہ





تقصير تے نئی کوئی سيرٌ دی

تقصیر تے نئی کوئی سیڈ دی ہویا ویری کل زمانہ اے ایہو آخری رات مسافرال دی کل خبر کی ہوجانڑال اے

اج رات نول رج رج کے تک لو زہراً دا ویڑا وسدا ہے بس تھوڑی دیر بہارال نے اینال فجر ک لٹیا جانزال اے

تک رنگی جوانی انجر دی برچھی دا سینہ چیر گیا اے تاریخ نول آکھو یاد رکھے اے صغرا دا ندرانہ اے

ارمان حن دی ہوہ دے شاہ گھنڈ وچ بن کے لیائے نے مال لاڈے پتر نول کی ویکھے سر سہرا نہ ہتھ گانا اے

ثاةً تھے اس کی وچوں اصغر نے اکھیاں میٹ لیاں جیہرا جھولے دے وچ مونداسی اونے فاک تے ڈیرہ لاؤٹرااے

بنی پاک دے رات نول صحرا چول رہے پُندے تکھیاں سُولاں نول سے اپنی پاک دے رات نول صحرا چول رہے پُندے وہے آنا اے زہراً اُس تھال نول رئی پُندی جھے سرسجدے وہے آنا اے

حنراجِ تحسين بابانشار حيدريٌ

موز: بشیر حین اسدی (پابشیر)

🥦 شاعر: نثار حيدري ٞ 1961



# ﴿ نوحه امام سجاد علائيله ﴾

سجادٌ لئی ایے شکل اے شام داسفر

جیڑے ظلم دیکھے عابد دنیا نول کی خبر، سجاڈ لئی اے مشکل اے شام دا سفر اصغر دا گرتا ویرن میری لحد وچ رکھا دے، احمان کر قبر دا عابد نشال مِٹا دے تیرے بعد آنہ جاوے میری قبر تے شمر، سجاڈ لئی اے مشکل اے شام دا سفر

آ کھے رُبابِ عابد مشکل ہے میرا جینا، اصغر ہے کربلا وی رہ شام گئی سکینہ ہوئی گود میری خالی کس دی لگی نظر، سجاڈ لئی اے مشکل اے شام دا سفر

ایس شام دے شہر وج شبیر رک گئی آل، دربار ویکھ ویرن تیری موت بھل گئی آل بیمار مرید جاوے، بیمار مرید جاوے زینب نول اے فکر

روندا اے خون قیدی تنیں مرض کوئی پرانی، اے شام کھا گئی اے سجاڈ دی جوانی ہویا ضعیت یکدم بازارال دا اثر، سجاڈ لئی اے مشکل اے شام دا سفر جن و بشر ملائک کر دے بڑی عبادت، لیکن اے لا الد دی بنیاد ہے شہادت

سجدہ حین تیرا ہے شک عظیم تر، تنویر آوے مہدی کرومل کے سب دُعا اے رُک جاوے رت اکھال دی عابدٌنوں چین آوے، آباد فیر ہوے اے فاطمۂ دا گھر

> شاعر: تنویر حبین سوز: اکبر عباس نوحه خوال: انجمن العباس کڑی شاہ و کی لاہور



#### سجادأ كلمويياسي سكينة يوسنبهالو

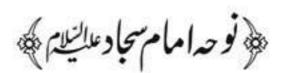
سجاد آگھو پیاسی سکینڈ کو سنبھالو یہ شام غریباں ہے غریبوں کو بچا لو جل طابی نہیں آل پیمبڑ جان جائیں نہ خیموں میں کہیں آل پیمبڑ ان آگ کے شعلوں سے ہمیں آ کے نکالو ان آگ کے شعلوں سے ہمیں آ کے نکالو

کلثوم کو ہر مال کو بچاتی ہوں سم سے تم فاک میں بیٹھے ہوئے بچوں کو سنبھالو حدیث مال کو سنبھالو حدیث سے وہ زینب کی طرف دیکھ رہا ہے اپنوش میں باقر کو اے سجاڈ چھپا لو آ

تو ثانی پانی ہے یہ کہتی ہے سکینٹ اصغر ہو کہاں آ کے ذرا پیاس بجما لو لُٹ جاؤں گی پردیس میں یہ مجھ کو خبر تھی میں گئی برباد مجھے آ کے بیا لو







#### سجادً نے روفر مایا اے وچ شام دے راہ میری مال مرکئی

سجاد نے رو فرمایا اے وچ شام دے راہ میری مال مرگئی اے دکھ بیمار نول نئی مجلنا ہائے باج ردا میری مال مرگئی

ہائے شام دے اُوکھیاں راواں تے مینوں سمجھ حین بچاندی رئی ہر موڑ تے بھاندی رئی ہر موڑ تے بھاندی رئی منگدی رئی چادر قاتلال توں ارمان رہیا میری مال مرگئی

ہائے بعد شہادت بابے دی مینو پترال وانگ سنبھالیاں اے اے سُنت سمجھ کے ویرن دی ہر دکھ نول جھولی پالیاں اے ہویا اج سُنت سمجھ کے ویرن دی ہر دکھ نول جھولی پالیاں اے ہویا اج احماس بیتمی دا میں غریب ہویا میری مال مرسکی

دسویں دے دن تول ہن تائیں میرے سرتے امن دی چھال کیتی میرے سرتے امن دی چھال کیتی تھے تھے تھام ہزارال پر میری ہر اک مشکل آسان کیتی ہن کہڑا درد ونڈاوے گا امال فضہ میری مال مرگئی

کربل دے پاسے منہ کر کے سجاد نے رو فریاد کیتی جیڑی ہنگ کا دیاد کیتی جیڑی ہئی ہئی پابند شریعت دی دنیا توں صدمے لے ٹر گئی اودی زخمی میت چاون لئی میری مدد کوں آ میری مال مر گئی



### ﴿ نوحه امام سجاد علائيلم ﴾

#### وہخون رہ کے بیرکہتار ہاز مانے سے

وہ خون رو کے یہ کہتا رہا زمانے سے ردائیں چھینو نہ لوگول میرے گھرانے سے

موال آب پہ مونے پہ اُس کے رونے پہ وہ مارتے تھے سکینڈ کو ہر بہانے سے

> بلائے کس طرح عباسٌ کو مدد کے لئے وہ بے ردا تھی جھجھکتی رہی بلانے سے

سلایا جاتا تھا ہے ہوش کر کے دروں سے جگایا جاتا تھا عابدٌ کو تازیانوں سے جگایا

کچھ اِسطرح سرِ کرب و بلا وہ اجزاے تھے۔ کے ڈر رہے ہیں ابھی تک وہ گھر بہانے سے

عہا یہ گئے شہیدال میں باپ کے سَر نے مُجھے سکینہ بلاتی ہے قید خانے سے

ردائے ثانی زہرا میں الوطل 6 گیا۔ المجرا اللہ المجرا SHIAN جو لا شوں کے تھرتھرانے سے

🖍 شاعر: حنین اکبر 💎 موز: اصغرخان



## ﴿ نوحه امام سجاد علائيله ﴾ کيسي په شام آئي اولادِسيده پر

کیسی یہ شام آئی اولادِ سیدہ پر سجاڈ رو رہے ہیں زینب سے منہ پُھیا کر

اک سمت بے کفن ہے بھائی کا اُسکے لاشہ اب سوچتی ہے زینبً مانگے کفن یا چادر عباسً کی بہن کا باقی رہا نہ پردہ بازو کہیں پڑے بیں لاشہ کہیں پڑا ہے عباسً کی بہن کا باقی رہا نہ پردہ نازو کہیں پڑے بیں لاشہ کہیں پڑا ہے زینبً کی بے کسی پر فازی تؤب رہا ہے زینبً کی بے کسی پر فازی تؤب رہا ہے

جو گھر میں دو قدم بھی پیدل نہیں چلی ہے روتی ہے لیے تھی فرش عزا بچھا کر اِک دن میں وہ ہی زینبً عباسً بن گئی ہے

پہرے پہ آگئی ہے تنہا علم اٹھا کر احباس ہو رہا ہے میں ہو گئی یتیمہ سجاڈ سے پیٹ کر کہتی رہی سکینٹ ظالم ڈرا رہا ہے نیزا دکھا دکھا کر اللہ ڈرا رہا ہے نیزا دکھا دکھا کر اللہ کا کہ درمیاں وہ بابا کو ڈھوٹڈتی ہے

قدموں میں ہی سُلا دو بابا مجھے بلا کر منہ اپنا پیٹ کر یہ فریاد کر رہی ہے

جب آگئے نجف سے بیٹی کو ملنے بابا

زانو پہ رکھ کے سریہ کہنے لگی وہ ڈکھیا خیموں کے ساتھ حجولا بہتر بھی جل گیا ہے زینب اجو گئی ہے کرب والا کیا ایک ناموں اسطفیٰ کو باغی کہا گیا ہے لینب اجو گئی ہمیں بنا کر

گزرے گی کیسی یاور مقتل سے شہزادی

عابدٌ نے رات مومن یہ سوچ کر گزاری زینب کا نام لے گا ظالم تو مسکرا کر



برائة ترجيم: بيگم وسيّد وصى حيدر زيدى، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلى قنبرزيدى

## ﴿ نوحه امام سجاد علائيلم ﴾

#### زنجير بندھے ہاتھوں سے اک لاشداٹھا ہے

زنجیر بندھے ہاتھوں سے اک لاشہ اٹھا ہے کانوں سے روال خون ہے گرتا بھی جلا ہے

اے شمر ذرا سوچ کیا ظلم کا عنوان لکھا ہے رُخبار نہیں ورق تھا قرآن کا جس پر

> ہاتھوں سے تو نے ظلم کا عنوان لکھا ہے نظروں کے آگے باپ کی گردن بھی کٹی ہور

کھائے کماپے ریت گرم پر بھی چلی ہو اس تمنی میں اتا ستم کس نے سہا ہے

> وہ کہتی رہی بابا کا سر دے دو خدا راہ زندال میں بنے کوئی تو جینے کا سہارا

اُمت نے طمانچوں کے سوا کچھ نہ دیا ہے قرآن مصائب کی وہ معصوم سی آیت

> غیرت کا خدا سینے لگائے ہوئے میت زندال کی دہلیز پہ خاموش کھڑا ہے

یہ بات اہل درد ہی سمجھیں گے سلامت سیاد نے تا عمر بھی دیکھی نہ راحت

چالیس برس آنکھوں سے بس خون بہا ہے زنجیر بندھے ہاتھوں سے اک لاشہ اٹھا ہے

۾ شاعر: سلامت فيروز

# ﴿ نوحه امام على زين العابدين عليهم ﴾ شام د كوكال كث ليها قافله

ہائے آل محمدٌ نوں دیندے رہے صدا بازار عبور نئی ہوندا کنج جاوے گا دربار غش کر گیا ہائے پیو باقر دا سر ننگے پردہ دار اے ہر موڑ تے عابد دا بن گئی آل آسرا

مہمان نوازی دے وچ ہائے پتھر وسے شرفال تے ہن لاک بتول دی جائیاں دا ہدول کے جدول ہوئیا ہے میں اولی تے میں فاک تے دوندا ریا ویکھ کے حوصلہ

سکھدا ٹریال دنیا تول ہے دیں آواز نول بابا پہنچان ذرا ہے دردی کی رشتہ بہن بھرا دا تیرے لوکال مار دتا زینب دا اے بھرا ہائے عین شاب دے عالم ہویا وچ سجاڈ ضعیف اے

سگ ماوال پھیھیال نئیں ٹردے مرویندے پتر شریف اے گیا۔ گیا۔ گیا ایک الگیا۔ دے رو پیا اے شہنثاہ رو آکھیا زینب عابد ہائے ویر حین نئیں بھلدا میں ویکھیا ریت گرم تے او پتر امیر رہدا

جہڑا سحر حقیقت دا دس گیا اے راسة ثام دے لوکال لُٹ لیہا قافلہ



﴿ نُوحِه بِي بِي سكيننه سلَّاالتَّاليَّهَا ﴾

ایک چھوٹی سی لحد دیکھو بنا کرعابڈ

ایک چھوٹی سی لحد دیکھو بنا کر عابد خون رویا ہے سکینہ کو سُلا کر عابد

کیے بابا نے اٹھایا تھا بدن اصغر کا اُٹھ نہ پایا ہے سکینہ کو اُٹھا کر عابد

> بھول سے گالوں پہ کہتے ہیں طمانچوں کے نثال کاش بابا کو دکھاتی میں بٹھا کر عابد

اے ملمانوں تمہیں اب نہ تائے کی صدا بولے تربت میں سکینہ کو سُلا کر عابد

> دیکھ کر خوں بھرے گرتے کو بدن سے چپکا گر گئے خاک پہ نوحہ سنا کر عابد

ایک گھرام اُٹھا روئے تڑپ کر مولا امال زینب کو گلے اپنے لگا کے عابد

> جس طرح سُنتی بابا سے یہ بی بی لوری SHIANE 41 ا ایسے تلقین پڑھی شاہ نے بلا کر عابد

بھول نہ پائے گا مومن یہ جدائی یاور َ غم سکینہ کا چلے دل میں بہا کر عابدٌ

خون رویا ہے سکینہ کو سُلا کر عابدً ایک چھوٹی سی لحدد یکھو بنا کر عابدً

THE WAR

🔊 فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه امام سجاد علائيله ﴾

### بيمارمهاري نول ول شام نول جانز ال يع كيا

بیمار مہاری نول ول شام نول جانزال ہے گیا اکھیال چول رَت رووئے گل طوق وی پانزال سیئے گیا

تنگ موڑے تے شام بازار دے وچ اوتوں شامی پتھر وی ماردے نیں

> بابے نول نیزے تے قرآن سزال ہے گیا بیمار تے قید روا کوئی نیں

کیتی اے مظلوم خطا کوئی نیں باہے دیے وعدے دا اقرار نبھانڑال پے گیا

> ؤر لالے پاک سلینہ دے ایہو غم دے حال بتیماں دے

بھیرسی نول اک چولے کلیال دفنازال ہے گیا تنگ موڑ تے شام بازار دے وچ

> اوتوں شامی پتھر وی مار دے نیں SHIANE ALL. COM بابے نوں نیزے تے قرآن سنواں پے گیا

ماکم دربار بلائیاں نے سر ننگے زہرا جائیاں نے وکھ ویکھ کے بھیصیال داؤکھ اپنز ال مجلانزال ہے گیا

اکھیاں چوں رت رووئے گل طوق دی پانڑاں ہے گیا بیمار مہاری نوں ول شام نوں جانڑاں سے گیا

## ENEW MENT

برائة ترجيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

🔊 فهرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِهِ امام سجادِ علاليلام ﴾

#### سجادٌ کیسے بھولے غربت کاوہ زمانہ ہائے وہ قیدخانہ

سجادً کیسے بھولے غربت کا وہ زمانہ، ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ

1 بے پردہ بیپول کا بالوں سے منہ چھیانا

ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ

سجاد کیسے بھولے غربت کا وہ زمانہ 🕝 سانسوں میں بس گئی ہے زاندان کی اُداسی

ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ بابا کو ڈُھوٹڈٹی ہے مظلوم ایک پیاسی

دکھیا خوف سے وہ عباسؑ کو بلانا

جولی نہیں سکینہ بازار کا وہ منظر پائے وہ قید خانہ بائے وہ قید خانہ

پتھر برس رہے تھے مجبور قیدیوں پر

مظلوم قیدیوں کو عابدٌ نه بھول پائے وہ شمر کے تمایے ظالم کا تازیانہ 🕝

ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ ہٹتا نہیں نظر سے بازارِ شام ہائے

بیمار ساربال کا آنکھول سے خول بہانا

پیاسی سکینہ ہم سے افوں ہائے بچھو گئی ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید

ہر لب یہ تھا یہ نوحہ رخصت کی یہ گھڑی ہے

زندان سے وطن جب قیدی الوکے ارواد الله الله الله علی محب مسلس بیمار رہ رہا ہے

بائے وہ قید خانہ بائے وہ قید خانہ آل نبی کے گھر میں فرش عوا بچھا ہے

یہ بین کر رہا ہے سادات کا گھرانہ

ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ

سجادٌ کیسے بھولے غربت کا وہ زمانہ

ہائے وہ قید خانہ ہائے وہ قید خانہ

## FINE ROW

﴿ نوحه غازي عباس علمدار علاليلام ﴾

وفاشناس نہیں رت وفاہے عباس ا

وفا شاس نہیں ربِ وفا ہے عباسً دُعائے زہرا کا انمول صلہ ہے عباسً

یہ کوئی زینب و کلثوم کے دل پوچھے یہ اُن کے واسطے اس دہر میں کیا ہے عباس

> سِنال کی نوک پہ تظہیر نظر آنے لگی کٹا کے بازو جونہی علم پہ گرا ہے عباسً

جنین نے مادرِ حنینؑ کے سجدوں کے طفیل علی مادرِ حنینؑ کے سجدوں کے طفیل علی علی کی بیٹیوں کو ناز ملا ہے عباسؓ

کیوں چلتے چلتے قدم رُک گئے ہیں زینب کے کے کیا اس کو نوکِ سال پر نہیں دکھا ہے عباس ا

وہ کیوں نہ اس کی زندگی کی دُعائیں مانگیں بھری مُرادوں سے زینب کو ملا ہے عباسؓ

تو اپنی ڈُوبٹی نبضول کو ہتوں سنبھال درا SHIANE فرات تیری طرف آج بڑھا ہے عباسًا

دُعائیں مانگ سلامت آسی کے صدقے میں ذرا تو سوچ کہ زہرا کی دُعا ہے عباسً



ه فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه غازى عباس علمدار علاليلام ﴾

#### عباسً اجازت منگد ااے

عباس اجازت منگدا اے س یثرب دی شہزادی بی بی سمجھاؤ غازی نول نہ توڑ کم بھرا دی

> اکبر دے روپ چہ میں زینب اکھیاں دا نور گنوایا قاسم دی موت دے صدمے نے مینوں جیوندیاں مار مکایا کیویں مونی دیاں اے مقتل نوں وسدی جاگیر وفا دی

توں بچھڑا اے پاک محدٌ دا نہ مائدٌ غلام دا توڑیں صدقہ زہراً دی جادر دا مینوں خالی ہتھ نہ موڑیں اُج پُر علی دا آیا اے در تے بن کے فریادی

فرمایا میری ماؤد نے اے فازی نہ بھل جاویں زینب دے وین دی نصرت لئی اینج موت نول سینے لاویں راضی ہو جاوے تیرے تے وج کربل دھی زہرا دی

میں جائڑی ہال دم توڑے گا میرا پیاما پُتر صغیر اے کیویں لوریا موت دے سفرال تے زینب نے اپنا ویر اے کیویں لوریا موت دے سفرال تے زینب نے اپنا ویر اے اسفر دی جان تول پیاری اے مینول جان عباس بھرا دی

اے ویر طبیب دی حسرت اے جدول آخری ویلا آوے پُرال دی موت دے مارے نول رج کے اسوار کراوے میں بابج وفاوال والے دے لئی ویر دے پہن داعا دی



🔊 فهرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِهِ غَازِي عَبِاسِ عَالِيَامِ ﴾

در یااوعلمآیا

دریا او علم آیا علمدار نه آیا ثبیر مافر دا وفا دار نه آیا

ہون چادرال وی ہو گیال نے رب دے حوالے سیدانیال دا حیدر کراڑ نہ آیا

اوہ آیا نہ ہمثیر نول سی مان جدے تے ثبیر دا اوہ جعفر طیار نہ آیا

صغری نے رکھی ویر کھڈاون دی تمنا اصغر نوں مگر راس اودا پیار نہ آیا

> اگ بلدی دے وج عون دی ماں ہو گئی داخل جس ویلے نظر عابد بیمار ما آیا

پردیس دی پیو آکے مل جانے دھیاں نول SHIANE ALL.COM بابل گیا صغری دا مڑ اک وار نہ آیا

> پردیس دی پیو آکے مل جانے دھیاں نوں بابل گیا صغریؑ دا مڑ اک وار نہ آیا

🖋 شاعر: شارحيدري (يابشر) سوز: بشرحين الدي (يابشر)



😱 فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه امام عين عليه ﴾

#### شبير ميں سفر ميں اورسا تھ زہراً ثانی

ياحين ياحين

ياحين

ياحين

ياحين

یا خین شبیر میں سفر میں اور ساتھ زہراً ثانی

دہرائی حبینا کی امت نے پھر کہانی

کعبے کے مالکوں کے احرام کھول ڈالے شبیر میں سفر میں اور ساتھ زہرا ثانی

آیاتِ اِنما کی کچھ بھی قدر نہ جانی یاحین یاحین یاحین

شبیر میں سفر میں اور ساتھ زہرا ثانی

یا حین کی رگوں میں الحین کی رگول میں الحین کی رگول میں

قائم ہے جن کے دم سے اسلام کی جوائی

شبیر میں سفر میں اور ساتھ زہرا ثانی ياحين ياحين ياحين

فرط حیا سے دریا ہوتا ہے پانی پانی یاحین شبیرً میں سفر میں اور ساتھ زہرًا ثانی

مختار اُن کے بیے ہیں آب آب کرتے

یا حین یا جین یا جین قرآن تذکرہ ہے آلِ بنی کے گھر کا

خون رَگِ شہیدال تفیر ہے قرآنی

التجا رضا کی پیشِ سفیر ی اکبی شبیر میں عفر میں اور ساتھ زہراً ثانی آنکھوں سے خون بن کر تیتے تیری کہانی یاحین یاحین یاحین

شبیر میں سفر میں اور ساتھ زہرا ثانی

يا حينًا يأحينًا يأحينًا شبيرٌ بين سفر مين اور ساتھ زہرًا ثاتی ياحين بالحين بإحين ياحين

ياحين ياحين

ياحين ياحين

🐼 فهرست نوحه جات

## ﴿ نُوحِهِ امامُ عِينَ عَالِيلِم ﴾

#### حین عمیاہے

ضمیر انسال جگایا جس نے، فلک زمیں کو بنایا جس نے، سنال یہ قرآل سنایا جس نے نثانِ باطل مٹایا جس نے، خدا کے دیں کو بچایا جس نے، حین وہ ہے خدا کے لٹکر کا میر لٹکر، وہ جس یہ نازال ہے رب انجر، ہیں جس کے گھر میں فرشتے نوکر فقیر جس کے ہیں سب قلندر، ہیں جس کی تشنہ کبی سمندر، حین وہ ہے وہ جس نے کرب و بلا بنائی، وہ جس نے برم وفا سجائی، علی کا بیٹا حن کا بھائی کرے جو نبیول کی رہنمائی، خدا نے دے دی جے خدائی، حین وہ ہے وہ جس نے خاک شِفا بنائی، وہ جس نے نبض جہاں چلائی، وہ جس نے شمع عمل چلائی ہر ایک عظمت ہے انتہائی، ہے جس کا عباسٌ جیہا بھائی، حین وہ ہے حین سردار عالمی ہے، حین دنیا میں مثل دیں ہے، رسالتوں کا ہی امیں ہے بہت حین ہے بہت حین ہے، وہ جس کے جیبا کوئی نہیں ہے، حین وہ ہے

زمانہ کروٹ ضرور لے گا، ہر ایک مؤذل اذال یہ دے گا، ذرا ٹہر جا تو خود کھے گا جلوس جس کا نہ رک سکے گا، وہ جس کا ماتم صدا رہے گا، حین وہ ہے

> جو مقتلول میں حیات بانٹے، بتا دو گوہر یہ وہ سخی ہے، نہیں ہے قسمت میں تیری بیٹے ر سول عق بھی یہ کہہ دیں جل کے اور ساتے سیلے اسی کو دے دیں

حين وه ب، حين وه ب، حين وه ب حين وه ب

است حين بإدشاه است حين شاه دیں است حین دیں بناہ است حین سمجھ میں آیا کہ یہ حین ہے حین یہ ہے حین یہ ہے

🖍 شاء: گوہرجارچوی سوز: منورعلی خان نومی

#### الحبية التدبيمن أحبيت ثنيا

## ﴿ نوحه امام مظلوم كربلا علائيلة ﴾

#### الوداع ،الوداع ،الوداع ،الوداع

رن کو جاتے ہوئے سر مجھکائے ہوئے شہد نے رو کر کہا الوداع الوداع آیا وقت سفر اے بہن آج ہم ہو رہے ہیں جدا الوداع الوداع ثاہ بڑھ کر بہن کے گلے لگ گئے اور دکھیاری بہن سے یہ کہنے لگے میری مظلوم پیاسی مسافر بهن تیرا حافظ خدا الوداع الوداع جس سے ڈرتی تھیں تم وہ گھڑی آگئی دیکھو جاروں طرف تیرگی چھا گئی دشت پرُ حول میں شام ہونے کو ہے لو مافر چلا الوداع الوداع لے کے بالی سکینڈ کو آغوش میں نتھے نتھے سے ہاتھوں کے بوسے لیے شہة نے حسرت سے بیٹی کو تکتے ہوئے آہ بھر کر کہا الوداع الوداع بولا بیمار بیٹے سے آقا میرا اب نہ آئے گا اے بیٹا بابا تیرا موت کی آئیں تیز ہونے لگی آرہی ہے صدا الوداع الوداع آیا خیے سے باہر جو مولًا میرا بھائی بیٹا بھتیجا کوئی بھی نہ تھا ایک حسرت سے جاروں طرف دیکھ کر شہہ نے خود ہی کہا الوداع الوداع جب تڑپ کر کہا میرے شیرول اٹھو آؤ زینٹ کے بھائی کو رخصت کرو ایک اِک لاش ہے سر آئی کا ضدا کے شہد کربلا الوداع الوداع ایہا ماتم کرو ایہا ماتم کرو آ کے نی نی تجہیں مرحیا مرحیا خول اُگلتے ہوئے ایک اک زخم سے آج آئے صدا الوداع الوداع الوداع الوداع

🖍 شاعر: نعیم پکیاری



🔊 فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه امام عين عليلام ﴾

#### كربلاكے دشت میں إك لامكال آباد ہے

کربلا کے دشت میں اِک لا مکال آباد ہے نورِ حق اور مالک دونوں مکال آباد ہے

ہاتھوں پہ اصغر کو لے کر کہہ رہے ہیں یہ حین ا اِک تبسم سے تیرے یہ دو جہاں آباد ہے

> آ میرے اکبر کہ مٹتے جا رہے ہیں نقش پاک بس دم رخصت کا آنکھول میں سمال آباد ہے

و حر زہرا تیرا غم خون ہے دین خدا شام کے ہر موڑ پہ تیرا بیان آباد ہے

> جو کرے نشنہ کبی سے کوڑ پیم دوار وہ بنا لیں کربلا اِک بارہواں آباد ہے

روزِ عاشورہ کے طلقے کی اُداسی دیکھ لو آج بھی شام غریبال کا دھوال آباد ہے

اب رضا کچھ اور کیا مانگیں در لجبال سے SHIANE AL بیال سے دل میں جب شبیر کی آو کو گھاگی۔ آباد کے

نورِ حق اور معرکے دونوں مکاں آباد ہے کربلا کے دشت میں اِک لا مکاں آباد ہے



ه فهرست نوحه جات

﴿ نوحه امام بين علائيلم ﴾

خنجر دی دھار تھلے مان انبیّاواں دا

خبخر دی دهار تھلے مان انبیّاوال دا

کن دا خوف نئیں فکر ہے رِدّا وال دا

خدا دی راہ جہ جنال لال انج کوھا اے ھن

صبر حین دا ہے حوصلہ اے مانوال دا

ستر قدم تے رئی ویندی کسدا ویران کول نه بھی<mark>ل</mark> باہر آوے فیصلہ بھراوال دا

سکینهٔ ویندی رئی راه چاچا غازی دا

او زین چھوڑ گیا شہنشاہ وفاوال دا

پتھر ہٹاندی کدے لبدی سین ویرن کول سائے تک استحمد مدارال

سجاد تکدا رہیا مجمع بے حیاوال دا

ہے ذکر مجلسِ شبیر نے زنجیر زنی

ہے پرسہ اجر میری سین دی وعاوال دا

قتل حین دا اک قتل اسلام دا اظهر S H A N ی A L I . C O M کے رب دی گل رضاوال دا

کس دا خوف نئیں فکر ہے رِدَا وال دا خجر دی دھار تھلے مان انبیّاوال دا

🖍 شاعر: اظهر سوز: مولائی



## ﴿ نوحهامام بين علائيله ﴾

#### نہیں تھا کچھ بھی حین تب ہے

حین کیسے کہاں و کب ہے نہیں تھا کچھ بھی حین تب ہے قرآن جس کو قدر ہے لکھتا حین اوگوں وہ ہی تو شب ہے

وہ جس کے نانا کی جوتیوں کا طواف کرتے ہوں فرشے ہوں برشے ہوں جس کے دادا کے زیرِ سایہ رسول ِ حق اور امام پلتے کوئی تو دِکھلاؤ اس جہاں میں کہ جس کا ایسا حب نب ہے

وہ جس کے تیور خدا کے تیور وہ جس کی بخش خدا کی بخش بہشت اس کی خوشی کے پیچھے وجودِ دوزخ ہو جس کی رنجش یہ خوف دوزخ نہ شوقِ جنت حین کی بس ہمیں طلب ہے

تیرے خیالوں کی انتہا سے حیین کی ابتداء ہوئی ہے شعور و فکر و نظر کے وعووں سے جس کی ہستی بڑھی ہوئی ہے حیین تم کو سمجھ میں آئے قسم خدا کی بہت عجب ہے

سِنال کو دوشِ بنی سمجھ کر نمازِ وحدت ادا کرنے جو یزیدیت کے بھنور کے آگے چٹان بن کر اُٹھا کرے جو حیاتِ دین خدا کا س لو حین ابن علی سبب ہے

وہ جو کہ بعد از خدا ہے سب سے عظیم عربت میں بھی بڑے ہیں 0 M حلیا کی مال کو دیکھ کر جو رسول تعظیم میں کھڑے ہیں رسول تعظیم میں کھڑے ہیں رسول اعظم یہ جس کی مال کا وہ دیکھو واجب ہوا ادب ہے

یہ عدلِ پروردگارِ عالم کی اِک عجب سی ادا ہے دیکھو خدا نے سب کچھ لیا ہے دیکھو خدا نے سب کچھ لیا ہے دیکھو خدا تو خالق ہے امتحال کا حین صبر و رضا کا رب ہے خدا تو خالق ہے امتحال کا حین صبر و رضا کا رب ہے

فرات کی ہر اہر ندامت سے پانی پانی ہوئی سلامت آیات کو رہ کی کر رہی ہے روانی علقمہ تلاوت سیراب جس نے کیا ہے دیں کو وہ ابن زہراً کیول تشد لب ہے

﴿ نوحه امام حيين علائيله ﴾

حین کیا ہے خدائی جانے

حین کیا ہے خدا ہی جانے

ہو رازِ تبریا جو اور دین کی بقا

کیا عظمتِ حین ہے کیا عرب حین درا کے دل کا چین دلبیمِ مصطفے ہے جو زہرا کے دل کا چین

عصمت کے شجر میں کوئی ایسا نہیں ہوا بخش خدا کی جس جگہ اس چاہ میں رحمتیں

چوکھ ہے جس کی ملتی ہیں دنیا کو عزتیں

عباس جیسے بھائی کو پابند جنگ کرے اس جادو کے بیں انبیاً تو بھی تو سر جھکا تلوار صبر سے لڑے خالق کو دنگ کرے

صفِ انبیانِ کربلا دیتی رہی صدا عثقِ خدا کا دعویٰ تو آسان ہے مگر

تو اپنی بوڑھی پشت پر ہاں تھام کر جگر

قبرِ معصوم کھود کر تلوار سے حیون اپنے جوان بیٹے کی میت ذرا اُٹھا ہاتھوں سے دفن کرنے لگے اپنے دل کا چین

خود صبر ہاتھ باندھ کر بے صبر ہو گیا خموں کا ہتال سبنے دکھ درد کا خدا SHIANE ALL. GOM

سب کچھ لٹا کے دیتا ہو غربت کی جو صدا

خالق کے جس نے دین کو سلامت بچا لیا تاریخ بشر میں نہیں شیر دوسرا تاج بنی بنی کی جبیں پر سجا دیا ہے دراصل حین کی مفہوم لا اللہ



## ﴿ نوحه امام حبين علائيله ﴾

## جل گیاخنجر گلے تے ہوگیاسجدہ ادا

یا حین چلی چلی چلی چلی چلی چلی چلی چلی چلی خوان دی مند دے سید کردا اے شکر خدا

ویکھ نہ سکیا کوئی مُرسل قتل ہوندا حیننً صبر دی ملکہ کھلو کے ویکھیا رُسدا بھرا

حافظاں تے قاریال لٹیا اے کعبہ دا غلاف گونجدی رہ گئی فضا وچ بحجابال دی صدا

چھا گئی غربت دی تاریکی نبی دے گھر اُتے مگ گلیمال اسال جدول دن ڈھل گیا عاشور دا

> اکبر و عون و محدٌ قاسمٌ و عباسٌ حر به ربهیا غم خوار کوئی وارثِ تظهیر وا

ماتم سبط نبی منثور ہے ساڈا رضا ALL.COM فاطمہ دی بنت زہرا دی عطا

🖍 ثاء: رضا ثاه



# ﴿ نوحه روا بكى مدينه امام حيين علينام ﴾

عل پڑے شبیر کربل ہوگیاو پرال مدینہ

پل پڑے شبیر کربل ہو گیا ویرال مدینہ روتی اکبر تجھ کو صغرا رہ گئی تنہا مدینہ

سربھی دول گا گھربھی دول گا بہنول کی چادر بھی دول گا دیں بچانے کے لئے نوجوال اکبڑ بھی دول گا اب نہ زندہ لوٹ کر میں آؤل گا نانا مدینہ

> بہنیں نے کر حرم لے کر کربلا کو جا رہا ہوں ایک غم ہے میرے دل میں جس کو لے کر جا رہا ہوں نانا اُمت نے نہیں دی قبر کی بھی جا مدینہ

رو رہا ہے ایک صحرا دے رہا ہے وہ صدائیں خول خدارا دے کے اپنا مولا مجھ کو آ برائیں بن طاق کا میں مقدس جس طرح مکہ مدینہ

صبح عاشور جو گوبخی بن میں اکبڑ گی اذال بہنیں روئی پھوپھیاں روئی روتی ہے اکبڑ کی مال سن کے روئی بہن بچھڑی بھائی گی اذا المدلینہ SHIANE

جب چلا تھا قافلہ یہ اُونٹوں کی تھی سو قطاریں آج شاہد بیبیول کی کوئی سنتا نہ پکاریں تین محمل اک مہاری قافلہ لوٹا مدینہ

🔑 شاعر: ملک شاہد 💎 سوز: ناصر



برائز جيم: بيگم وسيّدوصي حيدرزيدي، سيّده تمثيل زمراء بنت سيدعلي قنبرزيدي

ه فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه امام حيين علائيله ﴾

## ہرسانس مانمی کی شبیرٌ تیرے نام

ہر سانس مائمی کی شبیر تیرے نام اللہ کر رہا ہے مولا تجھے سلام

> آیات کر رہی ہے مولا تیری تلاوت مصان ر

ہے دین مصطفیٰ کی ضامن تیری شہادت

جو کر نہ پایا کوئی تو نے کیا وہ کام مل کے وضو کی خاطر چیرے پر خونِ اصغر چیر ماہ کی امانت رن میں جھپائی تو نے بے جا نمازیوں کی رن میں صفیں بچھا کر جاتی ہوئی زمیں پہر تربت بنائی تو نے خبیر کر رہے ہیں سجدے کا اہتمام تیخ علی سے مولا کیما لیا ہے کام گھر کئے گیا ہے مارا بیٹے بچے نہ بھائی

نوک سا سے دیکھی بہنوں کی بے ردائی

کیما مجنتوں میں تقیم ہو گیا ہے تجھ پر ہوئی ہے مولا مظلومیت تمام بیٹے کے ماتھ لاشہ رن میں پڑا ہوا ہے نیزے پر سر گیا ہے بیٹی کے ماتھ شام

یرت پر ربی ہے اس میں سے معامل پر کرب و بلا سے پیدل پرُ خوار راستوں پر

آئے گا روز ملنے غازی کو ساتھی ہے کا روز ملنے غازی کو ساتھی ہے ا

جب تک کریں گی زینب زندان میں قیام میرا بنے ٹھکانہ کرب و بلا کی جنت ہر دم ہے یہ تکلم مومن کے دل کی حسرت میں بھی کفن نہ پاؤل اے بے کفن امام ً

سوز :منورعلی خان **نو**می

العز:ميرتكم

ار عين المُحالِث الرعين المُحالِث الرعين المُحالِث

﴿ نُوحِهِ امام عين سلاالتُعليَهِ اللهُ

اصغرٌ کی لاش خود ہی اُٹھائی حین ؓ نے

اصغر کی لاش خود ہی اُٹھائی حین نے لے کے قباء میں قبر بنائی حین نے

روتی ہے ہائے دشت میں مادر صغیر کی قلب حزیں پہ چوٹ ہے کھائی حین نے

> معصوم جھولا چھوڑ کہ میدال میں آ گیا عل من کی جب صدا ہے لگائی حین ؓ نے

نازک گلے سے تیر ستم اگر کو کھینچ کر حیران کر دی ساری خدائی حین نے

چیرے پہ خون مل لیا پس بے شیر کا لب پہ تو شکر کی دہائی حیین نے

تشنے دہن کو تیر نے سیراب کر دیا کیسے خبر یہ مال کو سُنائی حین ؓ نے

رب جلی قبول ہو ہریہ ہیں۔ آخری SHIANE ALL . GOM

چھ ماہ کا صغیر بھی عاشق کیا فدا اسلام کی اُولاج بچائی حین نے



🖈 فهرست نوحه جات

## ﴿ نوحه امام مین علائیلیم ﴾

## خالق ایسے پیغمبر دااک واظہورولا کرمیکوں انجر پترعطا کر

خالق این پیغمبر دا اِک وارظهور ولا کرمیکول انجر پتر عطا کر

محرومه مال داپتر ہال میں مینڈی ایہ منظور دعا کرمیکوں اکبرپتر عطا کر

مینڈا نانا ٹر گیا دنیا تول اودے روپ دا جلد ظہور ہووے

میکول ڈے فرزند رسول جیا مینڈا بچڑا عین درود ہووے

ساڈا حق کوئی دیوے نہ دیوے توں اپنا خمس ادا کر

اے مالک ڈیکھ حین ہال میں وعدہ ہر عال نبھا سکدا

ملاہندے سوہنڑے بچڑے دا میں تحت الحنک ولا سکدا

یؤ پتر دی لاش کیویں چیندا کربل توں آپ نگاہ کر

مینڈی بہن دی حسرت ہے خالق اوکول برقعے ادے وچ پالن دی

میں ذمے واری جانال ہال او دی لاش کول آپ سنبھالن دی

او دی آمد نال جہان اوتے مینڈی سرخ رو کرب و بلا کر

رت روون واسطے شام دے وچ مینڈا عابد پتر بیمار سہی

اكبر بس سال المحاره دا ميندُ ويرك دا مهمان سبى

توڑے کربل دے موسم تائیں سجاد کول دان مجرا کر

ہووے معجزہ پاک شاب او دا کائنات وچ پاک قرآن وانگول

COM . اودا جر الماز جيا ہووے اودا قد ہووے اذان وانگول

اودی ٹور دے بارے اے خالق میری بھینو دے نال صلاح کر

او واپس آوے نہ آوے جیؤندا خونی میدان کولول

لکن اے آس ہے پیغمبر ثالا نچ یاوے ہضیان کولوں

اے دے درد وچ رون دے کیتے مینڈے گھر دھی تول زہرا کر

گوہر ثاہ آکھے نب دے وچ عمران ہاں آل کھڑا منگدا

جیوے لوڑ اے اکبر بچڑے دی اے دیں دھی وی نال کھڑا منگدا

ہووے عین بتول حجاب دے وچ اوکوں ظاہر وچ صغرا کر

1/2

روون واسطے شام دے پتر بیمار سہی ميدا عابدً اكبر بس سال المحاره مهمان سهی مینڈے ویڑے دا توڑے کربل دے موسم تائیں ہووے معجزہ پاک سجادً کول دان بھرا کر کائنات وچ پاک قرآن وانگول میں کول اکبر پتر عطا کر اودا خالق اینے پیغمبر دا اک وار ظہور ولا کر اودا قد ہووے اذان وانگول

ٹور دے بارے اے خالق اودى میری بھینو دے نال صلاح کر

جرٌ نماز

نہ آوے میں کول اکبر پتر عطا کر جيؤندا خوني ميدان كولول خالق اپيخ پيغمبرٌ دا اک وار ظهور ولا كر

شاب

جيا

ورز اثاه آکھ نب دے وچ باں آل کھڑا لوڑ اے اکبر بچڑے جيوب ہووے عین بتول حجاب دے وچ ظاہر اوكول صغرا کر وچ

🎤 شاء: حيين گوہر نوحه خوال: ميوه خان كليري <u>1991</u>

لیکن اے آس ہے پیغمبرٌ شالاً نیج یاوے ہضیال کولوں

او واپس آوے

اے دے درد وچ رون دے کیسے عمران مینڈے گھر دھی توں زہرا کر یر مین بینی بینی دا اک وار ظهور ولا کر ALLE منگدا ولیل کردا دار دا اک محطرا منگدا منگدا میں کوں اکبڑ پتر عطا

خالق اینے پیغمبر دا اِک وار ظہور ولا کر

2/2



## ﴿ نوحه امام مظلوم كربلا علائيلة ﴾

#### الوداع ،الوداع ،الوداع ،الوداع

رن کو جاتے ہوئے سر جھکائے ہوئے شہد نے رو کر کہا الوداع الوداع آیا وقت سفر اے بہن آج ہم ہو رہے ہیں جدا الوداع الوداع ثاہ بڑھ کر بہن کے گلے لگ گئے اور دکھیاری بہن سے یہ کہنے لگے ميري مظلوم پياسي مسافر بهن تيرا حافظ خدا الوداع الوداع جس سے ڈرتی تھیں تم وہ گھڑی آگئی دیکھو جاروں طرف تیرگی چھا گئی دشت پر حول میں شام ہونے کو ہے لو مافر چلا الوداع الوداع لے کے بالی سکینہ کو آغوش میں نتھے نتھے سے ہاتھوں کے بوسے لیے شہر نے حسرت سے بیٹی کو تکتے ہوئے آہ بھر کر کہا الوداع الوداع بولا بیمار بیٹے سے آقا میرا اب نہ آئے گا اے بیٹا بابا تیرا موت کی آہٹیں تیز ہونے لگی آرہی ہے صدا الوداع الوداع آیا خیے سے باہر جو مولًا میرا تھائی بیٹا تھتیجا کوئی بھی نہ تھا ایک حسرت سے جاروں طرف ویکھ کر شہد نے خود ہی کہا الوداع الوداع جب تؤب کر کہا میرے شیرول اٹھو آؤ زینٹ کے بھائی کو رخصت کرو ایک اِک لاش ہے سر آئی صدا کے شہد کربلا الوداع الوداع ایہا ماتم کرو ایہا ماتم کرو آ کے ٹی ٹی تحبیں مرحبا مرحبا

شاعر: نعیم پکیاری

خول اُگلتے ہوئے ایک اک زخم سے آج آئے صدا الوداع الوداع الوداع الوداع

## ﴿ امام موسىٰ كاظم علاليلام ﴾

#### مزدور جنازہ جاکے لے پل بغداد دے آئے

مزدور جنازہ چا کے لے پل بغداد دے آئے اک قیدی مرگیا قید دے وچ کوئی آ زنجیر لہاوے

رہیا چورہ سال رکوع دے وچ سید وچ قید دے دین لئی اینوں سمجھ بے وارث بے دینال دیتا زہر امام نول پین لئی ایدا ہے کوئی لگدا تے آ کے ایدی لاش نول گھر لے جاوے

دستور زمانے دا لوکول جدول قیدی مر جائے قید دے وچ اودا کفن دفن لگدے کرے کے فیر آپ لہاندے لحد دے وچ اودا کفن دفن لگدے کرے کے فیر آپ لہاندے لحد دے وچ اے میت اے موی کاظم دی اینول غیر نہ کوئی ہتھ لاوے

مزدورال تو پچھیا طویٰ اے کس بیمار نول چایا ہے اے کربل والے بیدال دا چھیویں امام دا جایا اے ایدی دِھیال کول اطلاع دیوو یا آپ رضاً آ جاوے

> عباس دے بازو قلم ہوئے پیجاں دی تس بے چین کیتا ی سر نگے کر متورال نول نالے کربل قبل حین کیتا کس جرم چہ آلِ محمد توں اے ظالماں قلم کمائے

دیتا حکم سپاہیاں نول ظالم اینوں ہور وی سخت سزا دیوو نہ جاوے اسپنے گھر دے ول اینول ہور زنجیرال پا دیوو کیویں نعیمَ سقیفے والیا نے چن چن کے سئڈ نے مارے

اعر: نعیم پیجیاری



ه فهرست نوحه جات

# ﴿ نوحه امام موسى كاظم علائيله ﴾

#### رضاد اباباتوں آیااےٹروی چلیاں اے

رضاً دا بابا توں آیا ایں ٹر وی چلیاں ایں ڈسا چا مولا کدوں تیک ہنٹر جدائیاں نے اٹھاویں عیداں گزر گئیاں انتظارال وچ آ دیکھ روندیاں دھیاں دیاں دُہائیاں نے اٹھاویں عیداں گزر گئیاں انتظارال وچ آ دیکھ روندیاں دھیاں دیاں دُہائیاں نے دیکھ دوندیاں دھیاں دیاں دہد مدروں ہوندی کھ

ڈِٹھا ہے خاب تُرال دے مَیں آؤٹر تول پیلال مُکا نُرُ نانے کول ڈینڈے میں انبیاءً ڈیکھے طبیب عرب نے ابوذر بلال قنبر وی تینڈے مزار تے روندے میں بالقضا ڈیکھے

سنوے نے بقیہ و چول وینو دادی زہرا آوے سرال چہ پائیال نے فاکال بنول جائیال نے عزیب دھیال نے عزیب دھیال نے رو رو کے پیو تول پچھیا ہئے ہتھال کول بابا تول چادر جہ کیول لکایا ہئے

اینال منتقال دا ہے مایہ نصیب نئیں ماکول خدا دے بعد ماڈے سرتے کیندا مایہ ہے توں چورہ مال بچوں آیا ایس آج وی قیدی ایس ڈما یا بابًا اے زنجیرال کیس پوائیال نے

میں کیا ڈراوال نقاضہ ہے عین فطرت دا اے پیو تے دھیال دا رشہ عجیب ہوندا ہے پتر تے ہوندے نے بُنیاد باپ دادے دی دھیال دا جگ تے الوکھا نصیب ہوندا ہے

سمجھ گئیاں اے ملاقات آج اخیری ہے سرال تے جوکھال بیٹمی نے آ وسائیاں نے تول بعد مدتال دے آیا این چھوڑ چلیا ہے ڈسا کے جاویں کیڑے دیس ہنڑ تیاری ہے

حیڑے توں بعد سخی لعل مولا جعفر دا بڑی ہے چین اسال زندگی گزاری ہے کوئی تے حال ڈیا کیوں خموش ہے مولاً کیڑے ڈنال تے اجال ہونیال رہائیال نے

ملے رہائی اوکوں صدقہ موی کاظم دا کوئی وی قیدی عزادار جو تیرا ہووے ملا دے صدقہ میڈی سین دی جدائی دا وچیز گیا ہے کسے بھینز دا بھرا ہووے

وبیبیاں دیاں فازی توں جھولیاں بھر دے جنال جنال نے تیرے در تے آمال لائیاں نے رضاً دا بابا توں آیا ایس ٹر وی چلیاں ایس ڈسا چا مولا کدوں تیک ہنر جدائیاں نے

🖍 شاعروسوز : بابالال خیین حیدری



برائز جيم: بيگم وسيّد وصى حيدرزيدى، سيّده تمثيّل زمراء بنت سيرعلى قنبرزيدى

😱 فهرست نوحه جات

# ﴿ نوحه امام موسىٰ كاظم علائيله ﴾ ہائے تیرالاشہ ہائے تیرالاشہ

ہائے تیرا لاشہ ہائے تیرا لاشہ ہائے موسیٰ کاظمؓ ہائے تیرا لاشہ یادِ حسنٌ میں خون جگر سے لپٹا ہوا تھا ہائے تیرا لاشہ

حبتی زمین تھی لاشہ پڑا تھا مشکل میں میرا مولا رضاً تھا كيب ألمّا تها، كيب ألمّاتا اك تيرا لاشه

> دے دیتے اجازت غازیؑ کو سرورؓ جلتے نہ خیمے پیھنتی نہ جادر بازو به كُنْتِ كنبه به لَنْتا أَتْحَتَا به كِيوِنْكُر بائ تيرا لاشه

چوده برس جو قیدی رہا تھا نظروں میں منظر تھا کربلا کا عابدٌ نظر میں زینب رس میں اس غم میں تؤیا بائے تیرا لاشہ

> خنجر چلا تھا پیایا گلا تھا گودی میں میری بیٹا میرا تھا دیکھا تھا میں نے اک وہ بھی منظر دیکھا ہے میں نے ہائے تیرالاشہ

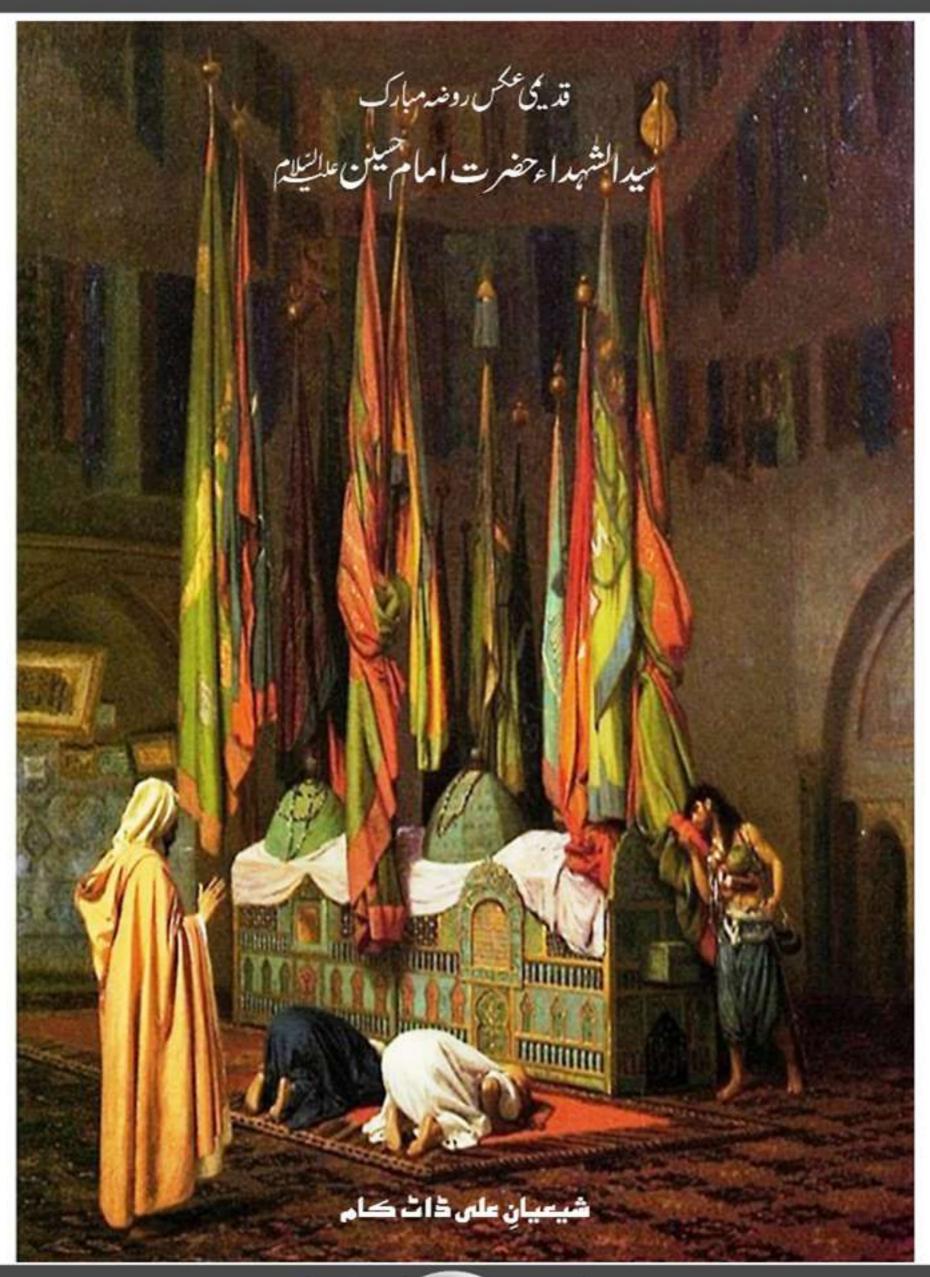
جس نے اُٹھایا اک ایسالاشہ برچھی میں لپٹا جس کا جگر تھا وہ کربلا سے آیا اُٹھا نے اکبر کا بابا ہائے تیرا لاشہ

🔏 شاعر: عاصم رضوی

بلندی در جات: بیگم وسیدوصی حیدر زیدی، تمثیل زمرا بنت سیدعلی قنبر زیدی وجمله مومنين ومومنات شهدائے ملت جعفریه



## وصى العزاء (مجموعه نوحه جات) جلد دوم





## وصىالعزاء (مجموعه نوحه جات) جلد دوم

